

مفتاح الارواح کے اہم عملیات

طلسمانی دنیا

ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۱ء SEP.OCT.2011

چڑیل چراغ میں دکھائی دے گی

لوح شرف زحل خاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



دانشگاری

Rs.20/=

Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زیر تعاون
1700 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے



جلد نمبر ۱۸

شمارہ نمبر ۱۰-۹

ستمبر اکتوبر ۲۰۱۱

سالانہ زیر تعاون ۲۳۰ روپے سادہ
ڈاک سے

۲۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۰ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔



فون 09359882674
فیکس (01336) 224748



موبائل 09756726786



موبائل 09358002992

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلمی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کمپوزنگ:

(عمر الہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالعالی، دیوبند

فون 09359882674

بنک ڈرافٹ سرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
بحرین قانون اور ملک کے غداروں
سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق تنازعہ امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو
ہوگا۔

(منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالعالی دیوبند 247554

کیا اور کہاں

امدادِ روحانی بذریعہ آیاتِ ربانی ۱۵	علاج بالقرآن ۱۳	ذرا سوچئے ۱۲	مختلف پھولوں کی خوشبو ۶	اداریہ ۵
اسلام الف ی تک ۳۳	مفتاح الارواح ۲۹	روحانی ڈاک ۱۹	عملیات حروفِ صوامت ۱۸	کرشماتِ جفر ۱۷
لوح شرف زحل خاص ۵۷	واقعات القرآن ۵۵	تصوف و اسرار ۵۳	آپ کی تاریخ ولادت ۲۹	چڑیل چراغ میں دکھائی دے گی ۲۱
۲۰۱۱ کے بہترین اوقات ۷۵	اذانِ بتکدہ ۶۹	اس ماہ کی شخصیت ۶۵	مسلموں کی کہانی مسلموں کی زبانی ۶۱	علاج بذریعہ صدقات ۶۰
خبرنامہ ۸۲	شرفِ قمر ۸۰	نظرات سے فائدہ اٹھائیں ۷۸	عالمین کی سہولت کیلئے ۷۷	نظرات ۷۶

اداریہ

کاش.....!

بقلم خاص

ماہ رمضان خیر و عافیت کے ساتھ پورا ہو گیا، اس مبارک مہینے میں مسجد میں نمازیوں سے کچھ کچھ بھری رہیں۔ ہندوستان کی کروڑوں مسجدوں میں قرآن پڑھنے کا اہتمام ہوا۔ مسلمانوں نے ذوق و شوق کے ساتھ تراویح پڑھی اور عام دنوں کے مقابلے میں پنج وقتہ نمازیں مسلمانوں نے باجماعت ادا کرنے کی ذمہ داری نبھائی۔ رمضان کا مہینہ صرف عبادت خداوندی کا مہینہ نہیں ہے بلکہ یہ مہینہ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے پر بھی اکساتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے میں مسلمانوں کے قلوب عام مہینوں کے مقابلے میں بہت نرم ہو جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ و خیرات کے ذریعہ اور دوسری امداد کے ذریعہ ایک دوسرے کی مدد ہوتی ہے اور تعلقات میں نسبتاً پختگی پیدا ہوتی ہے، پرانی رنجشیں ختم ہو جاتی ہیں اور ایک دوسرے سے دوستی اور محبت کا ہاتھ بڑھانے کا ایک قابل قدر رویہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ لوگ اچھے اچھے کھانے پکاتے ہیں، خود کھاتے ہیں اور دوسروں کو کھلا کر اپنے دلوں میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ صرف ہندوستان ہی میں نہیں دنیا بھر میں مسلمانوں کی کیفیت یکسر بدل جاتی ہے۔ مسجد میں نمازیوں سے بھری ہوتی ہیں، زکوٰۃ خیرات کا سلسلہ عام ہوتا ہے وہ دینی مدارس جو دین اسلام کی ریڑھ کی ہڈی سمجھے جاتے ہیں ان کو دل کھول کر مسلمان چندہ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کم حیثیت والے مسلمانوں کی مدد اور دستگیری کا ایک پر کیف سلسلہ پورے مہینے جاری رہتا ہے۔ چنانچہ غریب سے غریب مسلمان کا دسترخوان بھی ہر ابھرا محسوس ہوتا ہے اور جو لوگ پورے سال اپنے نئے کپڑے نہیں بنا پاتے کسی نہ کسی کی مدد سے ان کا بھی نیا لباس بن جاتا ہے اور عید کا دن سب کے لئے خوشی اور مسرت کا دن بن کر آتا ہے۔ مسلمان ایک دوسرے کے گلے ملتے ہیں، کدورتیں ختم ہو جاتی ہیں، بغض و عناد دم توڑ دیتے ہیں اور مسلمان ایک دوسرے کا دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کرتے ہیں۔

عام دنوں میں بھی نماز کا سلسلہ اور ایک دوسرے کی مدد کا سلسلہ کسی نہ کسی حد میں چلتا ہے لیکن جو بہاریں ماہ رمضان میں نظر آتی ہیں وہ عام دنوں میں دیکھنے کو نہیں ملتیں۔ اگر دوسرے مہینوں میں بھی مسلم معاشرے میں یہ پاکیزہ طریقہ جاری ہیں۔ یعنی عبادت بھی ریاضت بھی، ذکر و فکر بھی، تسبیح و تہلیل بھی اور صلہ رحمی بھی اور جانے انجانے کی مدد بھی تو مسلمانوں کی حالت بدل جائے اور یہ رحمت خداوندی کے حق دار بن جائیں۔ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا طرز زندگی بدل کر اللہ سے رضامندی کی سند حاصل کر لی تھی۔ ان کے ناموں کے ساتھ ”رضی اللہ عنہ“ کا سرٹیفکٹ قیامت تک لگا رہے گا، اگر اس دور کے مسلمان بھی ہر معاملے میں اللہ کی رضا میں راضی رہنے کی روش اپنائیں اور حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی اہمیت کو بھی سمجھیں اور اپنے معاملات کی نوک پلک بھی درست کر لیں تو وہ بھی اسی طرح اللہ کی رضا حاصل کرنے کے مستحق بن جائیں جس طرح اصحاب رسولؐ تھے۔ کاش ایسا ہو جائے، کاش ساری دنیا میں مسلمانوں کا بول بالا ان کے کردار کی وجہ سے ویسا ہی ہو جائے جیسا کسی دور میں صحابہ کرامؓ کا تھا اور صحابہ کرامؓ کا بول بالا قیامت تک رہے گا۔

یہ بات یقیناً افسوسناک ہے کہ مسلمان اخلاقی بیماریوں کا بُری طرح شکار ہو کر رہ گئے ہیں۔ جھوٹ، غیبت، تہمت، الزام تراشی، گالی گلوچ، نفاق، چال بازی، ریا و نمود، بغض و حسد، دوسروں کی جائیداد اور مکانات پر ناجائز قبضے، ہٹ دھرمی، زور و بردستی، نا انصافی، ظلم و ستم، دوسروں کی حق تلفی، وراثت کے معاملے میں لاپرواہی اور حقوق العباد کے بارے میں اللہ کی گرفت سے بے خوفی وغیرہ۔ یہ اور ان جیسی ہزاروں بیماریوں میں ہم مسلمان مبتلا ہیں۔

ماہ مبارک میں کافی حد تک ان بیماریوں سے ہم محفوظ ہو جاتے ہیں، کاش عام دنوں میں بھی ان بیماریوں سے ہم دور رہیں تاکہ ہمارا معاشرہ دوسرے معاشروں کے مقابلے میں قابل تعریف بن جائے اور ہم صحابہ کرامؓ کی طرح مقبول زمانہ اور مقبول خدا بن جائیں۔ کاش.....!

مختلف بصورتوں

فیصلہ نہ کرو۔

☆ سردی کی شدت میں وہ چھین نہیں جو دوستوں کی بے رخی میں ہے۔

☆ بات الفاظ کی نہیں لہجہ کی ہوتی ہے۔

☆ جب کسی کو چاہو تو اپنے دل کو جھوٹ، فریب اور شکوک و شبہات سے پاک رکھو۔

شمع فردوس

☆ کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (بنین جونز)

☆ گفتگو ختم کرنے کا وقت وہ ہوتا ہے جب دوسرے کچھ کہے بغیر اثبات میں سر ہلارے ہوں۔ (ہاپکنز)

☆ ننگی سے ننگی بات کی تائید کے لئے بھی کوئی نہ کوئی حمایتی نکل ہی آتا ہے۔ (گولڈ اسمتھ)

☆ جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کرنی چاہئے۔ (ارسطو)

☆ اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے، اسے غور سے سنو۔ (بقراط)

☆ سچ بات کہنے کی عادت ڈالو چاہے وہ کتنی ہی کڑوی ہو، سچ سننے کی عادت ڈالو چاہے وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

☆ جو لوگ معمولی معمولی باتوں پر روٹھ جائیں ان سے بہتر ہے کسی بچے سے دوستی کر لیں۔

☆ ہم انصاف کو تو بے حد پسند کرتے ہیں مگر انصاف کرنے

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ جب کسی کو جمائی آجائے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان منہ میں گھس جاتا ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ بیوہ اور مسکین کے لئے دوڑ دھوپ کرنے والا اللہ کی راہ میں مجاہدین کی طرح ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ جس نے قومی تعصب کی طرف بلایا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے جو تعصب پر مر گیا۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ جو عورت اس حال میں انتقال کرے کہ اس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہے تو وہ عورت جنتی ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ جو موت کو یاد رکھے اور اس کی اچھی تیاری کرے وہ سب سے زیادہ عقل مند ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ حیا اور کم بولنا ایمان کی شاخیں ہیں۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ بدترین شخص وہ ہے جس کے ڈر سے لوگ اس کی عزت کریں۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

مہکتی کلیاں

☆ تمہارا راز تمہارا قیدی ہے لیکن افشا ہونے کے بعد تم اس کے قیدی بن جاؤ گے۔

☆ بد قسمتی بہتان ہے جو کالوں کی طرف سے خدا پر لگایا جاتا ہے۔

☆ جس شخص کے انجام کا تمہیں پتہ نہ ہو اس کے بارے میں حتمی

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کی خوشبو

☆ بداخلاقی یا بخل کرتے ہوئے سچا دوست ملنے کی توقع رکھنا۔
☆ ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری شکل و صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔
☆ آرام طلبی اور سستی کے ساتھ مراد پانے کی امید رکھنا۔
☆ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیے کا امیدوار ہونا۔

کام کی باتیں

☆ زندگی میں وہ راہیں اپناؤ جہاں سے کچھ حاصل کر سکو۔
☆ دوست ہزار بھی کم ہیں، دشمن ایک بھی زیادہ ہے۔
☆ اس خوشی سے دور رہو جو کل غم بن کر دکھ دے۔
☆ محبت کرنا اور محبت کو کھودنا محبت نہ کرنے سے بہتر ہے۔
☆ عقل مند کہتا ہے۔ ”میں کچھ نہیں جانتا۔“ مگر بے وقوف کہتا ہے۔ ”میں سب کچھ جانتا ہوں۔“
☆ جو اپنے محسن کا ناشکرا ہے، وہ اپنے اللہ تعالیٰ کا ناشکرا ہے۔
☆ کسی کا دل نہ دکھاؤ ہو سکتا ہے اس کے آنسو تمہارے لئے سزا بن جائیں۔

امنول موتی

☆ انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت رسوا ہو۔
☆ دلوں کو فتح تلوار سے نہیں، عمل سے کیا جاتا ہے۔
☆ اپنے کردار کو اتنا بلند کرو کہ لوگ تمہاری مثالیں دیئے لگیں۔
☆ کسی کو ناراض کرنا بہت آسان ہے لیکن مٹانا بہت مشکل ہے۔

والوں کو بہت کم۔

☆ بہت زیادہ بولنے والے کی بہت کم باتیں لوگوں کو یاد رہتی ہیں۔
☆ وقت سے پہلے کبھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔
☆ بہترین کی امید رکھو اور بدترین کے لئے تیار رہو۔
☆ جو شخص اپنے خلوص کی قسم کھائے اس پر کبھی اعتبار نہ کرو۔
☆ ہمیں کل کی کچھ خبر نہیں، ہمارا کام آج خوش رہنا ہے۔
☆ آنسو غم کو مایوسی بننے سے روکتے ہیں۔



یہ نمکین پانی کے چند قطرے جن کو ہم لوگ آنسو کہتے ہیں اپنے اندر غم اور خوشی دونوں سمیٹے ہوئے ہیں۔ غم کے موقع کے پر آنسو ٹکنا ایک عام سی بات ہے کیونکہ آنسو ہی غم کا اظہار ہیں اور یہ آنسو ہی غم میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں مگر بہت زیادہ خوشی ملنے پر بھی آنسو نکل پڑتے ہیں، وہ آنسو خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ آنسو بھی پھولوں کی مانند ہیں جو غم اور خوشی دونوں ہی میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہ مختلف انداز میں آنکھوں سے بہتے ہیں، کسی کے چھڑنے پر، کسی کی جدائی پر یا کسی کے اچانک مل جانے پر یہ آنسو موتیوں کی طرح ہماری آنکھوں سے بہنے لگتے ہیں۔

جسے لے گئی ہے ہوا ابھی، وہ ورق تھا دل کی کتاب کا کہیں آنسوؤں سے مٹا ہوا، کہیں آنسوؤں سے لکھا ہوا۔

خطرناک غلطیاں

☆ بغیر نیکی اور عبادت کے آخرت میں ثواب اور جنت کی امید رکھنا۔
☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنے کے بجائے اسے نہ بتانا ہی بہتر ہے۔

☆ زبان کی طاقت ہتھیاروں کی طاقت سے کئی گنا خطرناک ہوتی ہے۔

☆ کتنی حسین کمرہ سادگی جو عیش و آرام سے زیادہ پرکشش ہوتی ہے۔

☆ اپنے دوست کو محبت و مگر راز نہ دو۔

☆ انسان پہاڑ سے گر کر تو سنبھل سکتا ہے لیکن کسی کی نظر سے گر کر نہیں۔

مہکتے ہوئے لفظ

☆ اعتماد ایک روح کی طرح ہوتا ہے جو ایک دفعہ چلا جائے تو

واپس نہیں آتا۔

☆ جو لوگ چپ چاپ سب کو برداشت کر لیتے ہیں، ان کے

بارے میں طے ہے کہ ان کا دل زخم خوردہ ہے۔

☆ انسان کو سورج کی طرح شفیق دریا کی طرح سختی اور زمین کی

طرح نرم ہونا چاہئے۔

☆ اگر ایک پیارا دوست سو بار روٹھ جائے تو اسے سو بار منالو

کیونکہ موتیوں کی مالا جتنی بار ٹوٹی ہے اتنی بار موتی چن لئے جاتے ہیں۔

☆ خدا کے بعد تمہارا بہترین ساتھی تمہارا اعتماد ہے۔

☆ ہم دولت سے ہم نشین حاصل کر سکتے ہیں۔ دوست نہیں۔

☆ ہم دولت سے نرم بستر حاصل کر سکتے ہیں نیند نہیں۔

☆ ہم دولت سے غذا حاصل کر سکتے ہیں، اشتہا نہیں۔

☆ ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں، علم نہیں۔

☆ دل آزاری سب سے بڑی معصیت ہے۔ (حکیم بھٹی سینا)

☆ نیکی کا آغاز مشکل اور انجام خوش آئند ہے، بدی کی ابتدا لذت

اور انجام تلخ ہے۔ (فرینکلن)

تین غلطیوں کی نشاندہی

ایک اندھیری رات میں حضرت عمرؓ نے غصے پر نکلے تو ایک گھر میں انہیں چراغ کی روشنی دکھائی دی اور کچھ لوگوں کی باتیں کرنے کی آوازیں بھی سنائی دیں۔ آپؐ نے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر دروازے

کی جھری میں سے جھانکا تو دیکھتے ہیں کہ ایک سیاہ فام غلام اپنے سامنے شراب کا برتن رکھے شراب پی رہا ہے اور اس کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی ہیں تو آپؐ نے دروازے سے داخل ہونا چاہا مگر دروازہ بند تھا تو آپؐ چھت پر چڑھے اور ہاتھ میں درہ لئے ان لوگوں کے سر پر پہنچ گئے۔ جیسے ہی ان لوگوں کی نظر آپؐ پر پڑی۔ انہوں نے دروازہ کھولا اور بھاگ کھڑے ہوئے، مگر وہ سیاہ فام غلام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی گرفت میں آ گیا اور کہنے لگا امیر المؤمنین میں نے غلطی کی ہے مگر میں اس سے توبہ کرتا ہوں میری توبہ قبول کر لیجئے۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ ”میں تمہاری غلطی پر تمہیں سزا کے طور پر مارنا چاہتا ہوں۔“ سیاہ فام غلام بولا امیر المؤمنین اگر میں نے ایک غلطی کی ہے تو آپؐ نے تین غلطیاں کی ہیں۔ کیونکہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

(ترجمہ: الحجرات، ۱۲) ”اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا

کرو۔“ جب کہ آپؐ نے تجسس کیا اور حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

(ترجمہ: البقرہ، ۹۸۱) ”اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا

کرو۔“ جب کہ آپؐ چھت کے ذریعے اندر آئے ہیں اور حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

(ترجمہ: النور، ۷۲) ”اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے)

گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کے بغیر داخل نہ

ہوا کرو۔“ جب کہ آپؐ داخل ہوئے اور سلام بھی نہیں کیا تو ان چیزوں کو

اس کے ساتھ برابر کر دیں اور میں اللہ سے کچی توبہ کرتا ہوں کہ دوبارہ یہ

حرکت کبھی نہیں کروں گا۔“ حضرت عمرؓ نے اسے معاف کر دیا اور اس کی

بات کو پسند فرمایا۔

راہِ نمل

☆ پھل بھی اس کو ملتا ہے جو کچھ پانے کی کوشش کرتا ہے۔

☆ خالی بہادری نقصان دہ ہے۔ انسان میں عقل اور حکمت بھی

ہونی چاہئے۔

☆ دھوکا باز ساری مخلوق کو دھوکا دے سکتا ہے لیکن اپنے ضمیر کو نہیں۔

☆ دعوے تھوڑے اور عمل زیادہ کرو کا میاب ہو جاؤ گے۔

☆ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی صفت ہے کہ جو اپنے ناشکروں کو بھی کھلا رہا



☆ کوئی تم سے بے اعتنائی برتے تو جواباً تم اس سے محبت سے پیش آؤ اور اسے رویے کی مٹھاس سے شرمندہ کرو۔

☆ بے رخی، بے اعتنائی، بے اعتباری کہنے کو تو یہ صرف تین لفظ ہیں لیکن ان میں ان دیکھی قیامتیں چھپی ہوئی ہیں۔

☆ جسم پر لگنے والے زخم اتنے نہیں رستے جتنے کہ روح پر چر کے لگتے ہیں تو وہ فگار ہو جاتی ہے۔

☆ اگر تم دنیا میں کسی کو اپنی ذات سے خوشی نہیں دے سکتے تو اسے دکھ کا ذریعہ بھی مت بناؤ۔

☆ نفرت کا بیج بڑھ کر تناور درخت کی شکل اختیار کر لیتا ہے لیکن محبت کی ایک میٹھی پھوار اس کو بھسم کر دیتی ہے۔

☆ اکثر لوگ زندگی کی کتاب پڑھنا شروع کر دیتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے زندگی کی زبان سیکھی ہو۔

☆ وہ انسان نہیں بلکہ زمین پر ایک داغ ہے۔ جو سکھ چین میں ساتھ دے اور دکھ میں دامن کھینچ لے۔

لفظ لفظ خوشبو

☆ جب زندہ آدمی کا اندر مر جاتا ہے تو وہ بڑا خوش اخلاق اور شائستہ ہو جاتا ہے اور شمع زندگی کے پروانے اس سے نور حاصل کرنے کے لئے دور دور سے اڑ کر آنے لگتے ہیں۔

☆ کنول کا پھول تالاب میں کھلا ہو تو سب کو خوشنا لگتا ہے۔ کنارے پر کھڑے لوگ اسے سراہتے بھی ہیں لیکن گندگی میں جا کر اسے توڑنے کا حوصلہ ہر کسی میں نہیں ہوتا۔

☆ زمین اور اہل زمین کے درمیان بکھری اچھی باتوں کو یوں پھنے جیسے پرندے زندگی کے لئے رزق چھنتے ہیں۔

☆ جب کوئی تمہاری راہ میں کانٹے بکھیرے تو تم بدلے میں اس کی راہ میں کانٹے نہ بکھیرو بلکہ پھول بکھیر دو اور جس تم زندگی کی راہ میں پیچھے مڑ کے دیکھو گے تو ایک گلستاں تعمیر ہو جائے گا۔

☆ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

☆ تم مطالعہ اس لئے کرو کہ دل و دماغ کو عمدہ خیالات سے معمور

ہے اور صالحین کو بھی۔

☆ خدا لفظی عبادت سے نہیں، عمل سے ملتا ہے۔

کل اور آج

☆ کل تک لوگ ہمسائے کی پہلے خبر رکھتے تھے، آج ٹی وی میں سارے جہاں کی خبر سننے ہیں لیکن ہمسائے کی خبر نہیں۔

☆ کل تک وسائل نہیں تھے لوگوں کے پاس وقت تھا، آج جدید سہولتوں کے باوجود ہمارے پاس وقت نہیں۔

☆ کل تک منافقت اور خود غرضی بڑا جرم سمجھا جاتا تھا، آج ہر شخص میں یہی دو ہلاکتیں سب سے زیادہ ہیں۔

☆ کل تک عورتیں درجنوں بچے پال اور سنبھال لیتی تھیں آج ایک دو بھی قابو میں نہیں آتے۔

☆ کل تک خوبی پہلے دیکھی جاتی تھی، آج پہلے خابی۔

☆ کل تک کے ڈاکٹر مسیحا، استاد، پولیس محافظ، باپ اور حکمران عادل تھے، آج ڈاکٹر قصائی، استاد کاروباری اور حکمران ظالم ہیں۔

☆ کل تک علی الصبح نماز و قرآن سے دن کا آغاز ہوتا تھا آج موسیقی اور اخبار سے۔

☆ کل تک مسلمان کی شناخت اس کے حلیے سے ہوتی تھی آج اس کی شناخت یہود و نصاریٰ کی بھیڑ میں کھو گئی۔

☆ کل تک لوگ عالم ہونے کے باوجود خود کو طالب علم کہتے تھے، آج دین سے دوری اور بے خبری کے باوجود عالم اور مفتی حضرات کی بھرمار ہے۔

اقوال حکمت

☆ فخر اس میں ہے کہ اپنے تھوڑے مال پر قانع رہ کر بیگانے کی ملکیت پر نظر نہ ڈالو۔ (حضرت اولیس قرنیؑ)

☆ ہر گناہ کی توبہ ہے مگر بد اخلاقی کی نہیں۔ (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ کم بولنا حکمت، کم کھانا صحت، کم سونا عبادت ہے۔ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

☆ دنیا کا عذاب یہ ہے کہ تمہارا دل مردہ ہو جائے۔ (حضرت حسن بصریؒ)

☆ ہر شخص سچا دوست تلاش کرتا ہے مگر خود سچا بننے کی کوشش نہیں کرتا۔

☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔

دل: حقیقی خوبصورتی کا سرچشمہ ہمارا دل ہے، اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی ہوئی آنکھیں بھی کچھ نہیں کر سکتیں۔

دنیا: جب دنیا کے طالب رہو گے تو وہ تم پر غالب رہے گی اور جب تم اس سے منہ پھیر لو گے تو وہ تمہاری ماتحت ہو جائے گی۔

جھوٹ: جھوٹ بولنے کا ایک بڑا نقصان ہے کہ اس سے سچ کا اعتبار اٹھ جاتا ہے۔

استغفار

☆ حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ جب شیطان مردود ہو گیا تو اس نے کہا۔

”اے رب تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو ہمیشہ بہکا تا رہوں گا جب تک ان کی روئیں ان کے جسموں میں رہیں گی۔“

☆ اللہ رب العزت نے فرمایا:

”مجھے قسم ہے اپنی عزت اور جاہ و جلال کی اور اپنے اعلیٰ مقام کی کہ جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے میں ان کو بخشا رہوں گا۔“

دگوہر نما

☆ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ اگر دولت مند بننا چاہتے ہو تو وقت ضائع نہ کرو۔ (بقراط)

☆ حسن ایک تنہائی کی سلطنت ہے جس میں حدم و حشم کی ضرورت

ہے۔ (بوعلی سینا)

☆ جو عقل مند سے لڑے وہ عزت کی توقع نہ رکھے۔

(شیخ سعدی)

☆ جس کی بیوی عقل رکھتی ہو اس سے زیادہ کوئی مرد خوش نصیب

نہیں۔ (مثنیٰ سن)

☆ دنیا میں اس سے کوئی چیز سخت نہیں کہ تمہاری کسی سے دشمنی

کرو۔ اس لئے نہیں کہ تھیلیوں کو روپوں سے بھر پور کرو۔

☆ جو اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دیتا ہے وہ متکبر ہے۔

☆ خواب وہ نہیں ہوتے جو سوتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں،

خواب تو وہ ہوتے ہیں جو سونے نہیں دیتے۔

☆ بعض اوقات الفاظ سے زیادہ خاموشی میں وضاحت ہوتی ہے۔

☆ علم کی طلب سے شرم ہرگز مت کرو کیونکہ جہالت زیادہ باعث

شرم ہے۔

☆ زندگی کا وقفہ نہایت قلیل ہے، اگر مصیبت ہو تو نہایت طویل

ہے، یہ زندگی۔

تجربات کا نچوڑ

☆ میرے سامنے وہ بہادر نہیں جو دشمن پر قابو پائے بلکہ وہ بہادر ہے جو اپنی خواہش کو قابو میں رکھے۔ (ارسطو)

☆ نو جوان کو نصیحت کے لئے میرے پاس صرف تین الفاظ ہیں کام، کام اور کام۔ (بمسارک)

☆ مطالعہ ذہن کے لئے وہی اہمیت رکھتا ہے جیسے ورزش جسم کے لئے۔ (جوزف ایڈیر)

زاویہ نگاہ

☆ پھول کی پہچان اس کی خوبصورتی سے نہیں بلکہ خوشبو سے ہوتی

ہے۔

☆ دوست کی پہچان اس کی خوبصورتی سے ہوتی ہے۔

☆ مسکراہٹ محبت کا انمول تحفہ ہے۔

☆ ایمان لانے کے بعد سب سے نیک کام انسان سے محبت کرنا

ہے۔

☆ اگر دوستی کرنی ہے تو اپنے برابر یا اپنے جیسے سے کرو۔

☆ نماز دین کا ستون ہے۔

☆ گر جانا بزدلی کی بات نہیں بلکہ گر کر نہ اٹھنا بزدلی کی بات ہے۔

☆ زندگی کے گلدان میں ایسے پھول لگاؤ جن سے نیکی کی خوشبو

آتی ہے۔

☆ غصہ مت کرو اس کی ابتدا جنون اور انتہا پشیمانی ہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو دنیا سے دستبردار ہو جائے اس سے پہلے کہ دنیا اسے دستبردار کر دے۔

منتخب اشعار

خوشی سے سب پہ لٹاتے ہیں پیار کی دولت
غریب لوگ بھی کتنے امیر ہوتے ہیں

☆

ہمارے بعد اندھیرا رہے گا محفل میں
بہت چراغ جلاؤ گے روشنی کے لئے

☆

اندھیرے کو حقارت کی نظر سے دیکھنے والو
اُجالے کا بھی پس منظر بہت تاریک ہوتا ہے

☆

زمانہ خود بخود اپنی جبین رکھ دے گا قدموں پر
مسلمان خواب غفلت سے اگر بیدار ہو جائے

☆

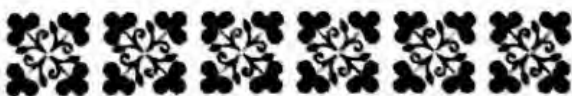
غم سے نڈھال خالی شکم مفلسی کا بوجھ
ایسے میں کوئی بچہ شرارت کرے بھی کیا

☆

زندگی میں جس کا بڑا نام سنا جاتا ہے
ایک کمزور سی ہچکی کے سوا کچھ بھی نہیں

حسین رات

ایک صاحب کی شادی ہوئی تو وہ شادی کی رات کو گھر کی کھلی چھت پر بیٹھے آسمان کو دیکھتے رہے، جب نصف رات بیت گئی تو ایک دوست نے پوچھا کہ وہ اس طرح کیوں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے بڑی معصومیت سے جواب دیا۔ ”میری امی نے کہا ہے کہ یہ رات میری زندگی کی سب سے حسین رات ہوگی۔“ چنانچہ میں اس رات کو ضائع کرنا نہیں چاہتا۔



ہو۔ (ابو الحسن حرز قانی)

☆ کتنی زیادہ ہیں وہ عورتیں جو مرد کا دل لہا سکتی ہیں، کتنی کم ہیں وہ عورتیں جو اس کی عظمت کی حفاظت کر سکتی ہیں۔ (خلیل جبران)

☆ پہلے قہقہے سے آخری مسکراہٹ بہتر ہے۔
(برطانوی کہاوت)

چہہ ملک، چہہ کہاوتیں

☆ تجربہ وہ کنگھی ہے جو زندگی ہمیں ایسے وقت دیتی ہے جب ہمارے ہال جھڑ جاتے ہیں۔ (ٹیکوٹیم کی کہاوت)

☆ الفاظ کے پیچھے مت بھاگو بلکہ خیالات تلاش کرو جب خیالات کا ہجوم ہوگا تو الفاظ خود بخود داخل جائیں گے۔ (یونان کی کہاوت)

☆ جہاں صداقت اور خلوص نظر آئے وہاں دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ ورنہ تنہائی تمہاری بہترین دوست ہے۔ (ایرانی کہاوت)

☆ نصیحت ایسی چیز ہے جس کی عقل مندوں کو ضرورت نہیں اور بے وقوف اسے قبول نہیں کرتے۔ (عربی کہاوت)

☆ کپڑے کو کاٹنے سے پہلے سات بار ناپو کیونکہ اسے کاٹنے کا ایک ہی موقع ہوتا ہے۔ (جرمن کہاوت)

☆ پڑھیں بغیر کسی کاغذ پر دستخط نہ کرو۔

اقوال زرین

☆ ماں اللہ کی اہمول نعمت ہے۔

☆ باپ بھی اللہ کی اہمول نعمت ہے۔

☆ اچھی اور مٹھی بات بھی صدقہ ہے۔

☆ ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ سے گریز کرو۔

☆ جھوٹ انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔

☆ سچ بولنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

☆ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔

☆ ماں کی ڈانٹ بھی پھولوں کی طرح گلکتی ہے۔

☆ دنیا کی محبت ہر چیز کی برائی ہے۔

☆ دنیا میں سب سے کم سچائی اور امانت ہے اور سب سے زیادہ

جھوٹ اور خیانت ہے۔

ذرا سوچئے

اگر آپ سرکاری عہدہ دار ہیں تو آپ کو سب سے زیادہ فکر کا ہے کی رہتی ہے۔؟ اسی کی، کہ آپ کے افسر آپ کی بابت بہتر سے بہتر رائے قائم کریں۔ اگر آپ قومی کارکن ہیں تو دھن اس کی سوار رہتی ہے، آپ کا استقبال ہر جگہ دھوم دھام سے کیا جائے اور آپ کی ہر تقریر کی داد میں تالیوں کا شور بلند ہو۔ اگر آپ کسی اخبار کے ایڈیٹر ہیں تو آپ کی نظر ہر لمحہ اسی پر رہتی ہے کہ آپ کی ہر رائے کی تائید سے ملک گونج اٹھے اور جو لفظ آپ کے قلم سے نکلے اسے قوم وحی والہام سے بھی بڑھ کر قرار دے۔ اگر آپ کتابوں کے مصنف ہیں تو دل کو تلاش ہر وقت اس کی رہتی ہے کہ ہر زبان پر آپ کے علم و فضل اور آپ کی تحقیق و تکتہ سنجی کا چر چار ہے اور اعتراض و تنقید کی کوئی ایک بھی آواز نہ اٹھنے پائے۔ غرض زندگی کے کسی شعبے سے بھی آپ کا تعلق ہو، آپ کی نظر اور آپ کی فکر اسی کے لئے وقف رہتی ہے کہ فلاں اور فلاں کی نگاہوں میں آپ کی وقعت و عزت قائم رہے اور ”یہ“ اور ”وہ“ آپ کو اچھا کہتے رہیں۔؟

آپ کی طبیعت کا یہ شوق آپ کے مزاج کا یہ ذوق اللہ کے کسی حکم کی تعمیل ہے۔؟ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک کی پیروی ہے۔؟ عقل سلیم کے کسی فتوے کے ماتحت ہے۔؟ کوشش اس کی ہونی چاہئے کہ آپ اچھے ہو جائیں، یا اس کی کہ اچھے سمجھے جائیں۔؟ فکر اس کی دینی چاہئے کہ آپ خود اپنے تئیں کیسا سمجھتے ہیں، یا اس کی کہ دوسرے آپ کی بابت کیا کہتے ہیں۔؟ ہمت اس پر صرف کرنی چاہئے کہ آپ کی نیکی آپ کی سرشت میں پیوست ہو جائے یا اس پر کہ دوسروں کی زبانوں پر رہے۔؟ ڈرنا کس چیز سے چاہئے، بدی سے یا محض بدنامی سے۔؟ شرم کس سے آنا چاہئے، اپنے خالق سے، یا اپنی ہی جیسی مخلوق سے۔؟ مطمئن کس پر ہونا چاہئے، اس پر کہ فلاں فلاں نیکیوں کی توفیق آپ کو عطا ہوئی یا اس پر کہ ”اس“ نے اور ”اس“ نے آپ کی بابت نیک رائے قائم کی۔؟ آپ کا ”کل“ اس کے مطابق ہوگا جو ”آج“ آپ کے دانے اور بانیں شانہ پر بیٹھنے والے لکھ رہے ہیں، یا اس کے مطابق کہ آج آپ کے دوستوں کے حلقہ میں آپ کو داد دی جا رہی ہے۔؟

”آج“ آپ خوش ہو رہے ہیں، کہ آپ کی رسائی لاٹ صاحب کے دربار تک ہے، وزیر صاحب آپ کے دوستوں میں ہیں، کلکٹر صاحب آپ کو چائے پر مدعو کرتے ہیں، حکیم صاحب اپنے مدرسہ طیبہ کے جلسوں کا صدر آپ ہی کو بناتے ہیں، مولوی صاحب جمعہ کے وعظ میں آپ کی فیاضیوں کی تعریف کر چکے ہیں، شاہ صاحب اپنے حلقے میں آپ کے صاحب دل ہونے کو تسلیم فرما چکے ہیں، ایڈیٹر صاحب آپ کی قومی خدمات کا اعتراف کر چکے ہیں، شاعر صاحب اپنے قصیدوں میں، آپ کو حاتم دوراں و رستم وقت، علامہ زماں و نوشیروان زمانہ، سب کچھ ایک ہی وقت میں بنا چکے ہیں۔ ”آج“ آپ ان سب باتوں سے خوش ہو رہے ہیں، لیکن ”کل“ جب آپ کا معاملہ خلق سے نہیں خالق سے، انجان سے نہیں، جاننے والے سے پڑے گا، اس وقت ان میں سے کسی سے بھی آپ کی بابت ووٹ طلب کئے جائیں گے۔؟ اس وقت آپ کے راز دار دوست آپ کے نوکر چاکر، آپ کے بیوی بچے، بلکہ خود آپ کے دل و دماغ، ہاتھ پیر، کان آنکھ، سب بجائے ”اپنے“ ہونے کے ”پرانے“ نظر آنے لگیں گے اور آپ کے خدمت گزار نہیں، بلکہ فطرت کی جانب سے آپ پر جاسوس ثابت ہوں گے! اس وقت پڑوس کی انڈمی بیوائیں اور دکھیاری رائٹیں، محلہ کے ننگے اور بھوکے یتیم بستی کے گھناؤنے اپانچ اور کوڑھی، شاید ایسے حقیر و ذلیل نہ نکلیں، جیسے آج معلوم ہو رہے ہیں۔! □□□

حسن البہاشی
فاضل دارالعلوم دیوبند

علاج بالقرآن

۷۸۶

۱۵۱۱	۱۵۱۴	۱۵۱۸	۱۵۰۴
۱۰۱۷	۱۵۰۵	۱۵۱۰	۱۵۱۵
۱۵۰۶	۱۵۲۰	۱۵۱۲	۱۵۰۹
۱۵۱۳	۱۵۰۸	۱۵۰۷	۱۵۱۹

اگر کوئی ظالم شخص کسی کو پریشان کرتا ہو اور کسی طرح باز نہ آتا ہو تو اس آیت کا نقش بنائیں۔ اس نقش کو زوال ماہ میں ساعت زحل میں تیار کریں اور نقش کے نیچے دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں اور اس نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ نقش لکھنے کے بعد ۳۱۳ مرتبہ ”یا منعم“ پڑھ کر اور ۴۰ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر نقش پر دم کر دیں۔ آیت یہ ہے۔ **فَبَعَثَ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ** نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۶۳	۶۶۸	۶۶۰
۶۶۱	۶۶۴	۶۶۶
۶۶۷	۶۵۹	۶۶۵

اس سورۃ کی تلاوت سے دل میں آخرت کا خوف، قلب میں رقت اور اعمال میں اصلاح پیدا کرتا ہے اور دل کا نور خداوندی سے منور کرتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس سورۃ کی تلاوت پر فرض نماز کے بعد ایک بار کر لیا کرے تو اس کے اندر زبردست روحانیت پیدا ہو اور اس کے اعمال دن بدن اصلاح پذیر ہو جائیں۔

سورۃ غاشیہ کا نقش وبائی امراض میں برائے حفاظت بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ وبائی امراض سے حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۶۷	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۶۹	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۲	۹۳۶۵	۹۳۶۲
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

سورۃ غاشیہ

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۃ غاشیہ قرآن حکیم کی ۸۸ ویں سورۃ ہے۔ اگر کسی علاقے میں طاعون پھیلا ہوا ہو اور لوگ اس طاعون سے اپنی حفاظت چاہتے ہوں تو سورۃ غاشیہ کی یہ آیات لکھ کر اپنے مکان کے دروازے پر چسپاں کر لیں۔ انشاء اللہ یہ مکان طاعون سے محفوظ رہے گا اور اس مکان کے تمام مکین بھی طاعون سے محفوظ رہیں گے۔ آیات یہ ہیں۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ هَلْ أَتَاكَ خَبِيرٌ ۝ الْغَاشِيَةِ ۝ وَجُودٌ يَوْمِيذٍ خَاشِعَةٍ ۝ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ۝ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝**

اگر کوئی شخص کسی دماغی مرض کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا ہو تو اس کی پیشانی پر ان آیات کو لکھ دے۔ انشاء اللہ چند منٹ کے بعد وہ ہوش میں آجائے گا۔ آیات یہ ہیں۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَجُودٌ يَوْمِيذٍ نَاعِمَةٍ ۝ لِسَعِيرٍ رَاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لِأَغْنَةٍ ۝**

اگر کوئی بچہ کندہن ہو یا اس کی عقل کام نہ کرتی ہو تو ایسے بچے کو یہ آیات ۴۰ مرتبہ پڑھ کر اپنی پر دم کر کے ۴۰ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ اس کی کندہنی ختم ہو جائے گی اور اس کی عقل میں وسعت پیدا ہوگی۔

آیات یہ ہیں۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَىٰ الْإِبِلِ ۝ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ ۝ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ ۝ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ ۝ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝** ان آیات کا نقش بھی کندہنی اور خبط کو رفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو فیروز کی رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے ضرورت مند کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں اس کے نتائج ظاہر ہوں گے۔

نقش یہ ہے۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و شیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد دلی ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ - 600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش و رشتہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ - 400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

آٹھویں قسط

حسن الهاشمی

بذریعہ آیات ربانی

امداد
روحانی

یاض کو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور ذرا نو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۳	۶۳۶	۶۳۹	۶۴۲
۶۴۵	۶۴۸	۶۵۱	۶۵۴
۶۵۷	۶۶۰	۶۶۳	۶۶۶
۶۶۹	۶۷۲	۶۷۵	۶۷۸

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یاظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴۱	۶۴۴	۶۴۷	۶۵۰
۶۵۳	۶۵۶	۶۵۹	۶۶۲
۶۶۵	۶۶۸	۶۷۱	۶۷۴
۶۷۷	۶۸۰	۶۸۳	۶۸۶

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف د، ج، ع، ر، خ، ل یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ **فَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ** (سورہ یوسف: آیت ۶۴)
یہ آیت مال و جان کی حفاظت کرنے میں بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اس آیت کو پڑھنے کا معمول بنالیں ان کا مال اور ان کی جان اللہ کے فضل و کرم سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کی تجارت میں کوئی ٹھکانہ ہو اور اس کی تندرستی کسی بھی دہائی بیماری کا شکار نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس آیت کا ورد فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ کیا کرے۔
اس آیت کا ہر اس موقع پر ورد کرنا چاہئے جب جان و مال کو کسی بھی طرح کا خطرہ درپیش ہو، ایسے موقع پر چلتے پھرتے لاتعداد مرتبہ اس آیت کو پڑھنا چاہئے۔
اس آیت کا نقش مال و جان کی حفاظت میں بہت ہی موثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، م، ف، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل تعویذ دیا جائے۔ اس تعویذ کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۰	۶۳۳	۶۳۶	۶۳۹
۶۴۲	۶۴۵	۶۴۸	۶۵۱
۶۵۴	۶۵۷	۶۶۰	۶۶۳
۶۶۶	۶۶۹	۶۷۲	۶۷۵

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن،

یاض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۴	۵۱۰	۵۰۷	۵۱۵
۵۱۶	۵۰۶	۵۱۳	۵۰۱
۵۱۱	۵۰۳	۵۱۴	۵۰۸
۵۰۵	۵۱۷	۵۰۲	۵۱۲

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، ہ، ق، ث، ی، اظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۵	۵۰۱	۵۰۸	۵۱۲
۵۰۷	۵۱۳	۵۱۴	۵۰۲
۵۱۰	۵۰۶	۵۰۳	۵۱۷
۵۰۴	۵۱۶	۵۱۱	۵۰۵

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف د، ج، ر، خ، ع، ل، یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۱	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۶
۵۰۳	۵۱۷	۵۱۰	۵۰۶
۵۱۴	۵۰۲	۵۰۷	۵۱۳
۵۰۸	۵۱۲	۵۱۵	۵۰۱

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل مذکورہ آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھے ان پر دم کر دے تو ان کی قوت و تاثیر دگنی ہو جائے۔ ان نقوش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے استعمال کرے۔ (باقی آئندہ)

۷۸۶

۶۴۰	۶۳۳	۶۳۳	۶۴۵
۶۳۲	۶۳۶	۶۳۹	۶۳۵
۶۳۳	۶۳۱	۶۳۶	۶۴۲
۶۳۷	۶۳۱	۶۴۴	۶۳۰

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ قُلْ إِنَّ الْفُضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ (سورہ آل عمران: آیت ۲۰۳۶)

یہ آیت خیر و برکت کے لئے نہایت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اس آیت کو صبح شام تین سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو وہ ہمیشہ خیر و برکت سے بہرہ ور رہے۔

اگر گھر میں کسی طرح کی نحوست محسوس ہوتی ہو، اہل خانہ سست رہتے ہوں، گھر میں بیماریاں ہوں، روزگار متاثر ہوں اور جو آمدنی ہو اس میں گزارانہ ہوتا ہو یا آمدنی معقول ہو لیکن خیر و برکت کے فقدان کی وجہ سے مسائل نمٹنے میں نہ آتے ہوں تو اس آیت کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک لگاتار پڑھیں اور روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے گھر کے حالات بدلیں گے، بیماریوں سے نجات ملے گی اور آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ نیز خیر و برکت بھی ہوگی جس کی وجہ سے کم آمدنی میں زیادہ مسائل حل ہوں گے۔ اس آیت کا نقش اضافہ آمدنی اور حصول خیر و برکت کے لئے نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، م، ف، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۸	۵۱۲	۵۱۵	۵۰۱
۵۱۴	۵۰۲	۵۰۷	۵۱۳
۵۰۳	۵۱۷	۵۱۰	۵۰۶
۵۱۱	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۶

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، م، س، ت، ن،

کرشماتِ جفر

حسن السہاشمی

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق،
محبت و تسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ
کے لئے ایک نادر تحفہ

۱۲۲۹ کل اعداد یہ ہوئے
۶۷۹۹۲ حرف کی تعداد مع ضرب
۷۴۴۷۰ ۶ سورتوں کے مجموعی اعداد
۲۸۹ اسم الہی کے اعداد
۸۱۳۸۰ ٹوٹل
۶۰۰ ان میں سے وضع کئے
حاصل تفریق کو ۴ سے تقسیم کیا۔

۴) ۸۱۳۸۸۰ (۲۰۳۴۷۰

$$\begin{array}{r} \frac{8}{\times 13} \\ \frac{12}{18} \\ \frac{14}{28} \\ \frac{28}{x0} \end{array}$$

حاصل تقسیم کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ۲۰ عدد کا اضافہ
کریں گے۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۸۸۶

۲۰۳۶۱۰	۲۰۳۶۷۰	۲۰۳۷۳۰	۲۰۳۷۹۰
۲۰۳۷۱۰	۲۰۳۷۹۰	۲۰۳۸۵۰	۲۰۳۹۱۰
۲۰۳۸۱۰	۲۰۳۸۷۰	۲۰۳۹۳۰	۲۰۳۹۹۰
۲۰۳۹۵۰	۲۰۴۰۱۰	۲۰۴۰۷۰	۲۰۴۱۳۰

و کفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

دو نقش تیار کئے جائیں گے ایک طالب کے پاس رہے گا اور ایک
طالب کے گھر میں لٹکے گا۔ دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے
ان دونوں نقش کو نو چندی اتوار میں لکھیں ورنہ عروج ماہ میں ٹمس یا مشتری
کی ساعت میں تیار کریں۔ (باقی آئندہ)

رزق میں خیر و برکت، آمدنی میں اضافے، باہمی تعلقات میں
پختگی، لوگوں میں مقبولیت اور فتوحات عامہ کے لئے ایک ایسا طریقہ
قارئین کے لئے پیش کیا جا رہا ہے جو روحانی تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا
ہے اور جس کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ پوشیدہ اور
مغلی خزانوں کا ایک حصہ ہے۔ جسے افادیت عامہ کے لئے نقل کیا جا رہا
ہے اس روحانی طریقہ کی ۲۸ قسطیں پیش کی جائیں گی، اب تک ۱۹ قسطیں
پیش کی جا چکی ہیں۔ اس ماہ ۲۰ ویں قسط پیش کی جا رہی ہے۔ ان تمام
قسطوں سے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق استفادہ کریں۔ قارئین
اس مضمون کی ہر قسط کو پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں تاکہ استفادہ کرتے
وقت کوئی بھول چوک نہ ہو جائے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے طالب اپنے نام اور والدہ کے نام
کے اعداد برآمد کرے۔ مثلاً طالب کا نام فاخر علی اور والدہ کا نام بی بی ہاجرہ
ہے۔ فاخر علی کے اعداد ۹۹۱ اور بی بی ہاجرہ کے اعداد ۲۳۸ ہیں۔ دونوں
کے مجموعی اعداد ۱۲۲۹ ہیں۔ چونکہ فاخر علی کے نام کا پہلا حرف ف ہے۔
اس لئے قرآن حکیم میں حرف (ف) جتنی بار استعمال ہوا ہے اس کو ۸
سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو شامل کریں گے۔ قرآن حکیم میں حرف
(ف) ۸۴۹۹ مرتبہ آیا ہے، اس کو جب ۸ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب
۶۷۹۹۲ آیا۔ قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام حرف (ف) سے
شروع ہوتے ہیں وہ کل ۶ سورتیں ہیں۔ پہلی سورت سورہ فرقان، دوسری
سورت سورہ فاطر، تیسری سورہ فتح، چوتھی سورہ فجر، پانچویں
سورت سورہ فیل اور چھٹی سورہ فلق ہے۔ سورہ فرقان کے اعداد
۲۰۹۵۷۵، سورہ فاطر کے اعداد ۲۳۲۷۷۷، سورہ فتح کے اعداد ۱۸۸۸۲۸،
سورہ فجر کے اعداد ۸۹۰۹۲، سورہ فیل کے اعداد ۵۸۵۹ اور سورہ فلق کے
اعداد ۸۶۷۵ ہیں۔ ان سب سورتوں کے مجموعی اعداد ۷۴۴۷۰ ہوئے۔
حرف (ف) سے صرف ایک اسم الہی شروع ہوتا ہے، یا فتح۔ اس اسم
الہی کے اعداد ۲۸۹ ہیں۔

عملیات حروف صوامت

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۳	۶

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۶۵	۳۲۱	۵۲
۳۶۹	اللہ اعجاز احمد ابن طاہرہ بانو کو کامیابی عطا کر	۲۶۰
۱۰۳	۲۰۸	۳۱۷

دیکھئے ہر طرف۔ سے میزان ۶۲۹ آرہی ہے۔ دوسری مثال متا
احمد سلمہ بیگم کی ہے جو اپنے کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے
ہے۔ ان کے حروف صوامت مع اعداد یہ ہیں۔

م م ا ح م د س ل م ہ ی گ م = اعداد ۳۳۹

اسم الہی اکرم مسول سئل = اعداد ۲۸۷

نوٹل

۱۲ سے تقسیم کیا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۰۳	۵۵۳	۶۸
۲۸۶	اللہ ممتاز احمد ابن سلمہ بیگم کی دعائیں قبول فرما	۳۳۰
۱۳۶	۲۷۲	۳۱۸

مقاصد حسنہ میں کامیابی کے لئے

حروف صوامت کے کچھ حیرت انگیز عملیات قارئین کی نذر کئے
جاتے ہیں۔ ان میں ان اسماء الہی سے مدد لی جائے گی جو حروف صوامت
پر مشتمل ہوں۔

طریقہ یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے نام میں سے نقطے والے
حروف کو حذف کر کے جو حروف باقی رہیں ان میں اسماء الہی کے اعداد
شامل کریں اور حسب قاعدہ نقش مثلث خالی البطن تیار کریں۔ اس کا
طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کریں اور پہلے خانہ میں خارج
قسمت کو رکھ کر ہر خانہ میں اتنے ہی اعداد کا اضافہ کرتے رہیں، جتنے اعداد
پہلے خانہ میں لکھے تھے اس طرح دو نقش بنائیں۔ ایک طالب کے گھر میں
لٹکا دیں اور ایک طالب کے گلے میں ڈال دیں۔ مثلاً اعجاز احمد ابن طاہرہ
بانو کے لئے مقاصد میں کامیابی کے لئے نقش تیار کرنا ہے۔

اعجاز احمد اور طاہرہ بانو میں ۳ حروف نقطے والے ہیں ان کو حذف
کر کے باقی ۷ حروف مع اعداد یہ ہیں۔

ا ع ا ح م د ط ا ر ہ ا و = اعداد ۳۵۲

اسم الہی یا سامع الدعاء = اعداد ۲۷۷

نوٹل

۱۲ سے تقسیم کیا۔

۶۲۹

۱۲) ۶۲۹ (۵۲

۶۰

۲۹

۲۳

۵

تقسیم کے بعد ۵ باقی رہے، خارج قسمت ۵۲ آیا۔ پہلے خانہ میں
رکھ کر ہر خانہ میں ۵۲ کا اضافہ کرتے رہیں گے۔ چونکہ نقش میں کسر
ہی ہے اس لئے چھٹے خانہ میں ۵۲ کے بجائے ۵۷ کا اضافہ کریں گے۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ فلسفاتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے فلسفاتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)



کئی کشتیوں کے سوار

سوال از: (نام مخفی)

یہ خاکسار بہت سی پریشانیوں اور مصیبتوں کے بلا جلا اپنے سر پر اٹھائے ہوئے ہے۔ یعنی آج تک زندگی صرف اور صرف پریشانیوں اور مصیبتوں میں گزری ہے۔ میں نے کئی عاملین سے رجوع کیا، لیکن کہیں سے بھی خلاصی نہ ہو سکی اور اب میں ناامیدی کے دروازے تک پہنچ چکا تھا، لیکن آپ کو یہ خط لکھنے کے بعد میری امید کا چراغ دوبارہ روشن ہو چکا ہے۔ میں آج بہت سی امیدوں کو اپنے دل میں لے کر آپ کو یہ خط لکھ رہا ہوں۔ میں امید تو یہ رکھتا ہوں کہ آپ مجھے ناامید نہ کریں گے۔

میں ۲۰۰۴ء میں گیارہویں جماعت کے لئے جب کالج میں داخلہ لے لیا تو ایک سال بعد بارہویں جماعت میں میری پڑھائی رُک گئی اور مجھے کالج چھوڑنا پڑا کیونکہ جب میں کالج میں جاتا تھا تو مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا، جیسے میرا دم گھٹ رہا ہے۔ اس کے بعد میں نے کئی الگ الگ کام کئے، لیکن کسی بھی کام میں آج تک کامیابی نہیں مل سکی اور اب حال ہی میں، میں نے مرٹی کے گوشت کی دکان شروع کی لیکن اس دکان کو میں نے صرف دو دن چلایا۔ اس کے بعد میرا دل اس دکان سے اتنی دور بھاگتا ہے کہ اس دکان کو دیکھنے میں بھی مجھے گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے اور دکان بند ہو گئی اور آج تک میں ہمیشہ قرض کے دلدل میں ڈوبتا جا رہا ہوں جنہوں نے قرض دیا ہے، ان سے مجھے چہرہ چمپا کر گھومنا پڑتا ہے اور آج یہ دنیا اتنی وسیع ہونے کے باوجود مجھے تنگ محسوس ہوتی ہے۔ میں

کسی کمپنی میں کام کرنے کے تعلق سے سوچتا ہوں لیکن کمپنی والے داڑھی رکھنے والے کو کام نہیں دیتے اور نہ ہی وہاں پر نماز ادا کرنے کے لئے موقع ملتا ہے اس لئے میں وہاں کام نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن لوگ مجھے یہ کہہ کر بدنام کر رہے ہیں کہ یہ لڑکی کام نہیں کرنا اور میرے والد صاحب بھی یہی کہتے ہیں۔ اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میں تقریباً گیارہ سال سے ایک لڑکی سے محبت کرتا ہوں اور وہ لڑکی بھی مجھ سے سات سال پہلے محبت کرتی تھی لیکن آج بھی وہ مجھ سے محبت کرتی ہے یا نہیں پتہ نہیں لیکن میں نے کبھی اس لڑکی سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا لیکن میں صرف اسی سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور اگر خدا نخواستہ میری شادی اس لڑکی سے نہیں ہوئی تو میں ہرگز برداشت نہیں کر سکوں گا۔ یہ مسئلہ میرے لئے بہت ہی خاص مسئلہ ہے، کچھ اس طرح سے کیجئے کہ وہ لڑکی مجھ سے بے پناہ عشق کرنے والی بن جائے اور مجھ سے بے انتہا محبت کرنے والی بن جائے اور میرا جلد سے جلد اس سے نکاح ہو جائے۔

میں نے ایک مرتبہ ان کے گھر پیغام نکاح بھیجا تھا اس وقت انہوں نے کہا کہ اسے خانہ پور شہر والے دیکھ کر گئے ہیں لیکن اللہ پاک کے فضل و کرم سے آج تک اس لڑکی کا رشتہ کہیں بھی طے نہیں ہوا۔ میں اب دوبارہ رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں لیکن وہ میرے کاروبار کے تعلق سے پوچھیں گے تو میں انہیں کیا جواب دوں گا، وہ لڑکی ہمارے ہی گاؤں کی ہے۔

جواب

ہمارا خیال یہ ہے کہ آپ زبردست قسم کی احساس کمتری کا شکار

ہیں اور اسی لئے کسی بھی کام میں ہاتھ ڈالتے وقت آپ خود ہی ہچکچاتے ہیں اور کسی بھی معاملے میں خود اعتمادی کے ساتھ کوئی اقدام نہیں کرتے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ ناکام ہو جاتے ہیں اور تقدیر اور حالات کے شاکی بن کر رہ جاتے ہیں۔ آپ کا فوٹو دیکھ کر اندازہ ہوا کہ اللہ نے آپ کو بہت اچھی شکل عطا کی ہے۔ آپ کے تمام اعضاء جسمانی موزوں ہیں لیکن آپ کی سوچ و فکر کا دائرہ تنگ ہے، اسی لئے آپ اپنی زندگی میں ایک طرح کی گھٹن محسوس کرتے ہیں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ یہ دنیا کسی پر رحم نہیں کھاتی اور اگر کسی کے لئے یہ دنیا اپنا سر جھکاتی ہے تو ان ہی لوگوں کے لئے جن میں سر جھکانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ آپ نے سنا ہوگا کہ چلتی کا نام گاڑی ہے ورنہ تو صرف ایندھن ہے۔ آپ نے بارہا دیکھا ہوگا کہ اگر کوئی گاڑی کوئی ٹرین یا کوئی بس خراب ہو جائے تو لوگ اس میں سے اتر جاتے ہیں اور اس گاڑی میں سوار ہو جاتے ہیں جو چلنے کے لئے تیار ہو، جو گاڑی اسٹیشن پر کھڑی ہو اور کسی خرابی کی وجہ سے جس کے چلنے کی کوئی امید نہ ہو اس میں کون سوار ہو سکتا ہے اسی طرح اہل دنیا ان لوگوں سے اپنا تعلق بنائے رکھنا چاہتے ہیں جو کسی گاڑی کی طرح رواں دواں ہوں۔ جو ہاتھ پیر رکھنے کے باوجود معذروں کی سی زندگی گزار رہے ہوں ان کی مثال تو اس گاڑی کی طرح ہے جو ایندھن بن چکی ہو، ان سے کون اپنا رشتہ بنائے رکھنے کی غلطی کرے گا۔ اپنے ارد گرد نظر ڈال کر دیکھئے جس کی جیب میں پیسے ہیں جو ایک شاندار کار کا مالک ہے جو کسی آرام دہ گھر میں رہ رہا ہے اسی کی جے جے ہو رہی ہے لوگ اس سے دوستی کرنے کے متمنی نظر آ رہے ہیں اپنے تو پھر اپنے ہوتے ہیں، غیر اور اجنبی لوگ بھی ان ہی کو سلام کرتے ہیں جن کی سماج میں کوئی حیثیت ہو اور سماج میں حیثیت ان ہی لوگوں کی بنتی ہے جن کی جیب روپوں سے بھری ہوئی ہو اور جیب روپوں سے جب بھری ہے جب انسان دن رات دولت کمانے کی جدوجہد میں مصروف ہو۔ جو لوگ پیسہ کمانے کی صلاحیت نہیں رکھتے وہ اپنے رشتے داروں کی نظروں ہی سے گر جاتے ہیں۔ ماں باپ بھی اپنی اولاد میں اسی کو فاقیت دیتے ہیں جو پیسہ کما رہا ہے اور پیسہ کما کر ماں باپ کی ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ ایک شادی شدہ انسان اپنی بیوی بچوں کی نظروں میں اسی وقت تک معتبر سمجھا جاتا ہے جب وہ ان کی ضرورتوں اور خواہشوں کی تکمیل میں لگا رہے اور

جب وہ اپنی بیوی بچوں کی ضرورتوں اور خواہشوں سے ہاتھ اٹھالیتا ہے تو وہ اپنے بچوں کی نظروں سے گر جاتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہی گھر میں اپنوں ہی کے بیچ میں خود کو اجنبی محسوس کرنے لگتا ہے۔ دولت کمانے کے لئے چند چیزیں درکار ہوتی ہیں۔ نمبر ایک صلاحیت، نمبر دو محنت اور لگن، نمبر تین اللہ کا فضل و کرم۔ اگر غور و فکر سے کام لیا جائے ان تینوں چیزوں میں سب سے زیادہ اہم چیز محنت اور لگن ہے۔ یاد رکھئے کہ انسان اس دنیا میں صرف صلاحیتوں سے آگے نہیں بڑھتا بلکہ محنت اور لگن سے وہ اس دنیا کو فتح کرتا ہے اور یہ بات بھی یاد رکھئے کہ اللہ کا فضل بھی ان ہی لوگوں پر ہوتا ہے جو محنت کرتے ہیں، جدوجہد جاری رکھتے ہیں اور اسباب و علل کی اس دنیا میں اللہ کے پیدا کردہ اسباب کو اہمیت دیتے ہیں۔

آپ احساس کمتری سے باہر نکلنے ان تصورات کو طلاق مغلف دیدیتے کہ آپ جب بھی کچھ کرتے ہیں ناکام ہو جاتے ہیں۔ ناکامی کا یہ احساس ہی آپ کو کامیابیوں سے روک رہا ہے، آپ خود اعتمادی کے ساتھ اپنے قدم اٹھائیے۔ اس فیصلے کے ساتھ اپنی جدوجہد کا سفر شروع کیجئے کہ جب تک منزل مقصود نہیں ملے گی آپ کا سفر جاری رہے گا۔ آپ تھکنے کا نام نہیں لیں گے اس طرح اگر آپ نے کسی کام کی شروعات کی تو آپ کی قسمت آپ پر مہربان ہو جائے گی اور آپ اللہ کے رحم و کرم کے حق دار بن جائیں گے لیکن مشکل تو یہ ہے کہ آپ ایک ہی وقت میں کئی کئی کشتیوں میں سوار ہیں۔ آپ تعلیم بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں، آپ کاروبار بھی کرنا چاہتے ہیں اور ستم بالائے ستم یہ کہ آپ کسی لڑکی سے عشق بھی فرما رہے ہیں۔ عشق کرنا اگر عشق پاکیزہ ہو کوئی عیب نہیں ہے لیکن انسان کو عشق اسی وقت راس آتا ہے جب اس میں اپنے محبوب کی خواہشات پوری کرنے کی اہلیت ہو۔ جیب میں پیسے نہ ہوں، اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے اکاؤنٹ میں بیلنس نہ ہو تو پھر اپنے محبوب کی خواہشات اور ضروریات کیسے پوری ہوں گی۔ ہر صحیح عشق کا انجام شادی ہے اور شادی بغیر پیسے کے نہیں ہوتی۔ عشق کرنا آسان ہے بڑے سے بڑے مہکرو قسم کے لوگ آج کل عشق کر رہے ہیں۔ جب سے موبائل معاشرے میں موسلا دھار بارش کی طرح برس رہے ہیں تب سے ایسے لوگ بھی خواہ مخواہ عشق میں مبتلا ہو گئے ہیں جنہیں یہ تک خبر نہیں ہے

کہ عشق الف سے شروع ہوتا ہے یا عین سے۔

عزیزم میری بات کا برا نہ مانیں آپ جس لڑکی سے محبت کرتے ہیں وہ آپ کو اسی وقت گوارہ کر سکتی ہے جب آپ خود کو اس قابل بنائیں ورنہ یہ ہوگا کہ آپ اس سے اپنا پیغام نکاح بھیج کر شرمندہ ہو جائیں گے وہ لڑکی تو شاید انکار نہ کر سکے لیکن اس کے ماں باپ اپنی بیٹی کی شادی ایسے نوجوان سے کیوں کر کر سکتے ہیں جو سرے سے بے روزگار ہے، آپ کا یہ کہنا کہ اگر اس لڑکی کی شادی کسی اور سے ہوگئی تو آپ برداشت نہیں کر سکتے، آپ کے برداشت کرنے نہ کرنے کی بات نہیں ہے۔ ذرا سوچئے ایسے داماد کو کون برداشت کر سکتا ہے جس میں اپنی بیوی کے نان و نفقہ حاصل کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔ عشق تو آج ایسا کھیل بن گیا ہے جس طرح کسی دور میں نابالغ بچے آنکھ پھولی کھیلا کرتے تھے اور جس طرح پہلے معصوم بچیاں مگڈے گڑیا کے کھیل کھیلا کرتی تھیں۔ لیکن بھائی شادی مگڈے گڑیا کا کھیل نہیں ہے، بیاہ شادی کے لئے منہ میں دانت بھی چاہئیں اور چنے خریدنے کے لئے پیسے بھی۔ اگر آپ کو یہ برداشت نہیں ہے کہ اس لڑکی کی شادی کسی اور سے نہ ہو تو خود کو اس کے قابل بنانے کی کوشش کیجئے۔ خود آپ قابل نہ بنیں اور اس کی شادی نہ ہونے پر آپ مطمئن اور خوش ہوں، یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے یہ محبت نہیں ہے یہ خود غرضی ہے۔ سچی محبت کا تقاضہ تو یہ ہونا چاہئے کہ آپ اس کے لئے یہ دعا کریں کہ اللہ اس کو آپ سے زیادہ اچھا شوہر عطا کرے۔

آپ قرض میں بھی ڈوبے ہوئے ہیں، قرض کی دلدل تو سمندر کی تہ سے بھی زیادہ خطرناک ہوتی ہے، قرض تو ایسی لعنت ہے کہ یہ جس کے گلے میں پڑ جاتی ہے تو اس کا دن کا چین اور رات کا سکون غارت ہو جاتا ہے بشرطیکہ مقروض شریف ہو اور اس کو قرض ادا کرنے کی فکر بھی ہو، ورنہ جو لوگ بے شرم اور بے حس ہوتے ہیں وہ قرض لینے کے بعد اور زیادہ سرخ و سفید ہو جاتے ہیں اور ان بے چاروں کے چہرے پھیکے اور زرد پڑ جاتے ہیں، جنہوں نے قرض دے دیا ہے، قرض کی ادائیگی کے لئے آپ کسی معجزے کا انتظار نہ کریں، محنت اور جدوجہد کے لئے کمر بستہ ہو جائیں اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا ۲۱ مرتبہ پڑھتے رہئے۔

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ أَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنْ مَنِّ سِوَاكَ۔

ہمارا خاص مشورہ آپ کے لئے یہ ہے کہ اگر آپ کے گھر والے آپ کو پڑھانے کے خواہش مند ہوں تو پہلے اپنی تعلیم مکمل کریں اور احساس کمتری سے خود کو نجات دیں تاکہ دوران تعلیم یہ احساس کمتری آپ کے لئے سوہان روح نہ بنی رہے اور آپ کو کسی قابل نہیں بننے دے گی اور اگر آپ کے والدین آپ کو پڑھانے کے خواہش مند نہ ہوں تو پھر پڑھائی سے اپنا دل ہٹا کر پوری طرح کاروبار میں خود کو کھپا دیجئے اور کاروبار شروع کرتے وقت بھی اس سوچ و فکر سے خلاصی حاصل کر لیجئے کہ آپ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں نقصان ہوتا ہے

یہ بات اپنے پلے باندھ لیجئے کہ آپ اپنے رب سے جیسا بھی گمان رکھیں گے ایسا ہی آپ کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ اپنے رب سے ہمیشہ اچھا گمان رکھئے، اس کے فضل و کرم پر یقین رکھئے اور یقین رکھئے کہ جس کا مالک رب دو جہاں ہو، جس نے بندوں کی دعائیں قبول کرنے کا وعدہ کیا ہو محرومی اس کا مقدر نہیں بن سکتی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے، رزق حلال کے دروازے آپ کے لئے کھول دے اور اس لڑکی سے آپ کی شادی کرادے ورنہ اس لڑکی سے زیادہ اچھی شریک حیات آپ کو عطا کرے۔ (آمین)

ازدواجی زندگی کے دکھڑے

سوال از: (نام مخفی)

مولانا صاحب خدا کرے کہ آپ ہر طرح سے بخیر و عافیت رہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کے سایہ عاطفت کو تادیر قائم رکھے اور امت مسلمہ اسی طرح آپ سے فائدہ اٹھاتی رہے۔ آمین یا رب العالمین۔

آگے عرض یہ ہے کہ میں اپنی ازدواجی زندگی میں بہت پریشان ہوں، نہ میرے شوہر مجھ سے سیدھے منہ بات کرتے ہیں نہ ان کے دل میں میرے لئے کوئی نرم گوشہ ہے، نہ وہ میری قدر کرتے ہیں۔ میں آپ کے دیئے ہوئے وظائف مغرب کی نماز کے بعد ”یا ودود یا لطیف“ ۲۰۰ مرتبہ پڑھ رہی ہوں۔

دوسرا مسئلہ مولانا صاحب ۲۰۰۴ء میں فیملی پلاننگ کروائی ہوں اس وقت تین بچے ہیں۔ مجھے ۴ سال تک کچھ بھی جسمانی بیماری لاحق نہیں ہوئی اب اس وقت مسلسل تین سالوں سے بہت کمزور ہو چکی ہوں، کچھ

بھی کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ میرے پیٹ کے نچلے سیدھے حصے میں درد ہوتا ہے اور ہاتھ پیر کمر میں اس طریقے سے درد ہوتا ہے کہ خدا کی پناہ۔ تین سال سے سفید لیکور یا ہور ہا ہے، ڈاکٹروں کو بتائی، جیکسوں کی دوا کھائی جتنے دن دوا استعمال کرتی ہوں، درد اور لیکور یا بند ہوتا ہے اور کورس ختم، بیماری شروع ہوتی ہے۔ اس تکلیف کی وجہ سے میں گھر میں بچے، شوہر کی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کر رہی ہوں۔ اور جو بھی کام کرتی ہوں تھکاوٹ زیادہ ہوتی ہے۔ برائے کرم خدا کے واسطے کوئی دوا تعویذ یا درد دیتے۔ جس کی وجہ سے مجھے اس پریشانی سے نجات مل سکے۔ میں مسلسل حاسدوں کی حسد کی وجہ سے نظر بد اور جادو کا اثر ہے، مجھ پر اور میرے شوہر پر اس سے بھی چھٹکارا حاصل ہو، درد دیتے اور اللہ کو راضی کرنے کے لئے بھی تعویذ دیتے۔ میری بہن کے لئے بھی آیات وغیرہ دیں۔ تاریخ پیدائش معلوم نہیں۔ ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ پیدائش کا دن ہے۔ اس کے لئے رشتہ کے لئے بھی دیں اس کو غصہ بہت ہے اس سے بھی نجات حاصل ہو اور میری امی جن کے اوپر شوہر کا سایہ نہیں، اس فرض سے جلد سے جلد سبکدوش ہونا چاہتی ہیں۔

خدا کرے طلسماتی دنیا کی سیرت گلی گلی میں، شہر شہر میں پہنچے اور آپ کو نوح عمر عطا فرمائے۔ اس ناچیز کے خط کو ضرور شائع کریں۔ میری بہن کے لئے کوئی صدقہ بتائیں اور کونسے وظائف اس کو فائدہ دیں گے۔ جن نمبروں سے وہ بچے اور کس نمبر سے اسے فائدہ ہوگا۔ آپ کے وظائف سے میری بہن کو ایسا جوڑانصیب ہو کہ پھر اس کو مائیکہ کی آس نہ رہے، پلیز ہماری مدد کریں، میری امی کی پریشانی دور ہو اور میری بہن کو اکثر خواب میں سانپ وہ سامنے بھاگتی ہے اور وہ اس کے پیچھے آتا ہے اور اسی کی شادی ہوتی ہے اور خواب میں دولہا بھی نظر آتا ہے اور کبھی کبھی بڑے بڑے پکوان ہوتے ہیں اور فنکشن بھی نظر آتے ہیں، اس کی تعبیر کیا ہے۔ اب ۲۳ سال کی ہے، بہن کی امی کو بہت لگ رہا ہے۔ خدا کے واسطے ہماری مدد کریں ہمارا کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے اور نہ ہی ابا کی کوئی جائیداد ہے بس امی کا کچھ سونا ہے۔

جواب

شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے آپ تین سو مرتبہ "یا لطیف" پڑھنے کا معمول رکھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں،

شوہر کا مزاج کیسا بھی ہو آپ ان سے محبت کرتی رہیں اور ان کی خدمت میں بھی کوئی کمی نہ کریں۔ محبت اور خدمت ایسے ہتھیار ہیں کہ ان کے ذریعے آپ ان پر ضرور فتح حاصل کر لیں گی اور محبت و خدمت کے نتیجے میں شوہر کا دل اگر نہ بھی پیچھے تو اللہ کی رضا تو آپ کو حاصل ہو ہی جائے گی۔ آج کے دور میں محبتیں مفقود ہو کر رہ گئیں ہیں، میاں بیوی کا رشتہ بہت ہی خوبصورت اور پاکیزہ رشتہ ہے لیکن یہ بھی اب نفرت اور وحشت کا شکار ہو کر رہ گیا ہے۔ جب کہ حدیث میں یہ فرمایا گیا ہے کہ اچھے لوگ وہی ہیں جو اپنی بیوی بچوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔ جو لوگ بیوی سے اور اپنے بچوں سے محبت نہیں کرتے وہ کتنے بھی بااخلاق ہوں، مذہب کی نظروں میں وہ معیاری کہلانے کے حق دار نہیں ہوتے۔

آپ نے اپنے شوہر کا جو مزاج بتایا ہے بے شک وہ اذیت دہ ہے، سفر کیسا بھی ہو اور کتنا بھی مختصر کیوں نہ ہو اگر شریک سفر بد اخلاق ہوگا تو مختصر سفر بھی گراں گزرے گا، زندگی کا سفر تو بہت ہی طویل ہوتا ہے، اگر زندگی کا سفر ایسے شریک سفر کے ساتھ گٹ رہا ہو جس میں نہ اخلاق ہو نہ مروت تو پھر زندگی گزارنا دو بھر ہو جاتا ہے اور عورتوں کو برے شوہروں کے ساتھ وقت گزارتے ہوئے ایک دن میں کئی کئی بار مرنا پڑتا ہے۔ بیشک آپ قابل رحم ہیں لیکن ہم پھر بھی آپ سے یہ درخواست کریں گے کہ آپ اللہ کی رحمتوں سے مایوس نہ ہوں۔ آپ اپنے شوہر کے ساتھ وفا کرتی رہیں، کبھی تو ان کا دل پگھلے گا، کبھی تو انہیں اپنی خطاؤں اور اپنی بے وفائیوں کا احساس ہوگا، آپ کو تو بس اس طرح زندگی گزارنی ہے۔

ہم وفا کرتے رہے اور وہ جفا کرتے رہے

اپنا اپنا فرض ہم دونوں ادا کرتے رہے

آپ تو محبت اور خدمت کو اپنا فرض سمجھ کر ادا کرتی رہیں اور اپنے رب سے لولگائے رکھیں، انشاء اللہ ایک دن ان کے دل میں آپ کی محبت جاگے گی اور ایک دن وہ آپ کی اچھائیوں اور خوبیوں کے سامنے اپنا سر جھکانے پر مجبور ہوں گے۔

لیکور یا سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ اچھی قسم کی چھالیاں لے کر باریک کوٹ لیں، ایک جگہ پانی میں چھالیوں کا براہ ڈال دیں اور اس کے ساتھ مندرجہ ذیل نقش بھی زعفران سے لکھ کر اس پانی میں ڈالیں۔ تمام رات چھالیوں اور نقش کو پانی میں بھگوئے رکھیں، صبح

کو اس پانی کو باریک کپڑے میں چھان لیں اور یہ پانی کسی بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔ چھالیوں کا براہ دھوپ میں سکھا لیں، یہ براہ روزانہ پانی میں چھالیوں کے بجائے استعمال کریں اور صبح شام وہ پانی بھی پیتی رہیں جو آپ نے کپڑے میں چھاننے کے بعد بوتل میں بھر کر رکھا تھا۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں آپ کو لیکوریا سے نجات مل جائے گی۔ نقش دو تیار کریں، ایک نقش چھالیوں کے ساتھ پانی میں بھگو دیں اور ایک نقش اپنے گلے میں ڈال لیں۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هُوَ الشَّافِیُّ هُوَ الْكَافِیُّ هُوَ الْمَعَانِیُّ
بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اثرات حسد اور سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ نقش اپنے گلے میں ڈالیں اور صبح و شام سو مرتبہ سلام قَوْلًا قَسْن رَبِّ الرَّحْمِیْم پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد آپ محسوس کریں گی کہ آپ کو حسد اور سحر کی کارروائیوں سے چھٹکارا مل رہا ہے۔ اس عمل کے بعد بھی حاسدین تو اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئیں گے لیکن حسد کی وجہ سے عام طور پر جو نقصانات ہوتے ہیں ان سے آپ محفوظ رہیں گی اور حسد اور سحر کرنے والوں کو اپنے گناہ پر پچھتاتے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

حسد اور سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

آپ نے اللہ کو راضی کرنے والے تعویذ کی بھی فرمائش کی ہے۔ اس بارے میں یہ عرض ہے کہ آج تک کوئی تعویذ کم سے کم ہماری نظروں سے ایسا نہیں گزرا جس کے ذریعہ اللہ کی رضا حاصل ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ کو

راضی کرنے کے لئے اس کی عبادت کیجئے اس کے تمام احکامات پر عمل کیجئے اور جن برائیوں سے اس نے بچنے کی تاکید کی۔ ان برائیوں سے بچئے اور اس کے ساتھ نماز پڑھئے، اس کے بندوں کی مدد کیجئے۔ ان کے ساتھ انصاف کیجئے اور ان کے جو بھی حقوق ہیں ان کے پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کیجئے وہ آپ سے راضی ہو جائے گا۔ تعویذوں کے ذریعہ اللہ کو راضی کرنا مخفی خام خیالی ہے، اس خام خیالی سے تو بہ کیجئے۔ ہمارے نزدیک یہ ایک طرح کا گناہ ہے۔ تعویذ میں اللہ اثر پیدا کرتا ہے کوئی تعویذ اللہ پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

بہن کی شادی کے لئے والدہ سے کہیں کہ وہ جمعہ کے دن سورہ احزاب کی اور بدھ کے دن سورہ یوسف کی عصر کے بعد تلاوت کیا کریں۔ خود آپ کی بہن اگر روزانہ تین سو مرتبہ ”یا معطی“ پڑھا کرے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ ۴ ماہ کے اندر اندر رشتہ طے ہو جائے گا۔

شادی کا خواب دیکھنے کی تعبیر شادی ہی ہے بشرطیکہ خواب دیکھنے والی خود کو دلہن بنانا نہ دیکھ رہی ہو۔ اچھے اچھے پکوان دیکھنا بھی سسرال جانے کی طرف اشارہ ہے البتہ خواب میں اگر سانپ نظر آتے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی دشمن ہے جو رشتے داروں ہی میں موجود ہے اور وہ شادی میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کر رہا ہے مگر اس دشمن کو اپنے مقصد میں زیادہ دنوں تک کامیابی نہیں ملے گی۔ خواب میں سانپوں سے بھاگنا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آپ کی بہن بہت جلد شادی ہو کر رخصت ہو جائے گی۔

اگر ایسے خواب نظر آئیں جن کی تعبیر سمجھ میں نہ آئے تو استغفار پڑھنا چاہئے اور بری تعبیر سے بچنے کے لئے کوئی صدقہ کر دینا چاہئے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی والدہ کی دعاؤں کے سائے میں آپ کی بہن کے ہاتھ پلپے کر دے اور آپ کی بہن کو اچھی سسرال نصیب ہو، آج کے دور میں اچھی سسرال کامل جانا بھی کسی معجزے سے کم نہیں ہے جب سے مسلمان خوف خدا اور شرم دنیا سے بے نیاز ہو گئے ہیں تب سے یہ مسلمان اپنی بہو کے ساتھ حسن سلوک کرنے سے محروم ہیں۔ زیادہ تر شادیاں ناکام ہو رہی ہیں اور اکثر گھروں میں ساسوں کا رویہ انتہائی ظالمانہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیورائیاں، جھانپاں اور ننڈیں بھی اپنا اہنارول ادا کرتی ہیں جو آنکھوں کو ہار بارہم کرنے والا ہوتا ہے۔

اللہ مسلمانوں کی اصلاح کر دے، جو قوم دوسروں کی اصلاح کے لئے پیدا ہوئی تھی وہ خود گناہوں اور معصیتوں کے سیلاب میں کسی تنکے بے جان کی طرح بہہ رہی ہے۔

خوف، گھبراہٹ، ڈپریشن

سوال از: عمران خاں عمر شیخ ایولا _____ ضلع ناسک
آج میری عمر تقریباً ۴۰ سال ہے، لیکن زندگی کا بہت کم وقت ایسا گزرا جس میں سکون ملا ہو۔ حضرت ہر دن اور رات سونے تک بے چین فکریں، دہشت، گھبراہٹ، خوف، کم ہمتی ساتھ ساتھ رہتی ہے۔ مختلف طرح کی فکریں، ہر وقت بے چین ساری زندگی مایوسی میں گزر رہی ہے۔ نروس پن، مایوسی تو زندگی کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ کسی بھی طرح کی ہمت نہیں ہے۔ ذرا ذرا سی ٹینشن میں دل ہاتھ پاؤں تھر تھراتے ہیں، ہمت قطعاً نہیں رہتی۔ آپ سے التجا ہے کہ کچھ علاج لکھ بھیجئے۔
اللہ آپ کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔

جواب

ٹینشن اور ڈپریشن کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے اور اس وجہ کا اندازہ بجائے خود آپ ہی کو ہونا چاہئے۔ آپ کا دل کیوں گھبراتا ہے، آپ کے دل و دماغ پر وحشت کیوں سوار رہتی ہے، آپ کے ہاتھ پاؤں کیوں کانپتے ہیں، آپ کو اختلاف قلب کیوں ہوتا ہے۔ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب خود آپ ہی کو دینا چاہئے نہ کہ کسی اور کو۔

ایک سوال ہمارا آپ سے یہ بھی ہے کہ آخر آپ مایوس کیوں ہیں؟ کیسے بھی حالات ہوں ایک مسلمان کو حالات کی ابتری سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ آپ نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ آپ کرتے کیا ہیں، آپ کے مشاغل کیا ہیں، اگر آپ کچھ نہیں کرتے تو یہ ایک افسوسناک بات ہے کیونکہ خالی رہنا بجائے خود ایک بہت بڑی بیماری ہے اور اس بیماری سے نجات حاصل کرنا سب سے پہلے ضروری ہے۔ دنیا کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ جو لوگ زندگی کی گہما گہمی میں مصروف رہتے ہیں جنہیں بقول شخصے سر کھانے کی بھی فرصت نہیں ہوتی ان کی صحت بالعموم قابل رشک ہوتی ہے اور وہ لوگ جو کچھ نہیں کرتے ان کی تندرستی بہت جلد تباہ ہو جاتی ہے، آنکھیں، کان، زبان، دل، دماغ اور جسم کے

دوسرے اعضاء اگر مصروف کار رہیں گے تو ان کی عمر بڑھے گی اور ان کی توانائی برقرار رہے گی اور اگر ان کا استعمال کرنا ہم چھوڑ دیں گے تو وقت سے پہلے ہی ایسا زنگ لگنا شروع ہو جائے گا، اگر خدا نخواستہ آپ تساہل کا شکار ہیں تو پہلے اس سے چھٹکارا پائیں، خالی آپ سوچتے ہیں، کیونکہ ان کے پاس سوچنے کے سوا کچھ ہوتا بھی نہیں اور جو لوگ صرف سوچتے ہیں عمل نہیں کرتے۔ ان کا دماغ و ساقوں کی آماجگاہ بن کر رہ جاتا ہے، ایک بار سوچ کر اگر آپ دس بار عمل کریں گے تو آپ کی صحت خود بخود قابل رشک بن جائے گی۔ اچھی صحت کے لئے ہمیشہ خود کو مصروف رکھئے اور اپنے اعضاء کو دن میں اتنا تھکا دیجئے کہ رات کو آپ تھک کر چین کی نیند سو سکیں۔ جو لوگ دن بھر گھر میں پڑے رہتے ہیں وہ رات کو اس لئے بے قرار رہتے ہیں کیونکہ ان کے اعضاء جسمانی دن بھر کے آرام کی وجہ سے چاق و چوبند ہوتے ہیں، ان کی آنکھیں نیند سے کوسوں دور ہوتی ہیں۔ نیند تو تب آتی ہے جب دن بھر کی محنت اور مشقت کے بعد ہاتھ پیر تھکان محسوس کریں، اور دل و دماغ آرام کے متلاشی ہوں، جہاں تک اختلاف، گھبراہٹ کا معاملہ ہے تو اس کے لئے کسی حکیم کو دکھائیے اور طاقت کے خیروں کا استعمال کیجئے۔ ان نقوش سے بھی آپ کو آرام مل سکتا ہے، کاغذ کے ایک جانب یہ نقش بنائیں۔

۷۸۶

لا حول	ولا قوۃ	الابالہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الابالہ	ولا قوۃ	لا حول
ولا قوۃ	لا حول	العلی العظیم	الابالہ
الابالہ	العلی العظیم	لا حول	ولا قوۃ

اس نقش کی پشت پر یہ نقش لکھیں

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۳	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

اس کے ساتھ ساتھ اگر بارش کے پانی پر سورۃ یسین پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور اس پانی کو صبح شام ۲۱ دن تک پی لیں تو مذکورہ تمام

بیماریوں سے آپ کو نجات مل جائے گی۔

آپ صاحب ایمان ہیں، آپ کو مایوس محض ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہئے۔ مایوسی کفر تک پہنچانے کی پہلی سیڑھی ہے بلکہ مایوسی تو کفر تک پہنچانے میں لفٹ کا کام انجام دیتی ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ کی رحمتوں سے مایوس مت ہو اور اللہ کی رحمتوں سے کافر ہی لوگ مایوس ہوتے ہیں۔ آپ اپنی تعلیم اور اپنی صلاحیتوں کے مطابق اپنی بھاگ دوڑ جاری رکھیں، اگر آپ کی تعلیم کم ہے تو کوئی ہنر سیکھ لیں اور خود کو اس ہنر میں مصروف رکھیں جو آپ کی مصروفیت بڑھے گی وں آپ کی تندرستی بحال ہونے لگے گی اور آپ کو اس سوچ و فکر اور اس ٹینشن سے بھی چھٹکارا مل جائے گا جو خالی رہنے کی وجہ سے دل و دماغ میں اپنے ہاتھ پیر پھیلاتے ہیں۔

ایک بار سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک راستے سے گزر رہے تھے آپ نے دیکھا کہ ایک شخص خالی بیٹھا ہے کچھ دیر کے بعد سرکارِ اسی راستے سے واپس آ رہے تھے تو آپ کی نظر پھر اُس شخص پر پڑی اس وقت وہ فرش پر اپنی انگلیوں سے لکیریں بنا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی حالت سے یہ حالت بہتر ہے۔ اس وقت تم کچھ تو کر رہے ہو۔ اس کا فائدہ کم سہی لیکن مشغول تو ہو۔ اس سے اندازہ لگائیے کہ شارع علیہ السلام کو خالی بیٹھنا کس درجہ ناپسند تھا۔ آپ خود کو مشغول کیجئے، کسی بھی ذمہ داری سے خود کو وابستہ کیجئے، جب آپ مشغول ہو جائیں گے تو خواہ مخواہ کی سوچ و فکر سے نجات ملے گی اور خواہ مخواہ کی سوچ و فکر ہی وساوس اور ڈپریشن کو جنم دیتی ہے۔ صبح شام اگر آپ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی ایک تسبیح پڑھنے کی عادت ڈالیں تو اس کی برکت سے بھی آپ کو ٹینشن اور ڈپریشن سے نجات ملے گی اور آپ کے اعضاء جسمانی تسامی اور سستی سے نجات پالیں گے۔

خدمتِ خلق کے لئے بے تابی

سوال از: سید مشتاق احمد

میرانا نام سید مشتاق احمد ابن سید غلام نبی صاحب ہے۔ موضع پچھار پلوامہ کشمیر کا رہنے والا ہوں، عمر لگ بھگ ۴۰ سال کے قریب ہے۔ تعلیمی لیاقت بارہویں تک ہے۔ نیازمند خدمتِ اقدس میں گوش و گزار ہے کہ

عمر چہل سال بیت گئی ہے، عملیات کے ذریعے لوگوں کی خدمت خلق کرنے کا جذبہ موروثی ہے اگرچہ حال میں میرے والد صاحب اس کے ساتھ منسلک نہیں ہے پھر بھی میں بچپن ہی سے میں اپنے بزرگوں کی یہ ریت آگے لینے کے لئے کوشاں ہوں۔ ۲۰ سال کی عمر سے ہی تلاش رہبری میں سر پھرا ہوں کہ کامل رہبری مل جائے، خاندانی مریدوں کا یہ حال ہے کہ متواتر آتے رہتے ہیں ان کی کامل طریقے پر خدمت خلق کرنے کے لئے بہت سارے بزرگوں کی خدمت میں رہ چکا ہوں لیکن قسم کی لاچاری سے کوئی خاطر خواہ نتیجہ اخذ نہیں ہوا ہے کہ میں تسکین کے ساتھ ساتھ کاملانہ خدمت خلق کروں معلوم ہی نہیں ہے کہ یہ میری بد قسمتی ہے کہ یا بزرگوں کی میرے اوپر بے توجہی۔ کامل نیت یہ ہے کہ پہلے خود کسی قابل بن جاؤں پھر عملیات کے ذریعے لوگوں کی خدمت کروں، چونکہ اب جب میں شوق و جذبات کے پیش و نظر میں اس میدان میں تلاش رہبر میں ہوں۔ لگ بھگ ۲ سال پہلے آپ کی تصنیف طلسماتی دنیا ہاتھ میں آئی پڑھ کر نہایت مسرت ہوئی اور تادم حال رسالہ ہذا کا مطالعہ کر رہا ہوں اگرچہ رسالہ ہذا میں بہت سارے عملیات کے طریقہ کار تحریر ہیں پھر بھی میں خود کرنے سے کتراتا ہوں کہ جب تک کسی عمل کی اجازت حاصل نہ ہو۔ رسالہ ہذا آپ جیسے بزرگوں کی شانِ اقدس عیاں کرتی ہے کہ واقعی طور پر آپ کی اس قسم کی خدمت اور رہبری اپنے آپ آئینہ دار ہے اور آپ کی شان کی وضاحت کھول دیتی ہے کہ آپ کی تاء بزرگ ہے۔ واقعی خود اس طرح کی خدمت خلق سے لوگوں کی دنیا بدل جاتی ہے اور اللہ جل جلالہ کی رضا حاصل کرتے ہیں۔

الحاصل کلام کترین کی اس حق میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ آپ حضرت درگزر فرما کر خط کے ذریعے مجھے عملیات پر عامل ہونے کے لئے رہبری فرمائیں تادم زیست مداح رہوں گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے زمانہ حال میں چونکہ لوگوں کا رجحان تعویذوں وغیرہ کے ساتھ بڑھ گیا ہے کیونکہ شیعہ فرقہ کے باطل گندوں اور جادو والے تعویذوں نے لوگوں کو بے حد تنگ کیا ہے اس کی قدغن کرنے کے لئے نیازمند آپ کی جی اچھی اور انوکھی رہنمائی چاہتا ہے۔

عملیات پر عامل ہونے کی اس شوق جذبہ کو اگر آپ حضرت کی بیعت و رہبری مل جائے تو مجھ جیسے ناچیز کو خزاں پر بہار آئے گی۔ میں دلی

روحانی عملیات کے جزو اور مکمل سے واقف ہو، تب وہ مومل اور ہمزاد بنائے ہوئے اشاروں پر صحیح طور سے کام کر سکے گا۔

آپ اگر ہم سے کچھ سیکھنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ باقاعدہ شاگرد بننے کے لئے اقدام کیجئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ اسی نیت سے لکھتے اس میں اپنا نام اپنے والدین کا نام لکھتے، اپنی تاریخ پیدائش لکھتے، ورنہ اپنی عمر کی وضاحت کیجئے۔ اپنا مکمل پتہ لکھتے، موبائل نمبر یا فون نمبر لکھتے، تین نوٹو بھجوائیں، اپنا شناختی کارڈ بھی بھجوائیں اور اپنی قابلیت کی وضاحت کیجئے، اس کے ساتھ ساتھ ۶۰۰ سو روپے کا ڈرائنگ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھجوائیں۔ انشاء اللہ آپ کو سارا ریاضتوں سے آگاہ کیا جائے گا اور اس کے بعد آپ کی رہنمائی کی جائے گی اگر آپ سچ سچ کے عامل بننا چاہتے ہیں تو آپ کو شرائط و قواعد کو ملحوظ رکھ کر ریاضتیں کرنی ہوں گی، جن لوگوں کا آپ نے ذکر کیا ہے کہ وہ لوگوں کا نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے بھی خود کو کسی قابل بنانے کے لئے بہت جدوجہد کی ہوگی۔ بس ان کی بد نصیبی یہ ہے کہ وہ اللہ کے بندوں کو فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان پہنچانے کا کام کر رہے ہیں۔ آپ فائدہ پہنچانے کی نیت سے اپنی جدوجہد کا آغاز کیجئے۔ انشاء اللہ آپ کو جلد کامیابی ملے گی اور آپ خود کو کسی قابل بنانے میں جلد کامیابی سے ہمکنار ہو جائیں گے۔

بیوی کی بدزبانی سے دل برداشتہ

سوال از: محمد اشرف علی — حیدرآباد
بلا کسی قصص بار بار یہ خیال آتا رہتا ہے کہ اہل حق علماء میں بہت کم ایسے ہیں جیسا کہ آپ خدمت خلق انجام دے رہے ہیں، اس لائن کی خدمت کو تو خدمت ہی نہیں سمجھا جاتا اس کی شدید ضرورت ہے کہ دودھ پانی کا پانی الگ کیا جائے جیسا کہ آپ کا روحانی مرکز کر رہا ہے لوگوں کو معلوم ہو جائے بغیر مصارف کے اور آیات قرآنی کے ذریعہ ہم کو ہر قسم کا فائدہ مل سکتا ہے۔

حضرت مہرا مسئلہ بڑا سنگین ہے وہ یہ ہے کہ میری اہلیہ بڑا بد مزاج واقع ہوئی ہے چڑچاؤ اور غصہ کی وجہ سے زندگی دو بھر ہو گئی ہے کبھی دو بول بیٹھے نہیں بولتی، ہر وقت تباہی کی کیفیت رہتی ہے، سچے

ذہنی اور جسمانی طور پر آپ حضرت کی تجویز کردہ عملیات کا باقاعدہ عامل بنوں گا۔ میں ہر ریاضت کے لئے تیار ہوں باقی جو بھی خدمت میرے حق میں ہو میں کرنے کے لئے تیار ہوں۔

امید ہے کہ حضرت والا میرے لئے کوئی ایسی عملیات تجویز فرمائیں جو میری کامیابی کا باعث ہو اور نجات کا باعث بنے اور میری طرف سے بھی لوگوں کو فائدہ حاصل ہو، میرے شوق و جذبہ کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے میرے ساتھ انصاف کر کے مجھے اپنی مریدی کا شرف بخشیں۔ خط بکے ساتھ جوابی لفافہ بھی ارسال خدمت ہے جو آپ تحریر فرما کر کے بے حد مشکور فرمائیں۔

جواب

خدمت خلق کے لئے آپ کی پرتابی اور آپ کا جذبہ قابل قدر ہے لیکن خدمت خلق کرنے کا اصل مزہ جب حاصل ہوتا ہے جب خدمت کرنے والا خدمت خلق کے تمام اصولوں و قواعد سے واقف ہو۔ آج کے دور میں روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت کرنے کا جذبہ بہت لوگوں میں پایا جاتا ہے لیکن روحانی عملیات سیکھنے کے لئے نہ تو ان لوگوں کے پاس وقت ہے اور نہ یہ فن سیکھنے کی تڑپ ان میں موجود ہے۔ زیادہ تر لوگوں میں مومل اور ہمزاد تابع کرنے کا ذوق پایا جاتا ہے اور اس بارے میں بھی وہ محنت کرنے سے جان چراتے ہیں، اکثر لوگوں کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ ایک دودن کی محنت سے مومل اور ہمزادان کے ہاتھ لگ جائے۔ گویا کہ وہ مومل تابع نہیں کرتے بلکہ کسی چیز کا شکار کرنے چاہے ہیں اس طرح کی خام خیالیوں نے اس لائن کو اچھا خاصا مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔ اس لائن کا سہارا لے کر جو لوگ صحیح معنوں میں اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کے خواہش مند ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ چند سالوں تک اس لائن کا علم اور اس کے طور طریقے باقاعدہ سیکھیں اس کے لئے میدان خدمت میں خود کو اتاریں تب ہی وہ صحیح معنوں میں اللہ کے ضرورت مندوں کی خدمت کر سکیں گے بغیر کچھ سیکھے اگر وہ اس میدان میں چھلانگ لگا دیں گے تو وہ خود چاہے زیادہ نقصان نہ اٹھائیں گے لیکن ان لوگوں کو بہت نقصان برداشت کرنا پڑے گا جو انہیں کسی قابل سمجھ کر ان کے گھر چکر لگائیں گے۔

مومل اور ہمزاد تابع کرنے کا بھی فائدہ جب ہی ہے جب عامل

آپ کی بیوی کو ہدایت سے سرفراز کرے، اس کے دل میں آپ کی محبت اور قدر پیدا ہو اور اس کے دل میں بچوں کی محبت بھی پیدا ہوتا کہ آپ کا گھر انتشار اور بے سکونی سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے۔

حالات حاضر کا دکھ

سوال از: طلعت جبین _____ دارانی
عرض خدمت ہے کہ میں طلعت جبین بنت شکیلہ بانو عمر تقریباً ۲۶ سال آپ کی میگزین طلسماتی دنیا دس سال سے زائد عرصہ سے مطالعہ کر رہی ہوں اسے ایک بہترین کوشش مانتی ہوں جو جھوٹے عالموں کے خلاف ہے اور خداوند کریم آپ کو اس کی جزائے خیر عطا کرے۔

مولانا صاحب میں نے لوح شمس منگایا ہے اور اس کا طریقہ استعمال جانتا چاہتی ہوں، مزید یہ کہ یہ کتنے عرصہ کے لئے ہے۔ دوسری ضروری بات یہ کہ مجھے ناکام شادیوں کو دیکھ کر بہت رنج ہوتا ہے، مسلم گھرانوں میں طرح طرح سے عورتوں پر ظلم کیا جاتا ہے، شوہروں کی زیادتیاں تو حد پار کر گئی ہیں، کتنی بیویاں گھروں میں پڑی ہیں، یہ مسئلہ کبھی کبھی شوہروں کے ساتھ بھی ہے جو بیوی کے ظلم کا شکار ہے۔ اسی وجہ سے مجھے خود شادی کے نام سے خوف آتا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ کوئی ایسا عمل جو آسان ہو بتادیں تاکہ میں کسی کی مدد کر سکوں، ذریعہ بن سکوں اور خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ رب کریم ہم سب مسلمانوں کو دین پر چلنے اور سکون و عافیت کی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

کیا میں طلسماتی دنیا کے نقوش استعمال کر سکتی ہوں جو ترقی، بیماری وغیرہ کے لئے ہوتے ہیں۔ آخر بات یہ کہ میں بہت گناہ گار ہوں بار بار توبہ کرتی ہوں اور پھر گناہ کے کام کر لیتی ہوں، میرے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صراط مستقیم پر چلنے کی اور قرآن اور حدیث پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گناہ بے عدد را بار بستم
ہزاراں بار توبہ ہا شکستم

جواب

لوح شمس اگر کاغذ پر بنا ہوا ہے تو اس کے اثرات ایک سال تک باقی رہیں گے اس کے بعد یہ بے اثر ہو جائے گا اور اگر یہ چاندی پر بنا ہوا

بات کرنے سے ڈرتے ہیں، دماغی علاج کروانے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا، بھوک اور نیند بھی برابر نہیں رہتی۔ حضرت مولانا میں چاہتا ہوں کہ میرا عشق اس کے دل میں آجائے، غصہ و چڑچڑاپن دور ہو جائے میں بہت ہی ممنون ہوں گا۔ ہماری اور بچوں کی دعائیں آپ کو ملیں گی، بچے بڑے ہو گئے لیکن بیوی کا مزاج نہیں بدلا۔ آپ دعا بھی فرمائیں اور پڑھنے کے لئے بھی مجھے کچھ بتائیں احقر مشکور ہوگا۔

جواب

صبح شام ”یا لطیف“ ۱۲۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔ پڑھتے وقت اپنی بیوی کا تصور رکھیں اور اگر ممکن ہو تو پڑھنے کے بعد اپنی بیوی کے اوپر رونہ اس کے فوٹو پر دم کر دیا کریں۔ اگر روزانہ دم نہ کر سکیں تو ہفتے میں ایک بار دم کر دیا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اس کے دل میں نرمی پیدا ہوگی اور اس کے دل میں آپ کی محبت انگڑائی لے گی۔ اس کے علاوہ اتوار کے دن پہلی ساعت میں کسی میٹھی چیز پر آیت **فَسُبْحَانَ الَّذِي يَبْدِئُ مَلَكُوتَ كُلِّ شَيْءٍ وَآلَيْهِ تُرْجَعُونَ** سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اپنی بیوی کو کھلا دیا کریں۔ یہ عمل بھی اس کے دل میں آپ کی محبت کو جاگر کرے گا۔

زبان بندی کے لئے منگل کے دن پہلی ساعت میں یہ نقش زرد رنگ کے کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھیں اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے کسی ویران مکان میں یا کسی ویرانے میں دبا دیں۔ انشاء اللہ اس کی بکواس ختم ہو جائے گی اور آپ اور بچے سکون و راحت محسوس کریں گے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۲۸۳	۱
۲۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۲۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۸۴

اس نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھیں۔ بند کروم زبان فلاں ابن فلاں (بیوی اور اس کی ماں کا نام لکھیں، فی حق فلاں ابن فلاں، اپنا نام والدہ کا نام اور اپنے بچوں کا اور والدہ نام لکھیں) میں دعا کروں گا کہ اللہ

ہے کہ تو اس کے اثرات انشاء اللہ ۳ سال تک باقی رہیں گے۔ اس نقش کو نوچندی اتوار کو پہلی ساعت میں اپنے گلے میں ڈال لیں اور گلے میں ڈالنے سے پہلے ایک بار اس پر سورۃ شمس پڑھ کر دم کر دیں اس کے بعد ہر اتوار کو یا پھر صرف نوچندی اتوار کو اگر سورۃ شمس پڑھ کر اس پر دم کرتی رہیں تو بہتر ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کے زمانہ میں بالخصوص مسلم گھرانوں میں شادیاں ناکام ہو رہی ہیں اور اس کی وجہ جہالت اور خوف خدا سے بے نیازی ہے۔ جو لوگ دین دار ہوتے ہیں اور سچ مچ کے پرہیزگار ہوتے ہیں وہ اپنی بیوی کی اور اپنی بہو کی قدر کرتے ہیں لیکن چونکہ آج کل کی دین داری صرف نماز روزے اور حج تک محدود ہے اس لئے دوسروں کی حق تلفی کرتے وقت انسان نہ اللہ سے ڈرتا ہے اور نہ ہی دنیا سے شرماتا ہے، معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ عورتوں میں بگاڑ زیادہ آگیا ہے اور وہ عقل کثیر تو اب بھی نہیں ہیں لیکن چالاک اور مکار پہلے سے زیادہ ہو گئی ہیں۔ فلموں اور ٹی وی، ڈراموں نے انہیں دوسروں کو ستانے کے نئے نئے طریقے سکھادیئے ہیں اور یہ بھی بتا دیا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد سرخرو کس طرح رہا جاتا ہے۔ ساس، دیورانی، جھٹانی، نندیہ سب عورتیں ہی ہوتی ہیں جو ایک بہو کو ستانے کے لئے نئے نئے ڈھنگ تلاش کر لیتی ہیں اگر عورت کو اتنی سمجھ آ جائے کہ ہم جس کو ستارہ ہیں وہ بھی عورت ہی ہے تو حالات دگرگوں ہو جائیں۔ حالانکہ یہ بات بھی مسلم جو عورت اپنی بہو کو دکھ دے رہی ہے اس کی بیٹی بھی اپنی سسرال میں تکلیفیں جھیل رہی ہے کیونکہ اس دنیا میں ہم جو بوتے ہیں وہی کاٹتے بھی ہیں لیکن دیکھنے میں یہ آ رہا ہے کہ عورتیں اپنی بیٹیوں کے معاملے میں بہت حساس ہوتی ہیں وہ اپنی بہو کے معاملے میں بالکل ہی بے حس بن جاتی ہیں اور جب تک مسلم گھروں میں کانٹے بوئے جاتے رہیں گے تو پھول کاٹنے کی نوبت نہیں آئے گی۔ تاہم شادیاں تو پھر بھی ہوں گی اور اللہ کے فضل سے بعض شادیاں آج بھی کامیاب ہو جاتی ہیں کیونکہ دنیا کے سارے لوگ نہ جاہل ہیں نہ خوف خدا سے لاپرواہ۔ آپ اپنے دل سے خوف نکال دیں اور اپنے اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ سسرال والوں کے ظلم و ستم کی بنا پر اگر لڑکیاں شادیاں نہ کرنے کا تہیہ کر لیں تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سنت پامال ہو جائے گی۔ بیویوں کو چاہئے کہ اپنے شوہر

اور سسرال والوں کی محبت حاصل کرنے کے لئے روزانہ "یا لطیف یا ودود" کا ورد جاری رکھیں اور سسرال میں استحکام حاصل کرنے کے لئے خدو اور محبت کو اہمیت دیں اور اپنی زبان کی حفاظت کریں۔ جن کی شادیاں نہیں ہوئی انہیں روزانہ "یا معنی" ۳۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

طلسماتی دنیا کے نقوش کی اجازت ہے، نقش با وضو لکھنے کی کوشش کریں۔ گناہ کا احساس بھی ایمان کی علامت ہے، آپ اپنے گناہوں پر شرمسار رہیں اور اللہ سے توبہ کرتی رہیں اور یقین کر لیں کہ انسان گناہ کرتے کرتے تھک جاتا ہے لیکن اللہ معاف کرتے کرتے نہیں تھکتا۔

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی کے لشکر کا موقع دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

طلسماتی موم بتی

ہاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جما رکھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرنی کر توت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے، ان اثرات کو باسانی دفع کرنے کے لئے

ہاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لا جواب روحانی پیشکش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی - 50 روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ فوراً رابطہ قائم کریں۔ ایجنسی کی شرائط خط لکھ کر فوراً طلب کریں۔

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یو پی 247554

مفتاح الارواح

سورہ واقعہ کا ایک عمل

گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ واقعہ کی تلاوت شروع کریں، جب اس آیت پر پہنچیں نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ یہ جملہ ۳ بار کہیں، بَلْ اَنْتَ يَا رَبِّیْ (یعنی سچا ہے تو اے میرے رب) اس کے بعد جب اس آیت پر پہنچیں اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ پھر تین بار یہ جملہ کہیں بَلٰی اَنْتَ يَا رَبِّیْ اَنْتَ يَا رَبِّیْ تین بار کہیں جب آیت فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ پر پہنچیں تو تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہیں۔ اس کے بعد فَلَا اُقْسِمُ سے شروع کر کے ختم سورہ تک پڑھیں اور آخر میں پھر تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہیں، اس عمل کو نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ ایک نشست میں تین بار کریں اور اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ایسی ایسی فتوحات ظاہر ہوں گی کہ عقل حیران ہو جائے گی، زبردست کامیابیوں کا دور شروع ہوگا اور دولت بہ کثرت حاصل ہوگی۔

آیت الکرسی کا عمل

یہ عمل ہر مشکل سے نجات دلاتا ہے، آیت الکرسی کے دس وقف ہیں۔ عامل کو چاہئے کہ آیت الکرسی اس طرح پڑھے کہ ہر وقف پر اپنی ایک انگلی کو بند کر لے، دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے۔ جب یہاں پہنچے یُسْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِہِ اپنے جائز مقاصد کا اظہار کرے اور جب اس جگہ پہنچے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمُ وَمَا خَلْفَہُمْ تو مصائب اور مشکلات سے نجات پانے کی دعا کرے۔ جب دسوں انگلیاں دسوں وقف پر بند ہو جائیں تو پھر تین مرتبہ سورہ الم نشرح، تین بار سورہ اخلاص، تین مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں۔ ایک مرتبہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک انگلی کھول دے، دوسری بار فاتحہ پڑھنے کے بعد عامل دوسری انگلی کھول دے، اس طرح ہر بار فاتحہ پڑھنے کے بعد انگلیاں کھولتا رہے، بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کھولنا شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ جب سب انگلیاں کھل جائیں تو آسمان کی طرف منہ کر کے اپنی مشکلات کا تصور کرے، اس عمل کو روزانہ ایک بار کرے اور لگاتار چالیس دن تک کرے۔ کیسی بھی مصیبت ہوگی نجات پائے گا۔ آیت الکرسی کے دس وقف یہ ہیں:

- (۱) اِلَّا هُوَ پر (۲) قَیُّوْمُ پر (۳) نَوْمُ پر (۴) فِی الْاَرْضِ پر (۵) بِاِذْنِہِ پر (۶) خَلَقَہُمْ پر (۷) بِمَا شَاءَ پر
- (۸) وَالْاَرْضِ پر (۹) حَفِظَہُمَا پر (۱۰) الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پر۔

سورہ فاتحہ کا عمل

رزق کی کشادگی اور فتوحات عامہ کے لئے سورہ فاتحہ کا یہ عمل نہایت موثر ثابت ہوتا ہے۔ یہ عمل سات دن کا ہے، اور روزانہ پڑھنے کی تعداد ایک ہزار مرتبہ ہے۔ سات دنوں تک ترک حیوانات کریں، سات دنوں کے بعد نوچندی اتوار سے اس عمل کی شروعات کریں۔

اتوار کے دن یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رُوْقِیَّائِلَ، سَامِعًا وَ مُطِیْعًا

بحق یا ابعد

ہر کے دن یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَوْوُف یَا عَطُوف اَجِبْ یَا جَبْرَئِیلِ سَامِعًا

بحق یا فوزج

ہر کے دن یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ یَا سَمِیْعًا سَامِعًا

بحق یا طیکل

ہر کے دن یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیُّکَ نَعْبُدُ وَاَیُّکَ نَسْتَعِیْنُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ اَجِبْ یَا مُکَالِیْلُ سَامِعًا

مُطِیْعًا بِحَقِّ یَا مُنْصَع

جمرات کے دن یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ اَجِبْ صَوْرًا نِیْلُ سَامِعًا

مُطِیْعًا بِحَقِّ یَا لَصَقْرُ

جموعہ کے دن یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صِرَاطَ الدِّیْنِ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یَا اللّٰهُ یَا حَکِیْمُ اَجِبْ یَا عِیْنَ نِیْلُ سَامِعًا

مُطِیْعًا بِحَقِّ شَشَخُ

نفتہ کے دن یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غَیْرِ الْمَهْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ یَا قَابِیْمُ یَا عَزِیْزُ اَجِبْ یَا عَزِیْزُ

سَامِعًا وَ مُطِیْعًا بِحَقِّ دُضْطَعُ

مصائب سے نجات پانے کے لئے

اگر کسی مصیبت و ذلت کا شکار ہو جائیں اور اس سے کسی طرح نجات نہ مل پارہی ہو تو نوچندی جمرات یا نوچندی التوار سے اس عمل کو پڑھیں

کریں اور سات روز تک جاری رکھیں۔

اس عبارت کو کاغذ پر لکھ کر بتے پانی میں چھوڑ دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ (اپنا نام اور والدہ کا نام لکھیں) اِلَی الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِی الضُّرِّ

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَرَمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَمَ وَ اٰکْشِفْ ضُرِّیْ وَ هَمِّیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ عَمِّیْ

تسخیر خلائق کے لئے

چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۳ تاریخ تک یہ نقش لکھیں، لکھنے کے دوران بخور جلائیں اور منہ میں چھوٹی لالچکی رکھیں اور کلمات نقش کا ورد جاری رکھیں۔

چودہ دن تک لگا تار اس عمل کو جاری رکھیں۔ پھر ان نقوش کو اپنے گھر میں حفاظت سے رکھیں، اس عمل کو پوشیدہ رکھیں۔ اگر انسان گناہ کبیرہ

مربک نہیں ہوگا تو اس عمل کا اثر تمام عمر باقی رہے گا۔ زبردست تسخیر ہوگی۔ ہر شخص محبت اور عزت کرنے پر مجبور ہوگا۔ چودہ دن کے بعد روزانہ

مرتبہ یہ کلمات پڑھنے کا معمول رکھے۔

صِرَاطُ عَلٰی حَقِّ نَمَسْکُہُ

واضح رہے کہ ۱۳ نقش بحفاظت گھر کی الماری میں رکھیں اور ایک نقش اپنے گلے میں ڈال لیں۔ تسخیر خلائق کے ساتھ ساتھ مال کثیر بھی

ملا۔ اور غیب سے رزق جاری رہے گا۔

نقش یہ ہے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صراط علی حق نام سکہ

[illegible]

عمل شجر نور

ایک تانبے کا کٹورہ بنا کر اس پر رائیگ کی قلمی کرا کر رکھ لیں اور مثبت قمری ماہ کی پہلی تاریخ کو کسی بھی ساعت سعید میں مندرجہ ذیل نقش ہر عدد لکھیں اور ان کی چار بتیاں بنائیں۔ بتیاں بنانے کے لئے نئی روٹی استعمال کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد مکمل تنہائی میں کسی کمرے میں جائیں، اس کمرے میں اگر ساز و سامان نہ ہو تو بہتر ہے۔ چار کورے چراغ لیں، ان میں اصلی گھی اور زیتون اور قدرے شہد ڈال کر چاروں ہر مذکورہ بتیاں روشن کریں اور کمرے کے درمیان میں قبلہ رو ہو کر ایک ہزار ایک سو چھیانوے مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں: **یا فقصہ یل بحق یا غنی** **قیوم یا صمد یا دائم** اس طرح اس عمل کو چالیس راتوں تک جاری رکھیں، روزانہ نئے چراغوں کا استعمال کریں اور استعمال شدہ چراغوں کو پانی میں چھوڑ دیں۔ جب چالیس رات پوری ہو جائیں تو اس نقش کو تانبے کے کٹورے میں ساعت مشتری یا ساعت شمس میں کندہ کر لے اور بھی قمری ماہ کی ۲۰، ۲۱ کو عشاء کے بعد اس چراغ میں حسب سابق زیتون کا تیل، اصلی گھی اور شہد ڈال کر نقش کی بتی بنا کر روشن کرے۔ (تین رات ایک ہی کٹورے میں عمل ہوگا) اور چراغ کو اپنے روبرو رکھے۔ ان تین راتوں میں رجال الغیب کا خیال رکھے اور لا تعداد مرتبہ **موکلین کے** کا ورد رکھے **”یا کلکائیل یا جیوش بحق یا علو وائیل اجیبوا دعائی یا عزیز یا ملیک“** انشاء اللہ دورانِ ورد ایک موکل حاضر ہوگا۔ پوچھے گا کہ کیا چاہئے پھر تو اس سے کہہ کہ مجھے زیرِ کثیر کی ضرورت ہے، وہ کہے گا میں دولت فراہم کر دوں گا، تم وعدہ کرو کہ اس دولت کو گناہ کاموں میں خرچ نہیں کرو گے، اس وقت عامل کو وعدہ کر لینا چاہئے۔ اس کے علاوہ موکل کچھ سونادے گا اور کہے گا کہ اس سونے کو کسی تھیلی میں رکھنا اور بغیر دیکھے خرچ کرتے رہنا، کبھی ختم نہیں ہوگا، یہ عمل اکابرین کی پوشیدہ روحانی دولتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کو انجام دینے والے ایذا رواں سرخوڑ جتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ اس دولت کا استعمال گناہ کے کاموں میں نہیں ہونا چاہئے، ورنہ یہ عمل بے اثر ہو جائے گا اور ساری محنت رائے گاں جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا غنی اجب یا غفصل بحق یا غنی یا قیوم یا صمد یا دائم

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۳	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

لواء سمعہ لہم یجیبوا دعائی یا غنی یا قیوم یا صمد یا دائم

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۵	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۶	۴

اس نقش کی چال یہ ہے۔

اسلام الف سے یہ تک

قسط نمبر: ۵

مختار بدری

معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا، ان صاحب نے عرض کیا کہ اس سورۃ اخلاص سے مجھے بہت محبت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”اس سورۃ سے تمہاری محبت نے تمہیں جنت میں داخل کر دیا۔“ (بخاری)

الاعراف (سورہ)

قرآن مجید کی یہ ساتویں سورۃ ہے، اس کی سورۃ میں چوبیس رکوع اور دو سو چھ آیتیں ہیں۔ اس کا نام اعراف اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس کے پانچویں رکوع میں ایک مقام پر اصحاب الاعراف کا ذکر آیا ہے۔ اس سورۃ میں تنبیہ اور ڈراوے کا رنگ زیادہ نمایاں ہے۔ کافروں سے یہ کہا گیا ہے کہ جو روش تم نے اپنے پیغمبر کے مقابلے میں اختیار کر رکھی ہے ایسی ہی روش تم سے پہلے کی تو میں اپنے پیغمبروں کے مقابلے میں اختیار کر کے بہت برا انجام دیکھ چکی ہیں۔

الاعلیٰ (سورہ)

پہلی ہی آیت سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰی ۝ کو اس سورۃ کا نام قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی اس ۸۷ ویں سورۃ میں کل انیس آیتیں ہیں۔ اس چھوٹی سی سورۃ میں توحید اور آخرت کے علاوہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت دی گئی ہے کہ آپ اس فکر میں نہ پڑیں کہ یہ قرآن جو آپ پر نازل کیا جا رہا ہے، یہ لفظ بہ لفظ آپ کو کیسے یاد رہے گا، اس کو آپ کے حافظہ میں محفوظ کر دینا ہمارا کام ہے۔ آپ کا کام بس اتنا ہے کہ آپ حق کی تبلیغ کریں وہ بھی اس کو جو نصیحت سننے اور قبول کرنے کے لئے تیار ہو اور جو تیار نہ ہو اس کے پیچھے نہ جائیے وہ تو اپنا برا انجام خود دیکھ لے گا۔

الانبیاء (سورہ)

اس کی سورۃ میں چونکہ بہت سے انبیاء کا ذکر آیا ہے اس لئے اس کا

الاخلاص (سورہ)

قرآن مجید کی دوسری سورتوں میں بالعموم کسی ایسے لفظ کو ان کا نام قرار دیا گیا جو ان میں وارد ہوا ہو لیکن اس سورۃ میں لفظ اخلاص کہیں نہیں ہے۔ اس کو یہ نام اس کے معنی کے لحاظ سے دیا گیا ہے اس میں خالص توحید بیان کی گئی ہے۔ اس کی سورۃ میں کل چار آیتیں ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کی روایت ہے کہ قریش کے بہت سے لوگوں نے سوال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کا نسب ہمیں بتائیے ایک اور روایت کے مطابق یہودیوں نے اللہ کی ربوبیت کے بارے میں سوال کیا تھا جس کے جواب میں یہ سورۃ نازل ہوئی۔

حضرت عائشہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو ایک مہم پر سردار بنا کر بھیجا، اس پورے سفر کے دوران میں ان کا یہ مستقل طریقہ رہا کہ ہر نماز میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر ختم کرتے تھے۔ واپسی پر ان کے ساتھیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا ان سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے، ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس میں رحمن کی صفت بیان کی گئی ہے اس لئے اس کا پڑھنا مجھے بہت محبوب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتو لوگوں سے کہا کہ ان کو خبر دیدو کہ اللہ تعالیٰ ان کو محبوب رکھتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

ایک واقعہ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ ایک انصاری صاحب مسجد قبا میں نماز پڑھاتے تھے، وہ ہر رکعت میں پہلے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے پھر کوئی اور سورۃ تلاوت کرتے، لوگوں نے اعتراض کیا کہ سورۃ اخلاص کو کافی نہ سمجھ کر ایک اور سورت بھی اس کے ساتھ ملا لیتے ہو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ سورۃ چھوڑ نہیں سکتا، تم چاہو تو امامت چھوڑ دوں، لوگ ان کی جگہ اور کو امام بنانا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ یہ

حرمت اور بعض کی حلت کے متعلق اہل عرب کی توہمات کی تردید کی گئی ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام ”الانعام“ رکھا گیا ہے۔ اس سورۃ میں ۲۰ رکوع اور ۱۶۵ آیتیں ہیں۔ ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ یہ پوری سورۃ مکہ میں بیک وقت نازل ہوئی تھی۔ حضرت معاذؓ ابن جبل کی چچا زاد بہن اسماءؓ بنت زید کہتی ہیں کہ جب یہ سورۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی اس وقت آپ اونٹنی پر سوار تھے۔ میں اس کی ٹکیل پکڑے کھڑے ہوئے تھی اور بوجھ کے مارے اونٹنی کا یہ حال ہو رہا تھا کہ معلوم ہوتا تھا کہ اس کی ہڈیاں اب ٹوٹ جائیں گی۔

روایات میں اس کی بھی تصریح ہے کہ جس رات یہ نازل ہوئی اسی رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قلم بند کرادیا۔

الانفال (سورہ)

یہ سورۃ سن ۲ ہجری میں جنگ بدر کے بعد نازل ہوئی ہے اور اس میں اسلام و کفر کی پہلی جنگ پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ اس مدنی سورۃ میں ۱۶ رکوع اور ۱۲۹ آیت ہیں۔ قرآن مجید کی اس آٹھویں سورۃ میں سب سے پہلے ان خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے جو اخلاقی حیثیت سے ابھی مسلمانوں میں باقی تھیں۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ جنگ بدر کی فتح میں تائید الہی کا اتنا بڑا ہاتھ تھا۔ پھر مشرکین اور منافقین اور یہود ان لوگوں کو جنگ میں قید ہو کر آئے تھے، نہایت سبق آموز انداز میں خطاب کیا گیا ہے، پھر اموال غنیمت، قانون جنگ اور صلح کے متعلق اخلاقی ہدایات دی گئی ہیں۔

الانفطار (سورہ)

پہلی ہی آیت کے لفظ انفطار سے ماخوذ ہے۔ اِذَا الشَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ انفطار مصدر ہے جس کے معنی پھٹ جانے کے ہیں۔ اس کی سورۃ میں ایک رکوع اور ۱۹ آیتیں ہیں اور اس میں روز قیامت کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عمر کا بیان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ روز قیامت کو اس طرح دیکھ لے جیسے آنکھ سے دیکھا جاتا ہے تو وہ سورۃ تکویر، سورۃ انفطار اور سورۃ انشقاق پڑھ لے۔ (مسند احمد، ترمذی)

البروج (سورہ)

قرآن مجید کی ۵۸ ویں سورۃ کا نام اس کی پہلی آیت کے الفاظ

نام الانبیاء رکھ دیا گیا ہے۔ اس میں ۷ رکوع اور ۱۱۲ آیات ہیں۔ اس میں کفار ان مکہ کی اس غلط فہمی کی تردید کی گئی ہے کہ کوئی بشر رسول نہیں ہو سکتا۔ ان کے اس تصور کو بھی غلط قرار دیا گیا ہے کہ یہ زندگی محض ایک کھیل ہے اور اس کھیل کو بس یونہی ختم ہو جانا ہے، نہ کوئی حساب کتاب ہوگا اور نہ کوئی جزا و سزا کا معاملہ پیش آئے گا۔ انبیاء علیہم السلام کی سیرتوں کے اہم واقعات سے بھی چند نظیریں پیش کی گئی ہیں اور آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کی نجات کا انحصار اسی دین اسلام کی پیروی اختیار کرنے پر ہے۔

الانسان (سورہ)

اس مدنی سورۃ کا نام الانسان بھی ہے اور الدھر بھی۔ یہ دونوں ہی نام پہلی آیت کے الفاظ اِنَّمَا اِنْسَانٌ عَلٰی الْفَاظِ هَلْ اَتٰی عَلٰی الْاِنْسَانِ اور جِئْنَا مِنَ الدَّهْرِ سے ماخوذ ہیں۔ قرآن مجید کی اس ۶۷ ویں سورۃ میں ۲ رکوع اور ۳۱ آیات ہیں۔ اکثر مفسرین اسے مکی قرار دیتے ہیں، بعض کا قول ہے کہ یہ سورۃ ہے تو مکی مگر موضوع انسان کو دنیا میں اس کی حقیقی حیثیت سے آگاہ کرنا اور یہ بتانا ہے اگر وہ اپنی حیثیت کو ٹھیک سمجھ کر شکر کا رویہ اختیار کرے گا تو اس کا انجام کیا ہوگا اور کفر کی راہ چلے تو کس انجام سے دوچار ہوگا۔

الانشقاق (سورہ)

قرآن مجید کی ۸۴ ویں سورۃ، اس کی سورۃ کا نام پہلی آیت سے مشتق ہے۔ اس میں پچیس آیات ہیں، انشقاق کے معنی پھٹ جانے کے ہیں۔ اس کی ابتدائی پانچ آیات میں قیامت کی کیفیت بیان کی گئی ہے کہ اس روز آسمان پھٹ جائے گا اور زمین اپنی تمام چیزوں کو باہر اُگل دے گی۔ اگلی دس آیات میں بتایا گیا ہے کہ انسان کو اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے اور انسان دو گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک وہ جن کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ دوسرے وہ جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ جہنم بھی جھونک دیئے جائیں گے۔

الانعام (سورہ)

اس سورۃ کے رکوع ۱۶، ۱۷ میں بعض انعام (موسیٰ) کی

کی اور انسان کے لئے دنیا کی صحیح حیثیت کو سمجھانا۔ یہ کتاب ہے انسان کے انسان کے لئے سعادت اور شقاوت کے دونوں راستے صاف کر دینا ہے جن اور اب انسان پر موقوف ہے کہ وہ سعادت کی راہ پر چل کر اپنے انجام کو پہنچتا ہے یا شقاوت کی راہ پر چل کر اپنے انجام سے دو چار ہوتا ہے۔

البینہ (سورہ)

یہ قرآن مجید کی ۹۸ ویں سورہ ہے۔ پہلی آیت کے لفظ "البینہ" کو اس سورہ کا نام قرار دیا گیا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الْإِنْسَانُ كَفَرًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُتَفَحِّجِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ

اس کی سورہ میں ایک رکوع اور ۸ آیتیں ہیں، اس میں سب سے پہلے رسول بھیجنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے بعد اہل کتاب کی گمراہیاں گنائی گئی ہیں اور یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ جل شانہ کی طرف سے جو انبیاء آئے تھے، انہوں نے اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا کہ سادہ غلط طریقوں کو چھوڑ کر خالص اللہ کی بندگی کا طریقہ اختیار کریں، آخر میں صاف صاف ارشاد ہوا ہے کہ جو اہل کتاب اس نئی آخر الزماں کو ماننے سے انکار کریں گے وہ بدترین خالق ہیں، ان کی سزا ابدی جہنم ہے اور جو لوگ ایمان لا کر نیک عمل کریں گے، وہ بہترین خالق ہیں اور ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

التحریم (سورہ)

قرآن حکیم کی ۶۶ ویں سورہ "التحریم" ہے۔ اس کا نام اس کی پہلی ہی آیت کے الفاظ "يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ" سے ماخوذ ہے۔ اس مدنی سورہ میں ۲ رکوع اور بارہ آیتیں ہیں، اس میں صاف طور سے بتایا گیا ہے کہ حلال و حرام اور جائز و ناجائز کے حدود مقرر کرنے کے اختیارات صرف اللہ کے ہاتھ میں ہیں اور اللہ کی مباح کی ہوئی کسی چیز کو حرام کر لینے کا مجاز نبی کو بھی نہیں ہے اور نبی کی ادنیٰ سی افش کو بھی اللہ نے اصلاح کئے بغیر نہیں چھوڑا، یہ اس لئے کہ نبی کی زندگی کی ہر معمولی بات بھی قانون کی حیثیت اختیار کر جاتی ہے۔ ایک اور اہم حقیقت اس سورہ سے جو معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صرف وہی علم نہیں آتا، جو قرآن میں درج ہے بلکہ

"البروج" کو قرار دیا گیا ہے۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ اس کی سورہ میں ۲۲ آیتیں ہیں، سب سے پہلے اصحاب الاخدود کا قصہ سنا کر کافروں کو بتایا گیا ہے کہ سرداران مکہ بھی اصحاب الاخدود کی طرح خدا کی لعنت اور اس کی مار کے مستحق ہو رہے ہیں۔ خدا کی قدرت تم پر اس طرح محیط ہے کہ اس کے گھیرے سے تم نکل نہیں سکتے، دوسرے یہ کہ اہل ایمان کو چاہئے کہ سخت عقوبتیں بھگت لیں مگر ایمان کی راہ سے نہ ہٹیں۔ یہ امر یقینی ہے کہ ایمان لا کر نیک عمل کرنے والے جنت میں جائیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

البقرہ (سورہ)

اس سورہ کا نام "بقرہ" اس لئے ہے کہ اس میں ایک جگہ گائے کا ذکر ہے۔ اس مدنی سورہ میں ۲۸۶ رکوع اور ۲۸۶ آیتیں ہیں۔ اس میں یہودیوں کی تاریخ اور ان کے اخلاقی اور مذہبی حالات پر کھل کر تنقید کی گئی ہے کہ ایک پیغمبر کی امت کے بگاڑ کی نوعیت کیا ہوتی ہے۔ دوسری طرف منافقوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے، ایک وہ منافق جو قطعاً اسلام کے منکر تھے اور محض فتنہ و فساد اٹھانے کے لئے جماعت مسلمین میں شامل ہو رہے تھے، دوسرے منافق وہ جو اسلامی جماعت کے دائرہ "تدارک" میں گھر جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں شامل تھے، مگر در پردہ مخالفین اسلام سے ربط رکھتے تھے تاکہ دونوں طرف کے خطرات سے محفوظ رہیں، تیسری قسم کے منافقین وہ جنہیں اسلام کے برحق ہونے پر کامل اطمینان نہ تھا، چوتھی قسم کے منافق وہ جو اسلام کے قائل تو ہو چکے تھے۔ مگر جاہلیت کے طریقے اور ادھام اور رسمیں چھوڑنے اور اخلاقی پابندیاں قبول کرنے اور فرائض کی انجام دہی کے لئے تیار نہیں تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سورہ میں اور بعد کی سورتوں میں ہر قسم کے منافقین کے متعلق ان کی نوعیت کے لحاظ سے الگ الگ ہدایات بھیجیں۔

البلد (سورہ)

قرآن مجید کی ۹۰ ویں سورہ کا نام، اس کی پہلی ہی آیت "اَلْاَقْسَمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ" کے لفظ "البلد" کو قرار دیا گیا ہے۔ اس کی آیت میں ایک رکوع اور ۲۰ آیتیں ہیں۔ اس چھوٹی سی سورہ میں پورا نظریہ، حیات چھوٹے چھوٹے نعروں میں کہا گیا ہے۔ اس کا موضوع دنیا میں انسان

الکویر مکہ میں نازل ہوئی تھی۔ اس میں ایک رکوع اور ۲۹ آیتیں ہیں۔ اس میں آخرت کا سارا نقشہ کھینچ کر انسان کو یہ سوچنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ اس دن کے لئے یہاں اس دنیا سے کیا لے کر جا رہا ہے۔ اس کے بعد اہل مکہ کو صاف لفظوں میں بتایا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ تمہارے سامنے پیش کر رہے ہیں وہ خدا کے بھیجے ہوئے ایک اعلیٰ مقام اور امانت دار پیغمبر کا بیان ہے۔ جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلے آسمان کے افق پر دن کی روشنی میں دیکھا ہے، اس تعلیم سے منہ موڑ کر تم کہاں جا رہے ہو۔

التوبہ (سورہ)

التوبہ قرآن مجید کی وہ سورہ ہے جس کی ابتدا میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھی جاتی۔ یہ نویں سورہ ہے اور مدینہ میں نازل ہوئی تھی اس میں سولہ رکوع اور ۱۲۹ آیتیں ہیں، یہ سورہ دو ناموں سے مشہور ہے۔ ایک التوبہ دوسرے البراءۃ۔ توبہ اس لحاظ سے کہ اس میں ایک جگہ اہل ایمان کے قصوروں کی معافی کا ذکر ہے اور براءۃ اس لحاظ سے کہ اس کے آغاز میں مشرکین سے بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے۔ اس سورہ میں رسوم جاہلیت کے استحصال کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور ان رسوم میں کسی کا قاعدہ سب سے زیادہ بدنما تھا اس پر براہ راست ضرب لگائی گئی ہے اور مسلمانوں کو بتایا گیا ہے کہ بقیہ آثار جاہلیت کے ساتھ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ اس میں جہاں غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والوں کی شدت سے ملامت کی گئی وہاں یہ بات واضح کر دی گئی کہ اعلیٰ کلمۃ اللہ کی جدوجہد اور کفر و اسلام کی کشمکش ہی وہ اصلی کسوٹی ہے جس پر مومن کا دعوائے ایمان پر کھاجائے گا۔

التین (سورہ)

قرآن مجید کی ۹۵ ویں سورہ ہے۔ التین نام اس کے پہلے ہی لفظ وَالْیَئِیْن وَالْزَّیْنُون ۰ کو قرار دیا گیا ہے، اس کی سورہ میں ۸ آیتیں ہیں۔ اس میں انسانوں کی دو قسموں کا ذکر ہے۔ ایک وہ جو بہترین ساخت پر پیدا ہونے کے بعد برائی کی طرف مائل ہوتے ہیں اور اخلاقی پستی میں گرتے گرتے اس انتہا کو پہنچ جاتے ہیں جہاں ان سے زیادہ نیچ کوئی دوسری مخلوق نہیں ہوتی۔ دوسرے وہ جو ایمان و عمل صالح کا راستہ اختیار

آپ کو وحی کے ذریعہ دوسری باتیں بھی بتائی جاتی ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ازواج مطہرات میں سے ایک بیوی سے راز کی بات کہی جو انہوں نے کسی اور کو بتادی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مطلع کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی کی تنبیہ فرمائی۔ انہوں نے سوال کیا کہ میری اس غلطی کا پتہ آپ کو کیسے چل گیا، تو فرمایا کہ مجھے علیم وخبیر ہستی نے بتایا تھا لہذا منکرین حدیث کا یہ دعویٰ بالکل باطل ہو جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کے سوا اور کوئی وحی نہیں آتی تھی۔

التغابن (سورہ)

التغابن، قرآن مجید کی اس ۶۴ ویں سورہ میں ۲ رکوع اور اٹھارہ آیتیں ہیں۔ اس مدنی سورہ کا نام اس کی نویں آیت کے فقرے یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لَیْوْمَ الْجَمْعِ ذٰلِکَ یَوْمَ التَّغَابُنِ سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کا موضوع ایمان و اطاعت کی دعوت اور اخلاق حسنہ کی تعلیم ہے۔ پہلی چار آیتوں کا خطاب تمام انسانوں سے ہے۔ آیت نمبر ۵ سے ۱۰ تک ان لوگوں سے خطاب کیا گیا ہے جو قرآن کی دعوت کو نہیں مانتے اور نمبر ۱۱ سے ۱۸ تک کی آیات کا روئے سخن ان لوگوں کی طرف ہے جو اس دعوت کو مانتے ہیں۔ انہیں بتایا گیا ہے کہ مومن کا کام صرف ایمان لے آنا ہی نہیں بلکہ اس پر ہر حال میں ثابت قدم رہنا اور ملّا اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا بھی ہے۔

التکاثر (سورہ)

۸ آیات والی سورہ التکاثر مکہ میں نازل ہوئی تھی اور اس کی پہلی آیت کے لفظ اَلْهٰکُمْ التَّکَاثُرُ کو اس کا نام قرار دیا گیا ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے اور جاہ و اقتدار کے حصول میں ایک دوسرے پر بازی لے جانے کی کوشش پر تنقید کی گئی ہے۔ اس کے برے انجام پر متنبہ کرنے کے بعد کہا گیا ہے کہ دنیوی نعمتیں آزمائش کا سامان بھی ہیں اور ان کے بارے میں تم کو آخرت میں جواب دہی کرنی ہوگی۔

الکویر (سورہ)

الکویر کی پہلی آیت میں لفظ کُوِّرَتْ ہے۔ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ۰ جو کویر سے صیغہ ماضی مجہول ہے۔ قرآن کریم کی ۸۱ ویں سورہ

کر کے اس گرواٹ سے بچ جاتے ہیں اور اس مقام بلند پر قائم رہتے ہیں جو ان کے بہترین ساخت پر پیدا ہونے کا لازمی تقاضا ہے۔

الحاشیہ (سورہ)

الحاشیہ قرآن مجید کی ۴۵ ویں سورۃ ہے۔ ۴۲ رکوع اور ۳۷ آیات کی یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام اس کی اٹھائیسویں آیت کے فقرے وَتَسْرٰی کُلُّ اُمَّةٍ بِحَاشِیَةِ سے ماخوذ ہے۔ اس کا موضوع توحید و آخرت کے متعلق کفار مکہ کے شبہات و اعتراضات کا جواب دینا اور اس رویے پر ان کو متنبہ کرنا ہے جو انہوں نے قرآن مجید کی دعوت کے مقابلے میں اختیار کر رکھا تھا۔ آخرت کے منکرین کو یہ بتایا گیا ہے جب تم خدا کے حضور پیش ہوں گے اور تمہارا پورا نامہ اعمال تمہارے ہاتھوں میں دیا جائے گا۔ اس وقت تمہیں پتہ چلے گا کہ تمہارا مذاق کتنا ہنگام پڑا۔

الجمعة (سورہ)

الجمعة مدنی سورۃ ہے، اس کا نام اس کی نویں آیت کے فقرے اِذْ نُودِیْ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ سے ماخوذ ہے۔ اس ۶۲ ویں سورۃ میں ۲ رکوع اور گیارہ آیتیں ہیں۔ اس میں نماز جمعہ کے احکام بھی بیان کئے گئے ہیں۔ یہ سورۃ جب نازل ہوئی اس وقت یہودیوں کی طاقت پوری طرح ٹوٹ چکی تھی اور عرب کے تمام یہودی اس اسلام کی رعایا بن کر رہ گئے، جس کے وجود کو انہوں نے کبھی برداشت نہیں کیا تھا۔ اس میں غالباً آخری بار ان سے خطاب کیا گیا ہے۔

الجن (سورہ)

قرآن مجید کی ۷۲ ویں سورۃ ہے۔ جو مکہ میں نازل ہوئی تھی، اس میں ۲ رکوع اور ۲۸ آیتیں ہیں۔ الجن اس سورۃ کا نام بھی ہے اور اس کے مضامین کا عنوان بھی۔ اس میں جنوں کے ایک گروہ کا قرآن سن کر اپنی قوم میں اسلام کی تبلیغ کرنے کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں کئی مقامات پر جنات کا ذکر آیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ انسان کا مادہ تخلیق مٹی ہے اور جنوں کا مادہ تخلیق آگ ہے۔ جنوں کی تخلیق انسان سے پہلے کی گئی ہے۔ جن انسانوں کو دیکھتے ہیں مگر انسان ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ قرآن مجید نے یہ بھی بتایا ہے کہ جن انسان کی طرح ایک

با اختیار مخلوق ہے اور اس کو اطاعت و معصیت اور کفر و ایمان کا ویسا ہی اختیار دیا گیا ہے جیسا انسان کو دیا گیا ہے۔ اس آیت کے آخر میں کفار کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ جس رسول کو بے یار و مددگار دیکھ کر دبانے کی کوشش کر رہے ہیں وہی ایک دن ان پر غالب آ جائے گا۔

الحاد

الحاد کے معنی ہیں انحراف کرنا، سیدھی راہ سے ٹیڑھی راہ کی طرف مڑ جانا اور کج روی اختیار کرنا۔ الحاد فی القول کج بیانی کرنے کو اور الحاد فی الدین اپنے مذہب کو مذہب سادہ سے الگ کرنے کو کہتے ہیں۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہوا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلٰیْنَا۔

جو لوگ ہماری آیتوں میں کجی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔ (۴۰-۴۱) اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ قرآنی آیات میں اپنی کج روی اور کج بیانی سے باز نہیں آتے ایسے غلط کار لوگوں سے خدا خوب واقف ہے۔ ایک جگہ ارشاد ہوا ہے۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوْا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اَسْمَآئِهِ سَیْجْزَوْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اسے اچھے ہی ناموں سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں الحاد کرتے ہیں، جو کچھ وہ کر رہے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے۔ (۱۸:۱۸۰)

خدا کا نام رکھنے میں الحاد یہ ہے کہ خدا کو ایسے نام دیئے جائیں جو اس کے مرتبہ سے فروتر ہوں یا جو اس کے ادب کے منافی ہوں جن سے اس ذات اعلیٰ کے متعلق کسی غلط عقیدے کا اظہار ہوتا ہو نیز مخلوقات میں سے کسی کا ایسا نام رکھنا جو صرف خدا کے لئے موزوں ہو الحاد ہی کہلائے گا۔

الحاقۃ (سورہ)

مکی سورۃ، دو رکوع، ۵۲ آیات ہیں۔ سورۃ کے پہلے ہی لفظ کو اس کا نام قرار دیا گیا ہے۔ الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ اور یہ قرآن مجید کی ۶۹ ویں سورۃ ہے اس کے پہلے رکوع میں آخرت کا بیان ہے اور دوسرا رکوع ہے۔ قرآن مجید کے منزل من اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول برحق ہونے کے بارے میں۔

(۴) اجتماعی زندگی میں فساد برپا کرنے والی برائیوں سے گھر

طرح پچنا چاہئے۔

(۵) قومی اور نسلی امتیازات کی جڑ کیسے کاٹی جائے۔

(۶) ایمان کا زبانی دعویٰ ہی سب کچھ نہیں ہے بلکہ اللہ اور رسول کی

فرماں برداری اور راہ خدا میں جان و مال کی بازی بھی لگانی چاہئے۔

الحمدید (سورہ)

سورۃ الحمدید کا نام اس کی پچیسویں آیت کے فقرے **وَأَسْرَفْنَا السَّعْدِيدِ** سے ماخوذ ہے۔ قرآن مجید کی ۵۷ ویں سورۃ میں چار رکوع اور ۳۹ آیات ہیں اور یہ بالاتفاق مدنی سورۃ ہے۔ اس میں اخلاق فی سبیل اللہ کی تلقین کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ راہ خدا میں جو مال صرف کیا جائے وہ اللہ کے ذمہ قرض ہے اور کئی گنا واپس کیا جائے گا۔ آخرت میں نور بھی انہی اہل ایمان کو نصیب ہوگا جنہوں نے راہ خدا میں مال خرچ کیا ہو اور وہ بھی کسی جذبہ ریا کے بغیر۔ دنیا کی ہر چیز ناپائیدار ہے اور دنیا میں راحت اور مصیبت جو بھی آتی ہے انہیں مومن کو بہ خوشی سہلنی چاہئے۔ آخر میں کہا گیا ہے کہ پہلے انبیاء آتے رہے جن کی دعوت سے کچھ لوگ راہ راست پر آئے، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم سے لوگوں میں اخلاقی خوبیاں پیدا ہوئیں مگر ان کی امت نے رہبانیت کی بدعت اختیار کر لی۔ اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے ہیں ان پر جو لوگ ایمان لائیں گے ان کو اللہ اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا۔

الحشر (سورہ)

أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ۔ یہ ۵۹ ویں سورۃ الحشر کی دوسری آیت کا فقرہ ہے۔ جس سے اس کا نام ماخوذ ہے۔ اس مدنی سورۃ میں بنی نضیر کی جلاوطنی کا ذکر ہے۔ ان کی ریشہ دوانیوں اور شرارتوں کی سزا ہے جو وہ مسلسل مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے۔ پھر ان کی زمینوں اور اموال کے انتظام کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔ آخر میں بتایا گیا ہے کہ تقویٰ اور فسق میں کیا فرق ہے۔

الحمد للہ

الحج (سورہ)

قرآن عظیم کی بائیسویں سورۃ، مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دس رکوع اور ۷۸ آیتیں ہیں۔ اس کا نام اس کے چوتھے رکوع کی دوسری آیت **وَإِذْ قَالَ لَهُ النَّاسُ بَا الْحَجِّ** سے ماخوذ ہے۔ اس میں تین گروہ مخالف ہیں۔

(۱) مشرکین جنہوں نے خدا کو چھوڑ کر معبودوں کی پرستش کی اور رسول برحق کی تکذیب کی انہیں غضب الہی سے ڈرایا گیا ہے۔
(۲) مذہب مسلمان جو خدا کی بندگی کو قبول چکے ہیں مگر اس راہ میں کوئی خطرہ مول لینے کے لئے تیار نہیں۔ ان کی سخت سرزنش کی گئی ہے۔
(۳) مومنین صادقین کو قریش کے ظلم کا جواب طاقت سے دینے کی اجازت دی گئی ہے، اقامت صلوٰۃ، ایتائے زکوٰۃ اور فعل الخیرات سے زندگی کو سنوارنے اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے جہاد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

الحجر (سورہ)

چھ رکوع اور ننانوے آیات پر مشتمل یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی اور آیت ۸۰ کے فقرے **كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ** سے اس کا نام ماخوذ ہے اس میں کافروں کی تنبیہ کی گئی ہے اور تفصیلی انداز میں توحید کے دلائل کے ساتھ ساتھ قصہ آدم و ابلیس سنا کر نصیحت کی گئی ہے۔ یہ قرآن مجید کی ۱۵ ویں سورۃ ہے۔

الحجرات (سورہ)

سورۃ ۴۹۔ رکوع ۲، آیات ۱۸۔ مقام نزول مکہ۔ نام آیت ۴ کے فقرہ **إِنَّ الَّذِينَ يَنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ** سے ماخوذ ہے۔ یہ مختلف احکام اور ہدایات کا مجموعہ ہے۔

(۱) اللہ اور اس کے رسول کے معاملے میں کس طرح ادب کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

(۲) ہر خبر پر اس کی تصدیق کرنے کے بعد ہی یقین کر کے کوئی کارروائی کرنی چاہئے۔

(۳) مسلمانوں کے دو گروہ لڑ پڑیں تو کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔

اللہ کی تعریف ہے اور تعریف کی مستحق ذات الہی ہے۔ سورۃ فاتحہ کا آغاز انہی الفاظ سے ہوتا ہے۔ الحمد کی تین قسمیں ہیں۔

حمد قولی: زبان سے شکر ادا کرنا۔

حمد فعلی: جسم کے ساتھ اللہ کی اطاعت کرنا جیسے نماز،

روزہ۔

حمد حالی: اللہ کی تعریف خلوص دل کے ساتھ کرنا۔

الدخان (سورہ)

دخان کے عام طور پر معنی دھواں کے ہیں لیکن قرآن مجید کی ۴۴ ویں سورۃ میں اس سے مراد قحط اور خشک سالی کو لیا گیا ہے۔ غرب کے سارے علاقے میں ایسے زور کا قحط پڑا کہ لوگ بلبلا اٹھے، کفار مکہ اپنی شدید مخالفتانہ روش ترک کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور درخواست کی کہ اپنی قوم کو اس بلا سے نجات دلانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں۔ اسی موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔ جس میں تین رکوع اور ۵۹ آیتیں ہیں۔ آخر میں آخرت اور سزا و جزا کا ذکر کرنے کے بعد یہ کہہ کر بات ختم کر دی ہے کہ تم لوگوں کو سمجھانے کے لئے تمہاری اپنی زبان میں قرآن نازل کیا گیا ہے۔ اگر اب بھی انجام بد دیکھنے ہی پر مصر ہو تو انتظار کرو، جو کچھ ہوتا ہے وہ اپنے وقت پر سامنے آجائے گا۔

الذاریات (سورہ)

ذاریات ان ہواؤں کو کہتے ہیں جو اڑانے کا کام کرتی ہیں۔ یعنی بچ کو ایک جگہ سے اڑا کر دوسری جگہ پہنچا دیتی ہیں۔ قرآن کریم کی اس ۵۱ ویں سورۃ کا نام اس کے پہلے ہی لفظ الذاریات ذرّوا سے ماخوذ ہے۔ اس کی آیت میں تین رکوع اور ساٹھ آیتیں ہیں، اس کا بڑا حصہ آخرت کے بارے میں ہے اور لوگوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ نبیوں کی بات کو نہ ماننا اور اپنی جاہلانہ روش پر ڈٹے رہنا تباہ کن ہے۔ آخر میں توحید کی دعوت دی گئی، ساتھ ہی اپنے رسول مکرم سے کہا گیا ہے کہ ان جاہلوں سے التفات نہ کریں اور اپنی بات کہہ جائیں وہ اگر نہ مانیں تو ان کے لئے سخت عذاب تیار ہے۔

الرعد (سورہ)

قرآن مجید کی تیرہویں سورۃ ہے۔ جس میں چھ رکوع اور ۴۳ آیات ہیں۔ یہ سورۃ مجموعہ کی چوتھی سورۃ ہے، لگتا ہے یہ سورۃ مکہ کے قیام کے آخر میں نازل ہوئی، اکثر مفسرین نے اسے مدنی لکھا ہے۔ اس میں جہاں مخالفین کے ظلم و ستم سے نہ گھبرانے کی تلقین کی گئی ہے، وہیں مختلف طریقوں سے توحید، رسالت اور آخرت کی حقانیت بیان کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ اہل ایمان کو جو برسوں کی طویل اور سخت جدوجہد سے تھکے جا رہے تھے، تسلی دی گئی ہے۔

الرحمن (سورہ)

اپنے پہلے ہی لفظ الرحمن سے نام پانے والی اس سورۃ میں اول اور آخر تک اللہ تعالیٰ کی صفت رحمت کے مظاہر و ثمرات کا ذکر کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی یہ ایک ہی سورۃ ہے جس میں انسان کے ساتھ زمین کی دوسری بااختیار مخلوق جنوں کو بھی براہ راست خطاب کیا گیا ہے۔ دونوں گروہوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جب تم سے باز پرس ہوگی۔ قرآن مجید کی یہ ۵۵ ویں سورۃ خطابت کی زبان میں ہے، اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ایک ایک عجوبے اور اس کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک ایک نعمت اور اس کی سلطانی و قہاری کے مظاہر میں سے ایک ایک مظہر اور اس کی سزا و جزا کی تفصیلات میں سے ایک ایک چیز کو بیان کر کے بار بار جن و انس سے سوال کیا گیا ہے کہ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس کی سورۃ میں ۳ رکوع اور ۷۸ آیات ہیں۔

الروم (سورہ)

سورۃ الروم قرآن مجید کی تیسویں سورۃ ہے۔ جس کے نام کی پہلی آیت غُلِبَتِ الرُّومُ سے کیا گیا ہے اس کی آیت میں چھ رکوع اور آٹھ آیات ہیں۔ اس کے آغاز میں رومیوں کے مغلوب ہونے کی خبر سنا کر چند سالوں میں ان کے غالب آنے کی بات کہی گئی ہے۔ پھر مسلسل تین رکوع میں مختلف طریقوں سے سمجھایا گیا ہے کہ آخرت کا یقین رکھ کر اپنی موجودہ زندگی کو سنوارئے پھر شرک کے برے نتائج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پھر تمثیل کے پیرایہ میں لوگوں کو سمجھایا گیا ہے۔ جس طرح مردہ زمین خدا کی بھیجی ہوئی بارش سے یکا یک جی اٹھتی ہے۔ اسی طرح وحی و نبوت بھی

مردہ پڑی ہوئی انسانیت کے لئے بارانِ رحمت ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھالیں تو ساری بھلائی تمہارے اپنے لئے ہوگی۔

الزخرف (سورہ)

قرآن پاک کی ۴۳ ویں سورہ، سات رکوع اور ۸۹ آیات والی یہ سورہ مکہ میں نازل ہوئی۔ زخرف کے معنی سونا کے ہیں۔ اس کے آغاز میں کافروں سے کہا گیا ہے کہ اپنی شرارتوں سے یہ چاہتے ہو کہ قرآن مجید کے نزول کو روک دیں۔ اللہ تعالیٰ نے کبھی اپنے مخالفین کی وجہ سے انبیاء کی بعثت اور کتابوں کے نزول کو نہیں روکا بلکہ مخالفین ہی ہلاک کر دیئے گئے۔ دوسرے رکوع میں شرک کا ابطال کیا گیا ہے۔ تیسرے رکوع میں کہا گیا ہے کہ لوگ چاہتے ہیں کہ رسول مالدار ہو لیکن اس کی نظر میں مال کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ چوتھے رکوع میں رسول کی مخالفت کی سزا کا ذکر ہے۔ پانچویں رکوع میں حضرت موسیٰ اور فرعون کی مثال سے اسے واضح کیا گیا ہے۔ چھٹے رکوع میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل جیسی برگزیدہ قوم نے رسول کی مخالفت کر کے عزت کا مقام کھو دیا، آخری رکوع میں مخالفین رسول سے کہا گیا ہے۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ناکامی ہے اور آخرت میں بھی اس کا نام آیت ۳۵ کے لفظ وزخرفا سے ماخوذ ہے۔

الزمر (سورہ)

الزمر کا نام اس کی آیات ۷۱، ۷۲ سے ماخوذ ہے۔ وَبِئْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا وَبِئْسَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَىٰ الْجَنَّةِ زُمَرًا قرآن مجید کی یہ ۳۹ ویں سورہ آٹھ رکوع اور ۷۵ آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں دعوتِ محمدی کے اصل مقصود کو بیان کرتے ہوئے نتائج کو واضح کیا گیا ہے۔ اہل ایمان کو ہدایت کی گئی ہے تو اس کی وسیع زمین میں بندگی کے لئے کسی اور طرف نکل کھڑے ہوں۔ دوسری طرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا ہے کہ کفار سے صاف صاف کہہ دو کہ تم میرا راستہ روکنے کے لئے جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہو کرڈالو۔ میں دعوت و تبلیغ کا کام جاری رکھوں گا۔

السجدہ (سورہ)

سورہ السجدہ کا موضوع توحید و آخرت اور رسالت کے متعلق لوگوں کے شبہات کو رفع کرنا ہے۔ یہ کی سورہ ۳ رکوع اور آیات پر مشتمل

ہے۔ اس ۳۲ ویں سورہ کا نام آیت ۱۵ میں سجدہ کا جو مضمون آیا ہے اس سے السجدہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس میں قرآن کے کلام الہی ہونے اور ایمان کے ثمرات اور کفر کے نتائج و عواقب کو بیان کر کے پچھلی تباہ شدہ قوموں کا انجام یاد دلانا کر نصیحت کی گئی ہے۔ آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا ہے کہ یہ لوگ تمہارا مذاق اڑاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ وہ فیصلہ کا دن کب آئے گا۔ ان سے کہہ دو کہ جب وہ دن آجائے گا تو تمہارا اس وقت دہائی دینا مفید نہ ہوگا۔ ماننا ہے تو اب مان لو ورنہ اس دن کا انتظار کرو۔

الشعراء (سورہ)

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ قرآن مجید کی ۲۶ ویں سورہ کا نام الشعراء ماخوذ ہے۔ اس کی سورہ میں گیارہ رکوع اور ۲۲ آیات ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت و تبلیغ سے کفارِ عجم انکار کر رہے تھے اور اپنی گمراہی اور سرکشی پر اڑے ہوئے تھے تو خدا نے فرمایا کہ تم ان کے پیچھے اپنی جان کیوں گنواتے ہو، ان کے ایمان نہ لانے کی وجہ ان کی ہمتِ حرمی ہے۔ یہ کسی ایسی نشانی کے طالب ہیں جو ان کی گردنیں جھکا دے، خدا کی زمین پر ہر طرف نشانیاں بکھری پڑی ہیں۔ پچھلی قوموں کی تباہی سے بھی یہ سبق نہیں لیتے۔

تاریخ میں جا بجا خدائے زبردست و توانا کے قہر کی مثالیں بھی ہیں اور رحمت کی بھی، تو ان کو طے کرنا چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو اس کے لطف و کرم کا مستحق بنائیں گے یا قہر چاہیں گے۔ پھر قرآن اور رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کہی گئی ہے کہ وہ نہ کاہن ہیں نہ شاعر تو پھر یہ بھی جان لو کہ تم ظلم کر رہے ہو تو ظالموں کا سا انجام دیکھ کر رہو گے۔

الشمس (سورہ)

قرآن مجید کی ۹۱ ویں سورہ جو کی ہے اور ایک رکوع، پندرہ آیات پر مشتمل ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کو جسم و حواس اور ذہن کی مختلف قوتیں دے کر بے خبر نہیں چھوڑا گیا ہے۔ اب اگر انسان اپنے رجحانات کو ابھارے تو فلاح پائے گا اور برے رجحانات کو ابھارے تو خمیازہ بھگتے گا۔ دوسرے حصے میں قومِ شموذ کے عبرتناک انجام کا ذکر کرتے کافروں کو ڈرایا گیا ہے کہ انہوں نے یہی رویہ اختیار کیا تو ان کا بھی یہی حال ہوگا۔

بیماری سے شفا
کے لئے سورۃ
یٰسین کی
حاضرات

چڑیل چراغ میں دکھائی دے گی

مریض بدروح
کو دیکھ کر ہرگز
خوفزدہ نہ ہو

ہوگئی۔

ترکیب نمبر ۲: مریض یا مریضہ کو دائرہ سے باہر رخ پر

بٹھادیں، (دیا سے بیچے)

عالم پچھتم طرف دائرہ سے باہر یورپ رخ بیٹھے۔ اب عامل بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہوئے فتیلہ جلائے۔

تین عدد کارک لگی شیشی بھی پاس رکھیں۔ دائرہ اس طرح بنائیں۔

(پچھتم) عامل بیٹھے



(یورپ) مریض یا مریضہ بیٹھے

ترکیب نمبر ۳: اب عامل درود شریف تین دفعہ اول

وآخر اور درمیان میں ایک دفعہ سورۃ یٰسین شریف پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں کو
سکھ کی طرح گول کر کے زور سے اپنی ہتھیلی پر پھونک ماریں۔

پھر یہ کہے: **وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارًا لَا تَعْدَادَ** مرتبہ پڑھیں۔

پھر زور سے پڑھتے ہوئے زور سے حکم دیں۔ اسے مؤکل ہمزاد جلد حاضر

ہو کر مریض یا مریضہ کے اوپر جو بھی چیز ہے جلد حاضر کرو اور مریض یا

مریضہ فتیلہ کو غور سے دیکھتے رہیں گے۔ اس کے بعد جو بھی چیز ہوگی وہ اپنی

شکل میں فتیلہ میں دکھائی دے گی۔ مریض یا مریضہ اس ہیبت ناک شبیہ کو

دیکھ کر ڈر جائے گی۔ مگر عامل کو سمجھانا ہے کہ ہم ہیں انشاء اللہ کچھ نہ ہوگا۔

اب سفید شیشی خالی منہ والی مریض کو دے کر کہنا ہے کہ اے مریض جو شکل

ہے اسے کہو جلد شیشی میں آجائے۔ چونکہ مریض دیکھتے رہیں گے جب

شیشی میں آجائے تو کارک سے منہ بند کر دیں۔

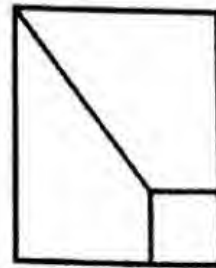
یہ حاضرات مریضوں پر ہوتی ہے۔ ایسے لوگ ان پر جن ذی روح (جنات) مسلط ہوگئی ہو وہ اس عمل کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ چلی جائے گی اور مریض یا مریضہ اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اگر عامل چاہے تو جنات کو قید بھی کر سکتا ہے۔

ترکیب عمل: پہلے زبان میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے کم از کم ۱۲ بار سورۃ یٰسین شریف کا ورد کریں۔ اس کی قید نہیں کہ ایک ہی نشست میں پورا ہو۔ جب سورۃ کا حفظ روانی سے مکمل کر لیں تو مریض پر مندرجہ ذیل ترکیب استعمال کریں۔

ترکیب نمبر ایک: پہلے ایک کاغذ پر جو سادہ ہزاران

ناموں کو لکھ لیں۔

- | | | |
|------------|------------|------------|
| (۱) جنات | (۲) شیطان | (۳) خبیث |
| (۴) ابلیس | (۵) مردود | (۶) نمرود |
| (۷) ہامان | (۸) سلیمان | (۹) علیقا |
| (۱۰) ملیقا | (۱۱) جلیقا | (۱۲) طلیقا |
| (۱۳) ہلیقا | (۱۴) قلیقا | (۱۵) جن |
| (۱۶) بھوت | (۱۷) چڑیل | (۱۸) ڈائن |
| (۱۹) جوگن | (۲۰) پریت | |



اب دونوں ہاتھوں سے لکھے ہوئے کاغذ کو لال نشان والے کونے سے ٹکون میں لپیٹ لیں۔ اب صاف روٹی لیں اور اس کے بعد یعنی سرسوں کے تیل میں تر کر لیں اور ٹکون کاغذ کے اوپر لپیٹ کر فتیلہ بنالیں۔ پھر اس فتیلہ کو مٹی کے دیئے میں رکھ دیں۔ یہ آپ کی پہلی ترکیب مکمل

حاضرات مؤکل

قارئین ہر روز کو طشت از ہام کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے میں عرض کروں کہ اس قسم کے اعمال امر الہی میں سے ہیں اور اللہ عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں اس لیے یہ نہ کہتے کہ انسان کی قوتوں کو ہرگز سنبھال نہیں سکتا اور کسی وقت بھی جہل سکتا ہے۔ انسان کے ساتھ ایک شیطان بھی ہوتا ہے۔ جو نبی انسان کے پاس الہی قوتیں آتی ہیں تو پھر وہ جائز ناجائز کو پہچان نہیں سکتا۔ وہ کسی پادشہ کو دیکھ کر اس کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ وہ کسی معمولی سی شخص کی بنا پر تباہی کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ اعزاز سے بدلہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ کام اپنے سے پہلے شرعاً جائز و ناجائز ہونے کا ٹھنڈے دل سے فیصلہ کر لیتا ہے۔ تب جا کر قدم اٹھائیں، جو عمل میں لکھ رہا ہوں اس کا ہر شخص الٹی نہیں ہو سکتا۔ جو بھی شخص اس کو کرنے کا قصد کرے اس کو پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہئے کیونکہ یہ زبردست قسم کا جہالی عمل ہے۔ عمل کے دوران ہوش و حواس کو قائم رکھیں تاکہ کہیں پر غلطی واقع نہ ہو ایسے لوگ جن کے دل کمزور ہوں یا ڈر پوک ہوں ان کو اس عمل کی طرف قطعی توجہ نہیں دینی چاہئے ورنہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہوگا۔

یہاں پر میں یہ راز بھی ظاہر کروں کہ اس عمل میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ یہ وہ اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ آصف بن برخیا نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے ملکہ سبا کا تخت منگوایا تھا۔ اس قسم کے عملوں، عمل میں کامیابی ایک خاص حکم ربی کے تحت ہوتی ہے۔ اس لئے کسی قسم کے عملوں میں کامیابی کب ہوگی؟ اگر نہیں ہوگی تو کیوں نہیں ہوگی؟ طالب صادق ایک مرکز پر استتقال سے جمار ہے تو آخر ایک دن کامیابی ضرور ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیاب ہو سکتا ہے جو استتقال کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ عمل مبارک حضرت خولجہ غریب نواز، قطب جہانی کا تعلیم کردہ ہے جو کہ میرے روحانی استاد محترم ہیں اس لئے عمل میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ یوں جانو یہ عمل تم پر لکیر ہے اس عمل کا اثر سو فی صدی یقینی ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
يَرْحَمَتِكَ اَسْتَعِيْثُ۔

ترکیب: عروج ماہ نو چندی جمعرات کو یا چاند کی گیارہویں

شریف سے عمل مبارک ۱۱۰۰ مرتبہ نماز کے بعد ۴۱ روز تک پڑھیں۔ عمل بعد

احتیاط: کبھی کبھی مریض پر کئی طرح کا سایہ تنگ کرتا ہے یا کئی جنات سوار رہتے ہیں۔ لہذا مریض کو شیر بھاؤ خوفناک شکلیں سانپ بچھو وغیرہ نظر آسکتے ہیں۔ سب کو قید کرنے کے لئے ایک شیشی رکھنی ہوگی پھر اس شیشی کو گہرا گڑھا کھود کر دفن کر دینا چاہئے۔

ہمزاد سے باتیں کریں

سب سے پہلے ایک ایسا مکان تلاش کریں کہ اس میں عامل کے سوا کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو یا کم سے کم عمل کے دوران اس مکان میں کسی اور کا آنا جانا نہ ہو۔ ترک حیوانات اور جہالی و جہالی دونوں پر ہیروز کے ساتھ اس عمل کی شروعات کی جائے۔ حصار اپنے گرد کر کے عمل شروع کریں۔ دوران عمل صندل، عود کی دھونی دیں، عطر و خوشبو وغیرہ کا استعمال کریں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل کی ابتدا کریں۔

سب سے پہلے سورہ یٰسین شریف پڑھیں اس کے بعد سورہ واقعہ پڑھیں، اس کے بعد سورہ توبہ پڑھیں، تینوں سورتوں کی تلاوت کے بعد پانچ سو مرتبہ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھ کر سورہ ناس سے سورہ العنکبوت تک کی تمام سورتیں پڑھیں۔ آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مصلے پر ہی سو جائیں۔ اس عمل کو لگاتار پانچ دن تک کریں۔ تیسرے روز آپ کے بدن پر کچھ شریع ہو جائے گی اس سے خوف نہ کھائیں۔ ایک دو ڈراؤنی صورتیں نظر آئیں گی ان کے ہاتھ میں تلواریں ہوں گی لیکن آپ ان صورتوں سے خوف زدہ نہ ہوں یہ حصار کے اندر داخل ہونے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ پانچویں دن ایک نورانی بزرگ آپ کو شربت کا ایک پیالہ عطا کریں گے، بس یہی بات عمل کی کامیابی کی علامت ہے۔ شربت کا پیالہ پیتے ہی آپ عامل ہو جائیں گے۔

اس کے بعد آپ جب بھی پانچ مرتبہ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھیں گے ہمزاد کی آواز آئے گی بولنے کی بات ہے۔ حکم دیجئے کیا کرتا ہے؟ مقصد بیان کیجئے میں پورا کروں گا وغیرہ۔ اس طرح کی بات چیت ہمزاد آپ سے کرے گا لیکن کوئی نظر نہ آئے گا۔

چالیس روز کے بعد ہمزاد مجسم انسانی صورت میں سامنے آکر بات چیت کرے گا اور آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا۔

یہ علمی قلمی دستاویز کی ایک قابل قدر یادگار ہے۔ اہل کے لئے اس کی اجازت ہے نا اہلوں سے یہ درخواست ہے کہ وہ اس طرح کے عملیات سے دور رہیں ورنہ جان کو ہلاکت میں ڈالیں۔

کتاب

نماز عشاء سے شروع کریں، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل طرح طرح کے نظارے نظر آئیں گے اور عمل بند کرانے کی کوشش کریں گے۔ اس کے علاوہ میدان نظر آیا کرے گا اس میں دیکھے گا کہ لوگوں کو پکڑ کر قتل کیا جا رہا ہے یا آگ میں ڈالا جا رہا ہے۔ ان کی چیخ و پکار کی آوازیں واضح طور پر کانوں کو سنائی دیں گی۔ اس کے علاوہ عامل کو ایسا محسوس ہوگا جیسے کہ زمین تل رہی ہے اور ہر طرف آگ ہی آگ لگی ہوئی ہے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے کام میں برابر مشغول رہے اور کسی قسم کا ڈر و خوف اپنے دل میں نہ لائے۔ جو کچھ ہوگا وہ حصار کے باہر ہی ہوگا۔ یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں اس لئے ان سے ڈرنا بزدلی ہے۔ کیونکہ انسان جو کہ اشرف المخلوقات ہے اس کو کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں اگر وہ خود ہی ڈر گیا تو پھر لازمی پاگل ہو جائے گا اور رجعت میں گرفتار ہو جائیگا پھر کوئی علاج بھی کارگر نہ ہوگا۔ میرا کام صرف مخفی رازوں کو افشاء کرنا ہے محنت کرنا آپ کا کام ہے۔

عمل کے اختتام پر آخری روز تین موکل حاضر ہوں گے جو کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مرید ہیں وہ پوچھیں گے کہ ہمیں کیوں بلایا ہے۔ آپ ان سے کہیں کہ میں دنیاوی امور میں جائز کاموں کے لئے آپ سے مدد کا طلب گار ہوں۔ وہ بطور نشانی ایک انگٹھی دیں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دیں گے۔

پڑھیں: دوران عمل جلالی و جمالی دونوں طرح کا پڑھیں کریں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایت

سب سے پہلے اس عمل کے لئے کسی مرشد کامل یا پھر مجھ ناچیز سے اجازت لیں۔ عامل کو چاہئے کہ وہ ہمہ وقت اپنے آپ کو پاک و صاف رکھے اور با وضو رہے۔ اس کو جسم کی صفائی کے ساتھ ساتھ دل کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ مثلاً شہوانی تصورات اور ناجائز خواہشات و انتقامی جذبات سے اپنے قلب کو بالکل صاف رکھے۔ یہ اسی صورت ممکن ہو سکتا ہے کہ جب عبادت الہی کی طرف سے غفلت نہ برتی جائے، عمل کے لئے کمرہ علیحدہ اور خالی ہونا چاہئے۔ کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روحانیت آکر بیزار ہو، عمل کا اظہار کسی سے بھی ہرگز نہ کریں۔ البتہ جس عامل سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ رکھیں، بہتر ہوگا کہ یہ عمل کسی عامل کامل کی زیر نگرانی کیا جائے۔ دوران عمل جو بھی مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے ہی میں دفن کر دیں۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کے دوران کامل طور پر

تنہائی اختیار کرے اور لوگوں سے مانہ چھ لقمی منع ہے۔ عمل کے دوران ۴۱ روز تک ہی چھ لقمی منع ہے۔ یعنی کسی بھی باحرم عورت پر آپ کی نگاہوں کی پٹی نہ پڑے۔ دوران عمل حاضری ہو تو حاضر شدہ کسی بھی ذاتی موضوع سے بات نہ کرے۔ اگر کوئی چیز بھی دیں تو مت لیں، عمل شروع کرنے سے پہلے ہی وضو کر لیں شیرینی لے کر اس پر فاتحہ لے کر اس کو اب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے ان کے خصوصی گیارہ مریدین کو بخش دیں۔ لقمہ شیرینی پکڑ کر اپنے منہ میں رکھیں۔

صدری حاضرات

اللہ الصمد دم سادے ولی
میراں موج وا دریا کھولو رحمہ ولی علی
اٹھارو نبی دے جماعت ایہ حاضری
حاضر کریں حاضرات یا حضرت علی
یہ صدری عمل اپنی تاثیر کے لحاظ سے بالمال ہے۔ جو مہمان آل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں وہ جلد کامیاب ہوتے ہیں۔

ترکیب: چلتے پانی کے کنارے رات کے بارہ بجے کے بعد غسل کریں۔ اگر نہ کریں تو کوئی مضائقہ نہیں با وضو و نعلین و آخر تک تسبیح درود شریف اور درمیان میں تین سو دس مرتبہ عبارت عمل کو چالیس چھ مرتبہ پڑھیں۔ مکمل چالیس دن کسی بھی شخص سے بات نہ کریں۔ یہ حاضرات ایک بہت بڑے بزرگ ہستی کی ہے۔ بعض اوقات سرکار حضرت خضر علیہ السلام بھی تشریف لاتے ہیں۔ لہذا ماحول کی بوجہ اور اپنا آپ (یعنی لباس و غسل وغیرہ) کی مکمل احتیاط کریں۔ ہمتا ہوتے خوشبو یا ت سے ماحول معطر کریں۔ جتنی پاکیزگی اختیار کریں گے عمل اتنا ہی کامیاب ہوگا۔ عمل کی پہلی رات سے ہی عامل کو رنگ برنگی و مشاہدات گھیر لیتی ہیں۔ جگنو سے چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسی چمکتی چمکتی خوشبو آتی ہے کہ روح تک معطر ہو جاتی ہے کہ آنکھیں بند ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

سخت قوت ارادی والے افراد ہی اس نیند اور غفلت سے بچ سکتے ہیں۔ لہذا اپنے آپ کو اپنے ماحول پر نظر رکھیں اور خوشبو کے اثر کو دماغ بنانے کے لئے بند نہ کر دوں گے۔ یہ واقعہ خوشبو کے اثرات کم ہو جائیں گے۔ بعض افراد کو پہلے دن سے بعض کو ۲۱ ویں شب بعض افراد کو جن میں روحانیت کی کمی ہوتی ہے آخر رات کو زبردست خوشبو کی لہٹیں اپنے حصار میں لے کر مدھوش کر دیتی ہے۔ جس سے ان کا عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُونَ فَتَحُونَ جَنَّكَ جَنَّكَ جَنَّكَ
شَفِيعًا شَفِيعًا شَفِيعًا عَطَشًا عَطَشًا عَطَشًا سُرُورًا سُرُورًا
سُرُورًا سُرُورًا سُرُورًا قُدُورًا قُدُورًا قُدُورًا سَهْلًا سَهْلًا سَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا
أُخْضِرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سَلِيمَانَ دَاوُدَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

دوسرا طریقہ: اگر کوئی شخص نقش نہ لکھ سکے تو اس کا آسان

طریقہ یہ ہے کہ ایک موم بتی جلا لیں اور اس کی لو پر بچے کو کہیں کہ غور سے
دیکھو اور اس عزیمت کو اسی طرح تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات شروع ہو جائے گی۔ ابتدا پہلے بچے پر کریں اس
کے بعد آپ بڑے لوگوں پر بھی کر سکتے ہیں۔

ترکیب زکوٰۃ: جو شخص اس نقش مکرّم کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے

اس کو چاہئے کہ ۱۰۰۱ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے اور اس طریقے سے لکھے کہ
انار کی لکڑی کا ایک قلم بنائے اور روزانہ مشتری کی ساعت میں ۲۵ نقش لکھ کر
الگ الگ ہر ایک کی آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور سورج نکلنے
سے لے کر سورج کے غروب ہونے سے پہلے ڈال آئے، آٹھ یوم کی اکٹھی
گولی بنا کر دریا میں بھی ڈالی جاسکتی ہے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چالیس دن
کی اکٹھی بھی آخری دن ڈال سکتا ہے۔ نقش آخری دن یعنی چالیسویں دن
۲۵ کے بجائے ۲۶ لکھیں تاکہ ایک ہزار کی تعداد پوری ہو جائے۔ زکوٰۃ
پوری ہونے پر کسی شیرینی وغیرہ پر حسب توفیق فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم
کر دیں۔

بچوں کے علاوہ اس نقش سے مریضوں پر بھی حاضرات ہوتی ہے،
ایسے لوگ جن پر جنات یا کوئی ذی روح مسلط ہو اس نقش کو مریض کے
ہاتھ میں پکڑائیں اور اس کو تاکید کر دیں کہ وہ کالی جگہ پر نظر رکھے۔ چند
لحوں بعد مریض پر جو ذی روح مسلط ہوگی وہ حاضر ہوگی اور عامل سے
ہم کلام ہوگی۔

آداب نقش

نقش با طہارت لکھیں اور اپنا منہ مشرق کی طرف کر کے لکھیں۔
جس جگہ یا کمرے میں آپ نقش لکھیں وہ جگہ پاک و صاف ہونی چاہئے۔
نقش لکھتے وقت اگر غلطی ہو جائے تو اس نقش کو چھوڑ دیں اور نیا نقش لیں۔
نقش کو نوچندی جمعرات سے لکھنا شروع کریں۔ اگر کوئی چاہے کہ میں
ایک ہی نشست میں زکوٰۃ ادا کروں تو کوئی یا بندی نہیں ہے۔

فاسد ہو جاتا ہے۔ لہذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے، آخری رات ایک
بزرگ عالم مد ہوش میں کھڑے نظر آئیں گے۔ عمل مکمل کرتے ہی ان کے
قدموں کو چھوئیں۔ وہ اپنا ہاتھ آپ کے سر پر پھیر کر دعا کریں گے۔ لیجئے
آپ بھی عامل ہو گئے۔ اگر حاضرات کرنا چاہیں تو یہی عمل سات مرتبہ
پڑھ کر معروف طریقے سے آئینہ، انڈا، ہتھیلی یا نقش پر حاضرات کر سکتے
ہیں۔ اگر آپ کسی مسئلے میں پھنس جائیں یا کسی آسیب کی حاضری کے
وقت مشکلات پیش آرہی ہوں تو صرف

خواجه خضر پنج پیر مدد میری دیکھیں
کعبے وچ تدوڑ و مشکل میری حل کرو
کا مسلسل ورد کریں۔ چند لمحات کے بعد روحانی امداد آپہنچے گی اور
آسیب بمع لشکر فنا ہو جائے گا۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی
سے ہمکنار کرے، آمین۔

پڑھیں: ہر قسم کا گوشت کچا پیا بلہن اور بد بودار اشیاء خصوصاً
تاپاک خواتین کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹی کھاتے ہی عمل ختم ہو جائے گا۔
لہذا سخت احتیاط کریں۔

حاضرات: سب سے پہلے اس نقش مبارک کو کسی موٹے کاغذ
پر لکھ لیں اور درمیان میں جہاں پر ۳۳۵۰ کے اعداد ہیں اس جگہ کو سیاہی
سے کالا کر دیں۔ نقش کی چال مثلث، آتش ہے اور اس میں کسر نہیں ہے۔
نقش لکھنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے جب جی چاہے اس کو لکھ لیں
اس کے بعد اس نقش کو کسی نابالغ بچے یا بچی کے ہاتھ میں دیدیں اور اس کو
تاکید کر دیں کہ وہ کالی جگہ پر غور سے دیکھے اور درج ذیل عزیمت تین بار
پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ بچے کو اس سیاہی کے اندر ایک بزرگ نظر
آئیں گے۔

سب سے پہلے بچے کی معرفت ان کو ادب سے سلام کریں، جب
سلام کا جواب مل جائے تو اس کے بعد باقی سوال و جواب کا سلسلہ شروع
کریں۔ آپ جو بھی سوالات پوچھیں گے ان کا جواب پتھر پر لکیر ہو گا یاد
رہے کہ جو بھی سوال پوچھیں وہ شرعاً جائز ہونے چاہئیں۔ جب حاضرات
کا اختتام کریں تو یہی عزیمت ایک مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ نقش اور
عزیمت درج ذیل ہے۔

۳۳۵۰۸	۳۳۵۰۳	۳۳۵۱۰
۳۳۵۰۹		۳۳۵۰۵
۳۳۵۰۴	۳۳۵۱۱	۳۳۵۰۶

حاضرات بذریعہ ہمزاد

اور کسی کے لئے ایک نہایت ہی اہل طریقہ حاضرات کا لکھنا۔ یہ طریقہ کسی بھی کتاب میں نہیں ہے اور نہ ہی کوئی شخص جانتا ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ میرے علاوہ شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو اس درجہ کا لکھنا ہو۔ یہ حاضرات کا طریقہ ایک عامل کامل شخص نے مجھے بتایا تھا جس اس کو حقوق خدا کی بھلائی کے لئے عام کرتا ہوں۔ امید ہے کہ وہ یہیں ایسی چیزوں کی قدر کریں گے۔ اس حاضرات کے بے شمار فائدے ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں کسی چلنے یا ریاضت کی ضرورت نہیں ہے اور نہ کوئی عمل پڑھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی طرح کا پرہیز ہے۔

ترکیب: عامل کو چاہئے کہ وہ کسی بچے کو اپنے سامنے تقریباً ایک فٹ کے فاصلے پر بٹھائے اور اس کو تاکید کرے کہ وہ آپ کی (عامل) آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غور سے دیکھے، ہلک نہ جھپکے، تھوڑی دیر کے بعد معمول کو پھسوس ہوگا کہ عامل کی آنکھیں مجھے اپنی طرف سمجھ رہی ہیں اور معمول کی آنکھیں ہماری ہو جائیں گی، سر اور دماغ پر بوجھ محسوس ہونے لگے گا۔ جب ایسی کیفیت ہو جائے تو پھر معمول کو تاکید کریں کہ وہ پہلے سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر وہ سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرے۔ اس میں معمول کو محسوس ہوگا کہ عامل کا چہرہ مجھ سے گفتگو کر رہا ہے۔ اس حاضرات میں جو بھی سوالات پوچھیں گے انشاء اللہ تعالیٰ تسلی بخش جوابات ملیں گے۔

حاضرات بذریعہ ہمزاد نمبر ۲:

یہ جو حاضرات کا دوسرا عمل دے رہا ہوں نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ ایک عامل کا عطیہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین قدر کریں گے کیونکہ ایسے اعمال برسوں ٹھوکر میں کھانے کے بعد بھی کوئی نہیں بتاتا۔ قارئین خود ہی محسوس کریں گے کہ میں نے کس قدر فراخ دلی کا ثبوت دیا ہے اور کل کو قریب تک نہیں آنے دیا اور سینے کے رازوں کو ظاہر کر دیا ہے۔ دن دس بجے کے بعد کسی ہوشیار اور چالاک بچے کو لے کر مکمل جگہ پر چلے جائیں۔ ایسا معمول جس پر عامل پہلے کسی طرح کی حاضرات کرتا ہو، بچے پر دھار کر دیں اور تاکید کریں کہ وہ اپنے سامنے کی گردن کی جگہ پر غور سے دیکھتا رہے۔

اسم یا دوح کو اکیس مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ اس طرح

تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنا ہے، بچے کو سامنے کی جگہ پر مختلف رنگوں کی روشنیاں نظر آئیں گی اور سایہ جسم ہو کر معمول کے سامنے حاضر ہوگا۔ بچے کو پہلے تاکید کریں کہ وہ کسی طرح کا خوف اپنے دل میں نہ لائے۔ جب معمول یہ بتا دے کہ میری شکل کا ایک شخص کھڑا ہے تو سب سے پہلے بچے کی معرفت سلام کریں اس کے بعد باقی سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کریں تو اس اسم کو اکیس مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔

مندرجہ بالا حاضرات کا وہ معتبر طریقہ لکھا گیا ہے کہ جس میں کامیابی کامل جانا یقینی ہے لیکن عامل کو اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔ اگر زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو کامیابی محض اتفاق ہوگی۔

ترکیب زکوٰۃ: نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اسم یا

بدوح کو اکیس صد مرتبہ روزانہ اکیس یوم تک باپہیز پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اکیس یوم کے بعد زکوٰۃ ہو جائے گی۔ آخری یوم سواکلو یا سواپاؤ شیرینی لے کر اس پر فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

انتباہ: عامل کو چاہئے کہ کسی ایسے بچے پر حاضرات نہ کرے جو کمزور دل ہو اور ڈر پوک ہو۔ دوسرا یہ کہ بچہ کسی آسبی مرض کا شکار نہ ہو یا کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو ورنہ عامل اور معمول دونوں کے لئے خطرہ عظیم ہوگا۔ جس روز موسم ابراہیم آلود ہو اس روز یہ حاضرات نہ کریں۔

حاضرات

مندرجہ ذیل نقش کو ۱۵ دن تک روزانہ لکھ کر روزانہ ہی دریا میں ڈالیں، بہ نسبت زکوٰۃ جب حاضرات کرنی ہو ایک ایسے لڑکے کو جس کی عمر دس سال سے کم ہو، نہلا کر صاف کپڑے پہنا کر کسی پاک چٹائی پر بٹھالیں اور پندرہ کا نقش لکھ کر لڑکے کے سر پر رکھیں۔ عامل اپنی ہتھیلی کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکے پر حاضرات مکمل جائے گی۔ عامل لڑکے کی معرفت مؤکلین سے سوال و جواب کریں۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

حاضرات کا ایک نایاب عمل

حاضرات کا یہ عمل ایک جن کا بتایا ہوا ہے۔ گجرات جلال پور جنال روڈ پر میرا شاگرد رہتا ہے۔ اس کے ساتھ جنات ہیں، یہ شخص میرا بہت زیادہ عقیدت مند ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ جو جنات ہیں ان کی حاضرات میرے ہی عمل سے ہوئی تھی۔ یہ عمل جب شائع ہوا تھا اور ایک نقش لکھا گیا تھا اور حاضرات کا طریقہ ظاہر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس شخص نے مجھے اپنا استاد مان لیا ہے، اس کے گھر اکثر آنا جانا رہتا ہے، اسی ناطے میری ان جنات سے بھی دوستی ہو گئی ایک دن باتوں ہی باتوں میں، میں نے ان سے کہا کہ مجھے کوئی تحفہ دیں۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا چیز پیش کریں میں نے کہا کہ حاضرات کا کوئی عمل ہی بتا دیں۔ چنانچہ انہوں نے مجھے یہ عمل بتایا۔ اس عمل کا کئی مرتبہ تجربہ کر چکا ہوں جو کہ سو فیصد درست ثابت ہوا، عمل یہ ہے۔

يَا اللَّهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيٌّ -

توکیب: نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل مبارک کو

ایک سوا ایک مرتبہ آکٹالیس روز تک پڑھیں۔ عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل ڈر و خوف بھی محسوس ہوگا لیکن اس کی پرواہ نہ کریں۔ بعض اوقات کئی ذی روحیں حاضر ہو کر عمل بند کرانے کی کوشش کرتی ہیں یا بزرگ بن کر آجاتے ہیں کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں، عمل کو بند کر دو۔ عامل پر لازم ہے کہ وہ مطلق ان کی طرف دھیان ہی نہ دے اور اپنے کام میں مشغول رہے۔ یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ عمل کے اختتام پر ایک بزرگ حاضر ہوں گے جو کہ اہل جنات میں سے ہوں گے، یہ آپ کو کوئی نشانی دے کر رخصت ہو جائیں گے اور آپ سے کچھ شرائط بھی طے کریں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتادیں گے۔ عامل پر لازم ہے کہ جو چیز وہ دیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں اور جو شرائط طے ہوں ان پر سختی سے عمل کریں۔ دوران عمل پر ہیز جلالی و جمالی دونوں طرح کا کریں۔ عمل کا اظہار ہرگز کسی سے بھی نہ کریں تاہم جس شخص سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ کریں۔ وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔ اس میں کمی بیشی نہ ہونے پائے اور جس کمرے میں عمل شروع کریں وہ کمرہ علیحدہ ہو اور کسی دوسرے شخص کا اس کمرے میں آنا جانا نہ ہو۔ جب حاضری ہو تو شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں اور ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ ایسے لوگ جو کہ فعل حیوانی کے عادی ہوں اس عمل کی طرف توجہ نہ دیں کیونکہ اس عمل میں آکٹالیس روز تک پر ہیز رہے گا۔

دوسری ترکیب:

دوسری ترکیب: اگر کوئی شخص اس طرح چلے نہ کر سکے
اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک سرخ کاغذ مستطیل شکل کا جو کہ ایک انچ
چوڑا ہو اور پانچ انچ لمبا ہو لے کر کسی نابالغ بچے یا بچی کے ماتھے پر لگا دیں
اور اس کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ اس عمل مبارک کو ہر مرتبہ
اس طرح پڑھیں کہ ہر تین مرتبہ پڑھنے کے بعد بچے پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ
تعالیٰ فی الفور حضرات ہوگی۔ جب حضرات شروع ہو جائے تو حسب
قاعدہ پہلے بچے کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو
پھر باقی سوالات پوچھیں۔ جب حضرات کا اختتام کرنا ہو تو سرخ کاغذ کو
ماتھے سے ہٹا کر تین مرتبہ یہی عمل پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔ میں ہر عمل کے
ساتھ یہ بات واضح لکھ رہا ہوں کہ ایسے لوگ جو کہ کسی آسپی مرض کا شکار
ہوں ان کو اعمال نہیں کرنے چاہئیں اور نہ ہی کسی ایسے بچے پر حضرات
کریں جو کہ آسپی مرض کا شکار ہو۔ حضرات کا عمل بھی کسی ایسی جگہ مت
کریں جہاں پر جنات رہتے ہوں یا گھر میں کوئی آسپی مرض کا مریض
ہو۔ یہ باتیں بڑے کام کی ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو یاد آئیں گی۔

حاضرات کا سر تاج عمل

یہ حضرات بہت ہی قیمتی ہے اس لئے اس کو سرتاج الحاضرات کا نام دیا گیا ہے۔ یہ حضرات ہیرے جواہرات سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ جس عامل کو اس حضرات کی کامیابی نصیب ہو جائے اس کی خوش نصیبی میں کوئی کمال نہیں ہو سکتا۔ یہ حضرات بڑے لوگوں پر ہوتی ہے، دوسرے اس حضرات کی خوبی یہ ہے کہ عامل تین چار چٹوں کے بعد اس حضرات کا خود بھی مشاہدہ کر سکتا ہے۔ حضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ اس سے قبل حضرات نادعلی کا تین روزہ اور گیارہ روزہ عمل لکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس طرح چلے نہ کر سکے تو اس کا دوسرا طریقہ زکوٰۃ کا جو کہ مجھے بزرگوں کی طرف سے ملا ہے وہ یہ ہے کہ نادعلی کو روزانہ ایک وقت مقرر کر کے ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ کوشش کرے کہ ناغہ ہرگز نہ ہو، اس عمل کو نوچندی جمعرات یا چاند رات کی گیارہویں تاریخ سے شروع کرے۔ دو تین چٹوں کے بعد عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہو جائیں گی اور اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ حضرات کے علاوہ عامل اس عمل سے بہت سے کام لے سکتا ہے۔ مثلاً حاضر مطلوب و برائے بغض، دشمنوں کو دفع کرنا، دشمنوں کو زیر کرنا، جنات کو حاضر کر کے اپنا غلام بنانا، جنات کو مسلط شدہ مریضوں پر حاضر کرنا اور ان کو جنات سے نجات

جھوٹ، غیبت، الزام تراشی اور لالچنی باتوں سے خود کو دور رکھیں۔ دن میں بھی ہر وقت ذکر کریں ورنہ خاموش رہیں۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں کریں جس کمرے میں عمل کریں اس میں چالیس دن تک کسی اور کو داخل نہ ہونے دیں۔ دن میں آپ کہیں بھی قیام کر سکتے ہیں، رات کو عمل کرنے کے بعد اسی حجرے میں سو جائیں۔ یہ عمل ہمزاد سے باتیں کرنے کا خصوصی عمل ہے۔

اگر آپ نے اس کو پورے یقین کے ساتھ کر لیا تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ ہمزاد سے باتیں کرنے کا یہ نرا عمل ایک قیمتی اور بے مثال فن کی حیثیت رکھتا ہے اور لاکھوں روپے ادا کر کے بھی اس کی قیمت نہیں چکائی جاسکتی لیکن ہم نے اپنے محبوب ترین قارئین کے لئے یہ عمل بطور ہدیہ پیش کر دیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس آسان ترین عمل سے تمام صاحب صلاحیت قارئین فائدہ اٹھائیں گے۔ دعا گو ہوں کہ رب العالمین محنت کرنے والوں کی محنت راز نگاہ نہ کرے اور مقصد میں سب کوشش کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

صدری نایاب حضرات

حضرات کا یہ عمل ایک عامل کامل کا عطیہ ہے اور بزرگوں کے سینے کا نایاب صدری عمل ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہے جس کی قدر دانی کی امید کی جاتی ہے۔ اس کی زکوٰۃ کے دو طریقے ہیں جن کو تفصیل سے لکھا جا رہا ہے۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت محنت کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پھوٹا دروازہ، محلہ خولیش گیان گج کی مسجد سے خریدیں

فیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

فون نمبر: 9319982090

دلانا وغیرہ وغیرہ۔ لیکن یہاں پر صرف حضرات کا طریقہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

حاضرات کا طریقہ: ناٹلی صغیر کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر کے اگر ایک دفعہ پڑھنے سے حضرات نہ ہو تو اس عمل کو تین مرتبہ پڑھیں اور معمول پر دم کریں۔ انشاء اللہ حضرات کھل جائے گی۔ اس حضرات کا جو بھی آپ کا جائز مقصد ہوگا وہ ضرور پورا ہوگا۔ یہ حضرات بڑے کام کی چیز ہے۔ جس شخص کو نصیب ہو جائے عملیاتی دنیا میں اس کے لئے ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔

اس حضرات میں اس معمول کو بٹھائیں جس پر عامل کسی بھی دوسرے طریقے سے حضرات پہلے کرتا ہوتا کہ شبہ نہ رہے کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کئی بچوں پر حضرات ممکن نہیں ہوتی۔

ہمزاد سے گفتگو کرنے کا فن

قارئین کے لئے ایک عظیم الشان تحفہ بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کے لئے یہ تحفہ ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ جس کی قدر دانی کی امید کی جاتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ رات کو گیارہ بجے تک تمام شرعی اور دنیاوی ذمہ داریوں سے فارغ ہو جائیں۔ اس عمل کے ارادے سے بغیر سلا ہوا کپڑا نصف بدن پر لپیٹ لیں اور نصف کو چادر بنا کر اوڑھ لیں۔ جہاں یہ عمل کریں وہ بالکل الگ تھلگ جگہ ہو کم سے کم دس دس گز کے فاصلے تک کوئی انسان موجود نہ ہو۔ بہتر ہے کہ اس طرح کا عمل کسی مسجد یا حجرے میں کیا جائے اور مسجد میں کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو۔ دوران عمل یہ یقین ہو کہ اسی رات ہمزاد سے ملاقات ہو جائے گی اور بات چیت ہوگی۔ ۱۰۳۷ مرتبہ یہ آیت روزانہ پڑھنی ہے۔ لَکِنْ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَا اَشْرَکَ بِرَبِّیْ اخذنا جہاں پر عمل کریں، عمل کے ختم پر وہیں سو جائیں، عمل سے پہلے حصار کر لیں اور حصار کے اندر ہی سو جائیں۔ یہ عمل لگاتار چالیس روز تک کریں۔ آخری عشرے میں سونے کے بعد خواب میں ایسا محسوس ہوگا کہ مجھے آپ گہری روشنی میں کھڑے ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ یہی روشنی آپ کو آنکھیں بند کر کے بھی محسوس ہوگی اور اکتالیسویں دن ہمزاد سے آپ کی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ ہمزاد کی آواز آپ کے کانوں میں باقاعدہ آئے گی اور آپ کی ہر بات کا جواب ہمزاد دے گا اور مختلف معاملات میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ دوران چالیس دن میں باقاعدہ پرہیز کریں،

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہو گئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آسپی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گھاسکھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی دہم میں مبتلا نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9058412580-9897648829

ساتویں قسط

سیدنا ظہر حسین شاہ زنجانی

آپ کی تدریج ولادت

راس والا جاہل نہیں ہوتا بلکہ صاحب علم ہوتا ہے، علی الخصوص مذہبی علوم کا رے زیادہ شوق پاتا ہے، مفلسی اور قلاشی میں بھی خوش و خرم دکھائی دیتا ہے، دنیائے جہاں کے انقلابات اس کی طبع نازک پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ یہ خود بھی خوش رہتا ہے اور پوری کوشش کرتا ہے کہ اس کے تمام ملنے والے خوش و خرم رہیں۔ گھر کا سامان صاف ستھرا رکھنے کا اس کو بے حد شوق ہوتا ہے، کسی ہنر میں استاد ہوتا ہے، عورتوں سے اسے خصوصاً محبت اور انس ہوتا ہے، کنیا راس والے کی عمر کا آخری حصہ بڑی آسائش میں بسر ہوتا ہے، گوزندگی کا ابتدائی حصہ اچھا نہیں گزرتا، ابتدائی عمر میں اگر اسے دولت مل بھی جائے تو تباہ و برباد کر کے ناجائز کاموں میں صرف کر دیتا ہے، کوئی نہ کوئی بیماری بھی لاحق رہتی ہے، جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے، کنیا راس والا ملازمت کو پسند نہیں کرتا اور نہ ہی اسے ملازمت سے کوئی خاص فائدہ ہی پہنچتا ہے، وہ تجارت اور اپنے کسی خاص کاروبار میں ہی ترقی حاصل کر سکتا ہے۔ اپنی اولاد سے آرام اور فائدہ پاتا ہے، مگر عورتوں سے دکھ پاتا ہے۔ اولاد گوزندہ ہوتی ہے مگر آخر عمر میں صرف دو لڑکے اور ایک لڑکی یادگار باقی رہتے ہیں۔ اپنی عادت اور خصلت کے باعث سوسائٹی میں عزت پاتا ہے، اگرچہ نیکی کا اچھا عوض اسے بہت ہی کم ملتا ہے تاہم یہ اپنی نیکی کی عادت ترک نہیں کرتا، جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے اسے کامیابی کی حد تک پہنچا دیتا ہے اور جس بات پر جم جاتا ہے اسے چھوڑتا نہیں، چاہے وہ بات اس کے خلاف ہی کیوں نہ ثابت ہو، کنیا راس والے کو وراثت میں جائیداد بھی ملتی ہے، مگر روپیہ اس کے ہاتھ میں بہت کم پڑتا ہے، جب دولت مل جائے تو بے دریغ صرف کر دیتا ہے۔ عمر کے ابتدائی حصہ میں اپنے وطن میں کم ترقی پاتا ہے، پردیس اور خصوصاً جانب جنوب جانے میں نفع حاصل کرتا ہے، کنیا راس والے کو اپنی عمر میں جانور سے خطرناک صدمہ پہنچتا ہے، اکثر دو شادیاں کرتا ہے، بچپن اور جوانی اچھی نہیں گزرتی، چالیس سال کی عمر کے بعد دولت مند ہو جاتا ہے، کنیا راس والے کو پیٹ اور معدہ کے امراض لاحق ہوتے ہیں،

اگر آپ ماہِ متبر میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا برج سنبلہ ہے اور سیارہ آپ کا عطارد ہے، برج سنبلہ کو سنسکرت میں کنیا راس بھی کہتے ہیں۔ جن اشخاص کی پیدائش کنیا لگن میں ہوئی ہے ان کا رنگ گندمی ہوتا ہے، ان کے لئے بدھ، اتوار اور جمعہ کا دن مبارک ہوتا ہے، جو کام بھی ان تینوں دنوں میں کریں گے نقصان دہ ثابت نہ ہوں گے۔ ہفتہ اور پیر کا دن ان کو ناقص ہوتا ہے۔ نیا چاند دیکھ کر سبز رنگ کی اشیاء دیکھیں تو مہینہ خوشی و خرمی میں بسر ہوتا ہے۔ آفات مساوی دور ہو جاتی ہیں۔ اس راس والے کو منگل اور جمعرات کا دن مساوی ہے۔ چیت کا مہینہ اکثر اس کو ناقص رہتا ہے۔ سمتوں میں سے اس کی سمت الٹے ہاتھ پر ہے، جس شخص کے الٹے ہاتھ پر کھڑے ہو کر بات کرے تو وہ شخص مہربان ہوگا اور اس کی بات کو وزن دار سمجھ کر مان لے گا، کنیا راس والا اپنے مذہب کا شدت سے پابند ہوتا ہے، خلاف مذہب کاموں سے حتی الوسع پرہیز کرتا ہے، اس راس والی اولاد بھی حسبِ منشاء ہوتی ہے مگر دولت کی فراوانی نہیں ہوتی، مالی حالت اوسط درجہ میں رہتی ہے مگر اپنی زندگی خوشی و خرمی اور عزت و آبرو سے بسر کرتا ہے۔ اکثر تجارت میں زندگی گزارتا ہے، ملازمت کا اس کو بہت کم اتفاق ہوتا ہے اور ملازمت میں ترقی بھی نہیں پاتا۔ تجارت میں ہی ترقی پاسکتا ہے، کنیا راس والے کے دوست بہت کم ہوتے ہیں اور مخالف لوگ زیادہ ہوتے ہیں، انہیں نیکی کا بدلہ برائی میں ملتا ہے۔ لوگ ان کے احسانوں کی قدر نہیں کرتے، کنیا راس والا اگر اس عمر تک زندہ رہے تو پچاس برس کی عمر میں اسے کوئی بہت بڑا خطرہ بیماری وغیرہ کا پیش آتا ہے، اگر اس خطرہ سے بچ جائے تو پھر اس کی عمر بہت طویل ہوتی ہے۔ ماں باپ کی شفقت میں زیادہ رہتا ہے اور فائدہ پاتا ہے لیکن دوسرے عزیزوں اور رشتہ داروں سے نقصان پاتا ہے، کنیا راس والا، برکہ برچک اور مکر راس والوں سے فائدہ پاتا ہے، متھن کرک اور مین راس والے مساوی ہیں۔ حمل، دھن، دلو، راس والوں سے نقصان پاتا ہے، اپنے مقام سے جانب جنوب سفر کرنے سے نفع پاتا ہے، اس

رہیں، بیماری آپ کے نزدیک بھی نہ پھٹے گی، لیکن جہاں اس معاملہ میں بے احتیاطی ہوگی آپ پر مرض حملہ آور ہوں گے اور کئی دنوں تک آپ مرض کا تختہ مشق بنے رہیں گے۔

آپ کے ستارے : آپ پر قمر و عطارد کے اثرات بہت زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : سبز، سلیٹی اور نیلے رنگوں کے تمام شید آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : زبرجد، سنگ قمر، درنا سفید آپ کے لئے اچھے ہیں، آپ کے لئے مبارک ترین نگینہ زبرجد اخضر ہے۔

آپ کے اہم سال : ۵۶، ۴۷، ۳۸، ۲۹، ۲۰، ۱۱، ۲ : ۱۹۶۵ اور ۷۴ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

آپ کی تارخ ولادت : ۱۲، ۱۴، ۲۱ اور ۳۰ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، سانولا سرخی مائل رنگ، اپنے متعلق متکبرانہ خیالات رکھنے والا، ڈینگ باز، ہوسناک دوسروں کے احساسات اور جذبات کی بہت کم پرواہ کرنے والا، نہایت بد لحاظ اور بخیل۔

آپ کی مالیات : مالی معاملات میں آپ کو اس قدر مشغول نہ ہونا چاہئے جتنے کہ آپ ہیں کیوں کہ آپ کی مالی حیثیت بیش مضبوط رہے گی۔

آپ کی صحت : اپنے معدہ، جگر، تلی اور دوسرے اعضا اگر ہاضمہ کے متعلق احتیاط برتیں ورنہ آپ کی صحت تباہ ہو کر رہ جائے گی۔

آپ کے ستارے : مشتری، عطارد کے اثرات آپ پر حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : تمام ہلکے شید اور ہلکا کاسنی اور دارنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس، اسکندرماس، لاجورد آپ کے لئے مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۵۸، ۴۹، ۳۰، ۲۱، ۱۲، ۳ : ۱۹۶۸ اور ۷۶ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

گروے کی بیماری اور پیشاب کے امراض زیادہ تکلیف دیتی ہیں ۵، ۲، ۱۱، ۱۳، ۱۸ سال کی عمر میں اس کو خطرہ پیش آتا ہے۔ اس سے بچ جائے تو ۷۰ اور ۸۰ سال تک کی عمر پا کر اس دنیا سے شاد کام رخصت ہوتا ہے۔

آپ کی تارخ ولادت : ۱۰، ۱۹، ۲۸ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : طویل القامت، مضبوط جسم، گورارنگ، نہایت زیرک، دوسروں کے لئے منفعت رساں، آزاد منش اور فراخ دل۔

آپ کی مالیات : آپ کو ہمیشہ دوسروں کی مدد سے ایسے مواقع ملتے رہیں گے جن سے فائدہ اٹھا کر اپنی مالی حالت بہتر بنائیں، کاروبار یا صنعت آپ کے لئے اچھے ہیں۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت اور قوت بدن ماشاء اللہ اچھی ہی رہے گی، لیکن اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے آپ کو کھلی فضا میں سیر اور ورزش کرنا نہایت ضروری ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر شمس و عطارد دو یکمنہ کے اثرات نہایت زیادہ ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : زرد، سنہری، نارنجی اور ہلکا آسمانی رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس، یاقوت اور بکھراج آپ کے لئے نہایت مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۵۵، ۴۴، ۳۷، ۲۸، ۱۹، ۱۰، ۱ : ۱۹۶۳ اور ۷۳ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

آپ کی تارخ ولادت : ۲، ۱۱، ۲۰ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : لمبا قد، نازک جسم، سانولا رنگ، خدو خال، طولانی، خود غرض، اپنا مطلب آسانی سے نکالنے والا، بخیل اور نہایت دانا زیرک۔

آپ کی مالیات : آپ روپیہ کو بڑے بڑے کاموں میں حاصل نہ کر سکیں گے بلکہ نہایت آسانی سے ہی چھوٹے چھوٹے کاروبار میں کمایا کریں گے۔ آپ ایک کفایت شعار انسان ہیں اور کفایت شعاری آپ کو کبھی غریب نہ ہونے دے گی۔

آپ کی صحت : اپنی خوراک کے معاملے میں محتاط

ایک محروم لڑکے کی

آپ کے ستارے

آپ کے مبارک رنگ تمام گھوڑے پہننے لگے۔
آپ نے لے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس اور تمام چھندار
آپ کے لئے مبارک نگینے ثابت ہوتے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۱۹۸۵، ۱۹۹۲، ۲۰۰۱، ۲۰۰۵
اور ۷۷ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۱۵، ۶ اور ۲۲ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیان قد، سانپو اور گک،
کمرے بھر۔ ہال، بیضوی تہہ، نہایت فرزانہ، فطین، مہذب
فنون لطیفہ کا شائق، مونیقی کا دلدادہ۔

آپ کی مالیات : آپ کا رو بہار آپ کے دوستوں اور دوسرے متعلقین کی مدد سے خوب چلنے کا اور راحت کے ذریعہ خوب دولت بات ہو جائے گی۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت جسمانی ماشاء اللہ خوب رہے گی، آپ کو گلے اور سینہ کے امراض سے کچھ کانپنے کا خدشہ البتہ لاحق رہے گا، لہذا احتیاط لازم ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر زہرہ و عطارد کے اثرات حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : نیلہ رنگ کے تمام شیڈ اور
دودھیہ سفید رنگ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : فیہ وزعہ، لا اجورہ،
سلیمانی، الماس، درنا سفید آپ کے لئے مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۷، ۱۶ اور ۲۵ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : بالعموم قہلمہا ہی ہوتا ہے۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۲، ۱۱، ۲۲، ۳۳، ۴۴، ۵۵، ۶۶، ۷۷، ۸۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۱۱، ۱۲۲، ۱۳۳، ۱۴۴، ۱۵۵، ۱۶۶، ۱۷۷، ۱۸۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۱۱، ۲۲۲، ۲۳۳، ۲۴۴، ۲۵۵، ۲۶۶، ۲۷۷، ۲۸۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۱۱، ۳۲۲، ۳۳۳، ۳۴۴، ۳۵۵، ۳۶۶، ۳۷۷، ۳۸۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۱۱، ۴۲۲، ۴۳۳، ۴۴۴، ۴۵۵، ۴۶۶، ۴۷۷، ۴۸۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۱۱، ۵۲۲، ۵۳۳، ۵۴۴، ۵۵۵، ۵۶۶، ۵۷۷، ۵۸۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۱۱، ۶۲۲، ۶۳۳، ۶۴۴، ۶۵۵، ۶۶۶، ۶۷۷، ۶۸۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۱۱، ۷۲۲، ۷۳۳، ۷۴۴، ۷۵۵، ۷۶۶، ۷۷۷، ۷۸۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۱۱، ۸۲۲، ۸۳۳، ۸۴۴، ۸۵۵، ۸۶۶، ۸۷۷، ۸۸۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۱۱، ۹۲۲، ۹۳۳، ۹۴۴، ۹۵۵، ۹۶۶، ۹۷۷، ۹۸۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۱۱، ۱۰۲۲، ۱۰۳۳، ۱۰۴۴، ۱۰۵۵، ۱۰۶۶، ۱۰۷۷، ۱۰۸۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۱۱، ۱۱۲۲، ۱۱۳۳، ۱۱۴۴، ۱۱۵۵، ۱۱۶۶، ۱۱۷۷، ۱۱۸۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۱۱، ۱۲۲۲، ۱۲۳۳، ۱۲۴۴، ۱۲۵۵، ۱۲۶۶، ۱۲۷۷، ۱۲۸۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۱۱، ۱۳۲۲، ۱۳۳۳، ۱۳۴۴، ۱۳۵۵، ۱۳۶۶، ۱۳۷۷، ۱۳۸۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۱۱، ۱۴۲۲، ۱۴۳۳، ۱۴۴۴، ۱۴۵۵، ۱۴۶۶، ۱۴۷۷، ۱۴۸۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۱۱، ۱۵۲۲، ۱۵۳۳، ۱۵۴۴، ۱۵۵۵، ۱۵۶۶، ۱۵۷۷، ۱۵۸۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۱۱، ۱۶۲۲، ۱۶۳۳، ۱۶۴۴، ۱۶۵۵، ۱۶۶۶، ۱۶۷۷، ۱۶۸۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۱۱، ۱۷۲۲، ۱۷۳۳، ۱۷۴۴، ۱۷۵۵، ۱۷۶۶، ۱۷۷۷، ۱۷۸۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۱۱، ۱۸۲۲، ۱۸۳۳، ۱۸۴۴، ۱۸۵۵، ۱۸۶۶، ۱۸۷۷، ۱۸۸۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۱۱، ۱۹۲۲، ۱۹۳۳، ۱۹۴۴، ۱۹۵۵، ۱۹۶۶، ۱۹۷۷، ۱۹۸۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۱۱، ۲۰۲۲، ۲۰۳۳، ۲۰۴۴، ۲۰۵۵، ۲۰۶۶، ۲۰۷۷، ۲۰۸۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۱۱، ۲۱۲۲، ۲۱۳۳، ۲۱۴۴، ۲۱۵۵، ۲۱۶۶، ۲۱۷۷، ۲۱۸۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۱۱، ۲۲۲۲، ۲۲۳۳، ۲۲۴۴، ۲۲۵۵، ۲۲۶۶، ۲۲۷۷، ۲۲۸۸، ۲۲۹۹، ۲۳۰۰، ۲۳۱۱، ۲۳۲۲، ۲۳۳۳، ۲۳۴۴، ۲۳۵۵، ۲۳۶۶، ۲۳۷۷، ۲۳۸۸، ۲۳۹۹، ۲۴۰۰، ۲۴۱۱، ۲۴۲۲، ۲۴۳۳، ۲۴۴۴، ۲۴۵۵، ۲۴۶۶، ۲۴۷۷، ۲۴۸۸، ۲۴۹۹، ۲۵۰۰، ۲۵۱۱، ۲۵۲۲، ۲۵۳۳، ۲۵۴۴، ۲۵۵۵، ۲۵۶۶، ۲۵۷۷، ۲۵۸۸، ۲۵۹۹، ۲۶۰۰، ۲۶۱۱، ۲۶۲۲، ۲۶۳۳، ۲۶۴۴، ۲۶۵۵، ۲۶۶۶، ۲۶۷۷، ۲۶۸۸، ۲۶۹۹، ۲۷۰۰، ۲۷۱۱، ۲۷۲۲، ۲۷۳۳، ۲۷۴۴، ۲۷۵۵، ۲۷۶۶، ۲۷۷۷، ۲۷۸۸، ۲۷۹۹، ۲۸۰۰، ۲۸۱۱، ۲۸۲۲، ۲۸۳۳، ۲۸۴۴، ۲۸۵۵، ۲۸۶۶، ۲۸۷۷، ۲۸۸۸، ۲۸۹۹، ۲۹۰۰، ۲۹۱۱، ۲۹۲۲، ۲۹۳۳، ۲۹۴۴، ۲۹۵۵، ۲۹۶۶، ۲۹۷۷، ۲۹۸۸، ۲۹۹۹، ۳۰۰۰، ۳۰۱۱، ۳۰۲۲، ۳۰۳۳، ۳۰۴۴، ۳۰۵۵، ۳۰۶۶، ۳۰۷۷، ۳۰۸۸، ۳۰۹۹، ۳۱۰۰، ۳۱۱۱، ۳۱۲۲، ۳۱۳۳، ۳۱۴۴، ۳۱۵۵، ۳۱۶۶، ۳۱۷۷، ۳۱۸۸، ۳۱۹۹، ۳۲۰۰، ۳۲۱۱، ۳۲۲۲، ۳۲۳۳، ۳۲۴۴، ۳۲۵۵، ۳۲۶۶، ۳۲۷۷، ۳۲۸۸، ۳۲۹۹، ۳۳۰۰، ۳۳۱۱، ۳۳۲۲، ۳۳۳۳، ۳۳۴۴، ۳۳۵۵، ۳۳۶۶، ۳۳۷۷، ۳۳۸۸، ۳۳۹۹، ۳۴۰۰، ۳۴۱۱، ۳۴۲۲، ۳۴۳۳، ۳۴۴۴، ۳۴۵۵، ۳۴۶۶، ۳۴۷۷، ۳۴۸۸، ۳۴۹۹، ۳۵۰۰، ۳۵۱۱، ۳۵۲۲، ۳۵۳۳، ۳۵۴۴، ۳۵۵۵، ۳۵۶۶، ۳۵۷۷، ۳۵۸۸، ۳۵۹۹، ۳۶۰۰، ۳۶۱۱، ۳۶۲۲، ۳۶۳۳، ۳۶۴۴، ۳۶۵۵، ۳۶۶۶، ۳۶۷۷، ۳۶۸۸، ۳۶۹۹، ۳۷۰۰، ۳۷۱۱، ۳۷۲۲، ۳۷۳۳، ۳۷۴۴، ۳۷۵۵، ۳۷۶۶، ۳۷۷۷، ۳۷۸۸، ۳۷۹۹، ۳۸۰۰، ۳۸۱۱، ۳۸۲۲، ۳۸۳۳، ۳۸۴۴، ۳۸۵۵، ۳۸۶۶، ۳۸۷۷، ۳۸۸۸، ۳۸۹۹، ۳۹۰۰، ۳۹۱۱، ۳۹۲۲، ۳۹۳۳، ۳۹۴۴، ۳۹۵۵، ۳۹۶۶، ۳۹۷۷، ۳۹۸۸، ۳۹۹۹، ۴۰۰۰، ۴۰۱۱، ۴۰۲۲، ۴۰۳۳، ۴۰۴۴، ۴۰۵۵، ۴۰۶۶، ۴۰۷۷، ۴۰۸۸، ۴۰۹۹، ۴۱۰۰، ۴۱۱۱، ۴۱۲۲، ۴۱۳۳، ۴۱۴۴، ۴۱۵۵، ۴۱۶۶، ۴۱۷۷، ۴۱۸۸، ۴۱۹۹، ۴۲۰۰، ۴۲۱۱، ۴۲۲۲، ۴۲۳۳، ۴۲۴۴، ۴۲۵۵، ۴۲۶۶، ۴۲۷۷، ۴۲۸۸، ۴۲۹۹، ۴۳۰۰

آپ کی خصوصیات : درمیان کعبہ - سبوط المصنوع - بیہوش
 بزرگ، نہایت عجیب و غریب و ادب کے مطالعہ کا شائق، سخاوت سے ہے
 بہرہ ور اور ماحول پر خوشامیاس گردینے والا۔

آپ کی مالیات : آپ کی دولت وراثت کے بخیزوں میں تباہ ہو سکتی ہے، محتاط رہیں، آپ اپنی دولت آپ کے گھرانے سے آپ کو ملازمین اور دورے خوردگان مالی نقصانات پہنچا سکتے ہیں، احتیاط لازم ہے۔

آپ کی صحت: آپ پر مرض کا اچانک اور غیر معمولی حملہ ہوتا ہے لیکن جس سرعت سے آپ بیمار ہوتے ہیں اتنی تیزی سے آپ کو صحت بھی ہو جاتی ہے۔

آپ کے ستارے : شمس، مکیہ اور عطارد کے اثرات
آپ پر حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : آسمانی رنگ، سنہری، زرد اور چمورارنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : بکراج، یاقوت،
الماس آپ کے لئے نہایت مبارک سمجھے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۳۱، ۴۶، ۴۸، ۵۱، ۵۸، ۶۳، ۶۹، ۷۳، ۷۸، ۸۱، ۸۴، ۸۷، ۹۰، ۹۳، ۹۶ اور ۹۹ سال آپ کی زندگی میں اہمیت رکھتے ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۱۱۴۵ اور ۲۳ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، کالے بال،
سناٹا اور گیم، خواہش مند اعلیٰ قابلیتوں کا مالک، ذہین و فطین، نہایت
ذریعہ، ہوش مند، علم الاساتذہ کو سیکھنے کی بے انداز قابلیت رکھنے والا، مقرر
نفاذت شعار رہا کی ایجادات کی قابلیت رکھنے والا۔

آپ کی مالیات : آپ جو کام کریں گے اس میں دولت ہے انداز کمائیں گے کیوں کہ آپ بہترین کاروباری دماغ کے مالک ہیں۔

آپ کی صحت : آپ اپنے اعصاب کی حفاظت کریں
 کہ آپ اعصاب کی قوت کے سہارے بیماری سے بچیں رہیں گے اور

آپ کے مبارک رنگ : تمام گہرے رنگ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : دُر اسود، الماس اسود، یاقوت اسود اور دوسرے گہرے رنگوں کے پتھر آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۳۵، ۳۱، ۲۶، ۲۲، ۱۲، ۱۳، ۸، ۴ : آپ کے لئے اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۱۸، ۹ اور ۲۷ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، سیاہ رنگ، مضبوط جسم، نہایت تند و تیز، آسانی سے برا بھانتہ ہو جانے والا، فریبی اور کینہ پرور۔

آپ کی مالیات : آپ جو کام کریں گے اس میں اپنے طبع زاد کام کی بدولت ترقی کرتے چلے جائیں گے اور کبھی آپ دولت سے خالی نہ رہیں گے۔

آپ کی صحت : آپ پر مرض کی نسبت حوادث کا حملہ زیادہ رہے گا اور کسی خطرناک قسم کے آپریشن کا احتمال قوی ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر مریخ و عطارد کے اثرات زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : سرخ، قرمزی، گلابی رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : یاقوت، تاج مرہ، دوسرے قیمتی سرخ پتھر آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۱۳، ۵۳، ۳۵، ۳۶، ۲۷، ۱۸، ۹ : آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

حق و صداقت کی آواز گھر گھر پہنچانے کے لئے

ماہنامہ طلسماتی دنیا

کو عام دیکھئے اور اسے اپنے احباب و متعلقین تک پہنچائیے۔

جسم مضبوط، سیاہ رنگ، چالاک، علم و حکمت کا دلدادہ، ادب و فنون کا عاشق، نہایت کینہ پرور۔

آپ کی مالیات : دولت کے معاملہ میں آپ نہایت بے صبر انسان ہیں، آپ دوسروں کے کاروبار کو بطور احسن منظم کر سکتے ہیں لیکن اپنے ذاتی معاملات میں آپ اتنے زیادہ محتاط ہیں کہ احتیاط ہی احتیاط میں حصول زر کے سہرے چانس کھودیتے ہیں۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت پر آپ کے ذہن کا اثر نہایت تیزی سے پڑ رہا ہے، دیگر مشروبات کے معاملہ میں محتاط رہیں، اس کے استعمال سے آپ کے نظام ہاضمہ میں گڑبڑ واقع ہو سکتی ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر قمر، نیچون اور عطارد کے اثرات زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : فاقہی، زردی، مائل، سبز، دودھیا، سفید رنگ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : زبرجد، اخضر، درناسفہ، سنگ قمر اور چمکیلے پتھر آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۳۳، ۲۹، ۲۵، ۲۰، ۱۶، ۱۱، ۷، ۲ : آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۱۷، ۸ اور ۲۶ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، گول مثول جسم، سیاہ رنگ، مخوس گریہ خصلت، نہایت تند، ذہین و فطین، علم و حکمت کا دلدادہ اور اس معاملہ میں ظاہری نام و نمود کا شائق، ایک چست و چالاک لیکن برا انسان، نہایت بد لحاظ۔

آپ کی مالیات : آپ ضرورت سے زیادہ محتاط واقع ہوئے ہیں، لہذا اپنی اس خصوصیت کے باعث بارہا حصول، زرو و مال کے سہرے مواقع کھو چکے ہیں۔

آپ کی صحت : آپ کا جسم گومضبوط ہی ہے لیکن صحت کے لحاظ سے آپ ایک خوش قسمت انسان نہیں ہیں، تاہم آپ کی ذہنی صحت نہایت بہتر ہے۔ جسم میں خود بخود ہر پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔ ہر نیا اور داد خارش کے امراض لاحق ہونے کا بھی احتمال قوی ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر سیارگان زحل و عطارد کے اثرات زیادہ حاوی ہیں۔

تصوف و اسرار

خالد مصطفیٰ صدیقی

ولی اللہ کی نگاہ اور توجہ کا اثر

چہار سو پچیس چکا تھا اور خوارزم کے ارد گرد سے سینکڑوں لوگ ہر وقت آپ کے حلقے میں بیٹھا کرتے تھے، خدا کا ذکر اس جذب سے آپ کی محفل میں ہوتا کہ پتہ ہی نہ چلتا کہ اس محفل میں کوئی زندہ وجود کبھی موجود ہے، ہر کوئی اپنے آپ کو خدا کی یاد میں غرق کر لیتا اور یہ ان صاحب نظر کا کمال تھا جنہوں نے نجم الدین کبریٰ کو صاحب نظر اور نظر نواز بنا دیا تھا۔

ایک شہزادی کا فقر

حضرت نجم الدین کبریٰ کے پاس ایک مرتبہ ہندوستان سے ایک تاجر آیا، آپ اس وقت حالت وجد میں تھے آپ نے اس تاجر سے پوچھا کہ تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا میں ہندوستان سے آیا ہوں۔ آپ نے اسے حکم دیا، جاؤ اپنے وطن واپس چلے جاؤ اور رشد و ہدایت کا کام کرو اور گمراہوں کو درست کرو، سوداگر میں یک دم عجیب سی تبدیلی آگئی۔ اس کے اندر سے دنیاوی کاروبار اور دیگر امور کی خواہش آن کی آن میں تمام ہو گئی اور روح میں دین کی ایسی شمع روشن ہوئی کہ وہ خلافت کی سند حاصل کرتے ہی عازم ہندوستان ہوا اور لوگوں کو خدا کی طرف بلانا شروع کر دیا، اس طرح توحید و رسالت کا پیغام ہندوستان کے کئی گوشوں میں پہنچ گیا۔ اللہ والوں کا خاصہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا کے دیئے ہوئے علم میں بالکل بخل سے کام نہیں لیتے۔ حضرت نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے علم کے چشموں سے لوگوں کو بہت فیض یاب کیا اور جو آس کو معرفت کے اسرار و رموز سے نوازنے لگے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے مرید بھی بڑے بڑے کامل لوگ ہوئے اور اللہ تعالیٰ ایسی نعمتیں انہی لوگوں کو عطا کرتے ہیں جو اس کے اہل ہوتے ہیں۔

حضرت نجم الدین کو اپنے ظاہری علوم پر بڑا زعم (غور) تھا لیکن اہل جذب و نظر نے چند گھڑیوں میں آپ کی دنیا بدل دی۔ آپ بڑے عالموں کے لئے عظیم بلا تھے لیکن آپ کا مغرور ہونا آپ کو زیادہ دیر بلاتے بے درماں نہ رکھ سکا۔ صوفیاء نے آپ کو زیر کر کے جلوت سے غلوت نشین کر دیا اور آپ کو اپنے عالم امکان میں مقام کا بہت جلد احساس ہو گیا۔ آپ خود سر اور پر جوش انسان تھے لیکن اہل اللہ نے دلچسپ، اثر انگیز، حیران کن طریقوں سے آپ کی زندگی میں لمحہ بہ لمحہ تغیر پیدا کر کے آپ کو نظر نواز بنا دیا۔ آپ شیخ اسماعیل قسری، عمار یا سر اور شیخ بہان سے فیض یاب ہوئے اور کھراسونا بن گئے۔ آپ کے علم کا چمچا

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک عورت بڑی عابدہ تھی اور وہ ان کے بادشاہ کی لڑکی تھی۔ ایک شہزادے نے ان سے ملگنی کی درخواست کی۔ اس نے نکاح کرنے سے انکار کیا۔ پھر اپنی ایک لونڈی سے کہا کہ میرے واسطے ایک عابد، زاہد، نیک آدمی تلاش کرو، جو فقیر ہو۔ لونڈی عابد اور زاہد آدمی کی تلاش میں نکلی اور ایک عابد زاہد کو شہزادی کی خدمت میں لے آئی۔ شہزادی نے اس سے پوچھا کہ اگر تم مجھ سے نکاح کرنا چاہو تو میں تمہارے ساتھ قاضی کے پاس چلی چلوں۔ فقیر نے اس بات میں رضا مندی کا اظہار کیا اور یہ دونوں قاضی کے پاس پہنچے اور نکاح ہو گیا۔ شہزادی نے فقیر سے کہا کہ مجھے اپنے گھر لے چلو۔ فقیر نے کہا واللہ! اس کھل کے سوا کوئی چیز میری ملک میں نہیں ہے۔ اس کورات کے وقت اوڑھتا ہوں اور یہی دن میں پہنتا ہوں۔ اس نے کہا میں تیری اس حالت پر راضی ہوں۔ چنانچہ فقیر شہزادی کو اپنے گھر لے گیا وہ دن بھر محنت کرتا تھا اور رات کو اتنا پیدا کر لاتا تھا جس سے افطار ہو جائے۔ شہزادی دن کو روزہ رکھتی تھی اور شام کو افطار کر کے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی تھی اور کہتی تھی، اب میں عبادت کے واسطے فارغ ہوئی۔ ایک دن فقیر کو کوئی چیز نہ ملی جو شہزادی کے واسطے لے جاتے۔ اس سے انہیں شاق گزرا اور وہ بہت گھبرائے اور جی میں کہنے لگے کہ میری بی بی روزہ دار گھر میں بیٹھی انتظار کر رہی ہے کہ میں ان کے لئے

نکاح میں دے دیا۔

حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر گھر سے اندر گئے اور لڑکی سے نکاح کر لیا۔ لڑکی کا باپ بے حد غصہ و حسد میں تھا اور وہ انہیں حمام میں لے گیا۔ پھر گدڑی اتار دی، بعد ازاں پہاڑ پر دو رات ہوئی اور حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ نماز پڑھنے کے بعد تہائی میں ورد کرنے لگے تو انہوں نے آواز دی کہ میری گدڑی لائی جاوے۔ گھر والوں نے پوچھا کیا بات ہو گئی ہے؟ حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ غیب سے ندا آئی ہے کہ ایک مرتعش! تم نے ایک نگر ہمارے غیب پانچ ڈالی اور ہم نے اس کو سزا کے طور پر تم سے صلاحیت کا لباس اور تمہارے ظاہر سے گدڑی اتار لی ہے، اب اگر تم دوسری مرتبہ ہمارے غیب پانچ ڈالو گے تو ہم تمہارے باطن سے اس قرب و معرفت کا لباس بھی اتار لیں گے جس کے پہننے سے اللہ کی رضا اور اس کے محبوبوں اور اولیائے کرام کی تائید حاصل ہوتی ہے اور اس پر برقرار رہنا مبارک ہوتا ہے۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس میں زندگی بسر کر سکتے ہو تو کرو اور اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے لباس میں خیانت نہیں کرنی چاہئے۔



ماہنامہ طلسماتی دنیا کا

اگلا خصوصی شمارہ

روحانی امراض نمبر ہوگا

انشاء اللہ جو فروری ۲۰۱۲ء کے پہلے ہفتے میں منظر عام پر آئے گا۔

تفصیلات کا انتظار فرمائیں

اعلان کنندہ

ادارہ طلسماتی دنیا دیوبند

کچھ لے آؤں گا۔ یہ سوچ کر وضو اور نماز پڑھ کر دعا مانگی اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میں دنیا کے واسطے کچھ نہیں طلب کرتا، صرف اپنی نیک بی بی کی رضامندی کے لئے مانگتا ہوں، اے اللہ! تو مجھے اپنے پاس سے رزق عطا فرما تو ہی سب سے اچھا رازق ہے۔ اسی وقت آسمان سے ایک موتی گر پڑا، فقیر موتی لے کر اپنی بی بی کے پاس گئے جب انہوں نے اسے دیکھا تو وہ ڈر گئیں اور کہا یہ موتی تم کہاں سے لائے ہو؟ ایسا قیمتی تو میں نے اپنے باپ کے پاس بھی نہیں دیکھا، درویش نے کہا آج میں نے رزق کے واسطے محنت کی لیکن کہیں کچھ نہ ملا تو میں نے سوچا کہ میری نیک بی بی افطار کے لئے گھر میں میرا انتظار کر رہی ہوں گی، میں خالی ہاتھ کیسے جاؤں؟ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو حق تعالیٰ نے یہ موتی عنایت فرمایا اور آسمان سے نازل فرمایا۔ شہزادی نے کہا اسی جگہ جاؤ جہاں تم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی اور اس سے گریہ و زاری کے ساتھ دعا کرو اور کہو اے اللہ! اے میرے مالک! اے میرے مولیٰ! اگر یہ موتی تو نے ہمیں دنیا میں روزی کے طور پر عطا فرمایا ہے تو اس میں ہمیں برکت عطا فرما اور اگر ہمارے آخرت کے ذخیرے میں سے عطا فرمایا تو اسے واپس لے لے۔ درویش نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے موتی واپس لے لیا۔ فقیر نے واپس آ کر اس کے واپس لینے کی حقیقت سے شہزادی کو آگاہ کر دیا تو شہزادی نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا اے اللہ! تو بڑا رحیم و کریم ہے۔

قرب و معرفت کا لباس

حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ ایک روز بغداد کے کسی محلے سے گزر رہے تھے کہ انہیں پیاس محسوس ہوئی۔ ایک مکان کے دروازے پر دستک دی اور پانی مانگا۔ تھوڑی دیر بعد ایک عورت پانی کا برتن لے کر آئی۔ انہوں نے پانی پیا اور جب پانی پلانے والی کی طرف دیکھا تو اس کے حسن و جمال پر فریفتہ ہو گئے اور دروازے پر دھرتا مار کر بیٹھ گئے۔ چند لمحوں کے بعد مالک مکان باہر نکلا تو حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ نے کہا اے خواجہ! میں پانی کا ایک گھونٹ پینے کے لئے یہاں آیا تھا اور تمہارے گھر سے جو عورت پانی پلانے کے لئے آئی میرا دل لے گئی ہے۔ مالک مکان نے کہا وہ میری بیٹی ہے اور میں نے اسے تمہارے

حسن الباشی

واقعات القرآن

قسط نمبر: ۸

اور ہمیں یقین ہے کہ انہیں اللہ نے ہمارے اصلاح اور ہدایت کے لئے مبعوث کیا ہے۔ اہل ایمان نے کہا کہ انہی کا معجزہ دیکھنے کے بعد تو ہم ان کی تکذیب کی غلطی ہرگز برہنہ نہیں کر سکتے۔

شر پسند سمجھ گئے کہ ہم نے اونہی کا مطالبہ کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے اب یہ اونہی ہی دعوت حق کا ایک ذریعہ اور ثبوت بنتی رہے گی۔ چنانچہ شر پسند لوگوں نے آپسی مشورے کے بعد یہ تہیہ کر لیا کہ اس اونہی کو ہلاک کر ڈالیں گے تاکہ معجزے کا وجود ہی ختم ہو جائے اور پھر لوگ حضرت صالح کی دعوت پر لبیک نہ کہہ سکیں۔ قوم کے شری لوگوں نے اونہی کو ہلاک کرنے کا قصد تو کر لیا لیکن بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے کے مصداق کسی کی بھی ہمت نہ ہو سکی کہ وہ اونہی پر حملہ کر سکے۔ حضرت صالح علیہ السلام اپنی قوم کو یہ وارننگ دے چکے تھے کہ اگر کسی نے اونہی کو مارنے کی غلطی کی تو پھر پوری قوم عذاب الہی کا شکار ہو جائے گی۔ کچھ لوگ شر پسند لوگوں کے بہکاوے میں آ بھی گئے تھے لیکن جب انہیں حضرت صالح علیہ السلام کی وارننگ کا خیال آیا تو انہوں نے اپنے بڑھتے ہوئے قدموں کو روک لیا۔ اس کے بعد قوم کے شر پسند لوگوں نے بازاری قسم کی عورتوں سے رابطہ کیا اور ان سے کہا کہ وہ ان کی مدد کریں اور نو جوان کو بہکانے پھسلانے کی کوشش کریں۔ شر پسندوں کو یقین تھا کہ اگر عورتوں نے اپنے حسن و جمال کا سہارا لے کر نو جوانوں کو بہکانے کی کوشش کی تو وہ ضرور بہکائے میں آجائیں گے۔ اس لئے کہ عورتوں کا مکر و فریب ہر دور میں مردوں کے لئے ایک آفت ثابت ہوتا رہا ہے۔ چنانچہ ایک مکار اور عیار قسم کی بڑھیا نے قوم کے نو جوانوں کے سامنے ایک حسین و جمیل لڑکی کو پیش کیا اور کہا کہ اگر تم اس اونہی کو ہلاک کر دو گے تو یہ ماہ پیکر تمہاری خدمت میں پیش کر دی جائے گی تاکہ تم اس کے حسن و جمال سے محظوظ ہو سکو۔ بڑھیا کا یہ وار کام کر گیا اور سات نو جوان اس کام کے لئے تیار ہو گئے اور ایک دن موقعہ پا کر انہوں نے اس وقت اونہی پر حملہ کر دیا جب وہ ایک چشمے سے پانی پی کر واپس آ رہی تھی۔ سب سے پہلے مصدع نامی ایک شخص نے اونہی پر ایک تیر چلایا۔ تیر اونہی کے سینے پر لگا جس کی وجہ سے وہ لڑکھرائی اور بے دم ہی ہو گئی اسی وقت قدار بن سالف نامی ایک شخص نے تلوار سے اونہی پر وار پر وار شروع کر دیئے اور بالآخر سب نے

حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو تاکید کی کہ وہ پانی کے چشموں سے پانی کا استعمال ایک دن کریں اور ایک دن یہ اونہی جو تمہارے مطالبے پر ظاہر ہوئی پانی سے سیراب ہوگی۔ قوم کو حیرت تھی کہ اونہی ایک دن میں سارا پانی پی جاتی تھی تب ہی جا کر وہ پوری طرح سیراب ہوتی تھی۔ اس سے پہلے قوم نے ایسی اونہی نہیں دیکھی تھی۔ جس کی خوارک اس قدر ہو اور جس کی قد و قامت اس طرح کی ہو، لیکن قوم اونہی کی مخالفت بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ ان ہی کے مطالبے پر بطور معجزہ اللہ نے یہ اونہی ایک پہاڑ کی کوکھ سے پیدا کی تھی۔

حضرت صالح علیہ السلام کو اس بات کا خطرہ پیدا ہو چکا تھا کہ ان کی قوم کے شری لوگ اس اونہی کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے جو ان کے لئے وبال جان بن چکی تھی۔ چنانچہ حضرت صالح علیہ السلام نے ایک دن اپنی قوم کو جمع کر کے یہ کہا: دیکھو یہ غلطی مت کرنا کہ تم اس اونہی کو کوئی تکلیف پہنچانے کی کوشش کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تم عذاب خداوندی میں گرفتار ہو جاؤ گے اور میں بھی تمہیں بچا نہیں سکوں گا۔

اونہی ایک مدت تک اس سرزمین پر چرتی رہی۔ اور پانی سے سیراب ہوتی رہی، اونہی ایک ہی دن پانی پیا کرتی تھی، دوسرے دن وہ پانی کو منہ نہیں لگاتی تھی۔ اونہی کا معجزہ دیکھ کر کچھ لوگ حضرت صالح علیہ السلام پر ایمان لا چکے تھے۔ انہوں نے حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت قبول کر لی تھی اور یہ لوگ اللہ کی وحدانیت کے قائل ہو گئے تھے اور انہوں نے حضرت صالح کی نبوت کا اعتراف بھی کر لیا تھا لیکن ان کی تعداد بہت زیادہ نہیں تھی، قوم کی اکثریت گمراہی کا شکار تھی اور معجزہ دیکھنے کے بعد بھی وہ حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلانے کی غلطی میں مبتلا تھی بلکہ قوم کے شری لوگ ان لوگوں کو ہر ممکن طریقے سے اذیت دیتے تھے جو لوگ ایمان لا چکے تھے اور جنہوں نے حضرت صالح علیہ السلام کو پیغمبر تسلیم کر لیا تھا۔

ایک دن قوم کے شر پسند لوگوں نے اہل ایمان کو روک کر کہا۔

کیا تمہیں یقین ہے کہ یہ صالح اللہ کے پیغمبر ہیں اور انہیں

اللہ نے ہم سب کے لئے نبی بنا کر مبعوث کیا ہے؟

اہل ایمان نے جواب دیا۔ بے شک ہم انہیں اللہ کا پیغمبر سمجھتے ہیں

مل کر اونٹنی کو ہلاک کر ڈالا۔ اس کے بعد ان شری لوگوں نے اپنی قوم کو یہ خوشخبری سنانے کا ارادہ کیا۔ جس وقت یہ لوگ قوم کے سربراہوں کے پاس پہنچے تو ان کا استقبال کسی فاتح بادشاہ کی طرح کیا گیا اور قوم کے گمراہ سربراہوں نے ان لوگوں کو دل کھول کر داد دی۔ اور ان کی اس حرکت کو تاریخی کارنامہ قرار دیا۔ اس کے بعد قوم کے شری لوگ حضرت صالح علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے اور اکر کر بولے۔

اے صالح! اگر تم واقعتاً پیغمبر ہو تو تم نے جس عذاب الہی کا وعدہ کیا تھا اسے ہم پر نازل کر کے دکھاؤ۔

حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تمہیں متنبہ کیا تھا کہ تم اونٹنی کو کوئی تکلیف مت پہنچانا کیونکہ یہ اللہ کی نشانوں میں سے ایک نشانی ہے۔ لیکن تم اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئے اور تم نے اس کو ہلاک کر ڈالا۔ اب تمہیں اپنے گھروں میں تین دن تک رہنا ہوگا اس کے بعد تمہیں کئے کی سزا ملے گی اور تم تین دن کے بعد عذاب خداوندی کا شکار ہو جاؤ گے۔ یاد رکھو میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ ہو کر رہے گا۔ اب تمہیں اللہ کے عذاب سے کوئی نہیں بچا نہیں سکتا۔

حضرت صالح علیہ السلام نے تین دن کا تعین اس لئے کیا تھا کہ شاید انہیں توبہ کی توفیق نصیب ہو جائے۔ لیکن حضرت صالح علیہ السلام کی باتوں کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوا اور ان کے دل نہ پکھل سکے۔ دراصل قوم کے شری لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ حضرت صالح علیہ السلام خواہ مخواہ انہیں ڈرا رہے ہیں اور ان پر کسی بھی طرح کا کوئی عذاب نازل ہونے والا نہیں ہے۔ حضرت صالح کی باتیں سن کر کچھ گھمنڈی قسم کے لوگوں نے تو یہاں تک کہہ دیا، تین دن میں کیوں اگر تم سچے ہو تو ایک دن میں بلکہ ابھی ہم پر کوئی عذاب نازل کر کے دکھاؤ۔ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا۔ نادانی مت کرو، ابھی وقت ہے تم اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لو میں تمہاری سفارش کروں گا کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ تم اللہ کے عذاب کا شکار بنو۔

حضرت صالح علیہ السلام کی ان مشفقانہ نصیحتوں کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوا، وہ ٹس سے مس نہیں ہوئے اور یہی کہتے رہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر کوئی مصیبت نازل کر کے دکھاؤ، یہی نہیں بلکہ قوم کے گمراہ ترین سرداروں نے یہ تک کہا۔

اے صالح علیہ السلام! ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو اپنی قوم کے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ اس کے بعد قوم کے شری لوگوں نے یہ فیصلہ بھی

کر لیا کہ جب رات کو لوگ بخواب ہو جائیں گے اس وقت صبح کا ہم ان پر ایمان لانے والے لوگوں کا خاتمہ کر دیا جائے گا تاکہ ہم صالح علیہ السلام کے ساتھیوں سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل کر لیں۔ قوم کے جاہل سردار یہ سمجھ رہے تھے کہ اگر ہم نے صالح علیہ السلام کو ختم کر دیا تو پھر ہم عذاب الہی سے محفوظ ہو جائیں گے۔

لیکن اللہ نے حضرت صالح علیہ السلام کی مدد کی اور اسی رات قوم اللہ کے عذاب کا شکار ہو گئی۔ آسمان سے ایک ایسی بجلی گڑکی اور زمین پر گری کہ لوگ اپنے گھروں ہی میں آنا فنا ختم ہو گئے، ان کی ہری بھری کھیتیاں اور باغات کوئلہ بن کر رہ گئے، ان کے بڑے بڑے قلعے ایک ہی پل میں زمین بوس ہو گئے۔

صبح حضرت صالح علیہ السلام نے دیکھا کہ بستی کی بستی بجا ہو گئی ہے، دور دور تک نہ آدم تھا نہ آدم زاد۔ جو لوگ سینے پھلا کر باتیں کر رہے تھے، بے جان لاشوں میں تبدیل ہو گئے تھے اور بجلی گرنے کی وجہ سے ان کی صورتیں کالی ہو کر رہ گئی تھیں۔ حق تو یہ ہے کہ جب کسی قوم پر اللہ کا عذاب ہوتا ہے تو پھر اسے بچنے کی مہلت نہیں ملتی۔ حضرت صالح نے اپنی گمراہ قوم کی لاشوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا۔

اے لوگو! میں نے اپنی ذمہ داری ادا کر دی تھی، میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچا دیا تھا اور تمہیں آخری دن تک نصیحت کی تھی لیکن تم سچائی سے بھاگ رہے تھے، کاش تم تائب ہو جاتے تو میں تمہاری سفارش کرتا اور تم ناگہانی ہلاکت سے محفوظ ہو جاتے۔

دنیا کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ پیغمبروں نے آخری حد تک اس بات کی کوشش کی ہے کہ لوگ اللہ کی نافرمانی سے بچیں اور اگر ان سے کوئی نافرمانی سرزد ہو گئی ہو تو اس سے تائب ہو جائیں لیکن سرکش لوگوں نے جب آخری دم تک نافرمانیوں اور سرکشیوں سے منہ نہیں موڑا تو ان پر عذاب الہی آ کر رہا اور جب جب عذاب الہی اس دنیا پر مسلط ہوا، کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے محل اس طرح زمین بوس ہو گئے، جیسے وہ کاغذ کے بنے ہوئے ہوں۔ بڑے بڑے قلعے اس طرح مسمار ہو گئے جیسے ان کی کوئی بساط ہی نہ ہو۔ اللہ اپنے بندوں پر بے شک بہت رحم کرنے والا ہے۔ لیکن بے شک اس کی پکڑ بھی بہت سخت ہے۔ جب اس کی لامٹی گھومتی ہے تو پھر اچھے اچھے مغروروں کا غرور خاک میں مل جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ہے۔

اکرامات جفر

لوح شرف زحل خاص

اور تحریر
محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

زحل عام طور پر نحس اکبر کہا جاتا ہے کیونکہ تمام کواکب میں اس کے اثرات سب سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ یہ ایک طرح سے معمر اور دانشور ستارہ ہے۔ جس کی مدد کے بغیر کوئی شخص ترقی نہیں کر سکتا وہ اپنے وقتوں میں جو سبق دیتا ہے وہ صبر و تحمل کا مادہ پیدا کرتا ہے۔ جس طرح حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہ ارادت پر جا کر رک گئی تھی، اسی طرح یہ بھی آدمی کو کسی جگہ ٹھہرا دیتا ہے۔ دوسرے بوجھ خطرات سے ڈرا اور خوف کا سبق دیتا ہے۔ عاملان نجوم کا خیال ہے کہ جب روح کو بلند پرواز میں مشتری نے مدد دی تو اس کے بعد وہ منزلیں طے کرنے کی جستجو ہوئی جو ترک اتانیت اور روحانی تجربات سے انسان پاسکتا ہے۔ اس ستارہ کی خاصیت تمام سے مختلف واقع ہوئی ہے، یہ پابندی اور حدود میں جکڑنے کی خاصیت رکھتا ہے، کسی ترقی یا روحانی عرفان حاصل کرنے کے لئے انسان کو زحل جیسی پابندیوں کو عبور کرنا پڑتا ہے۔ راست و باطل کی تمیز اس سے پیدا ہوتی ہے اس کا رشتہ ان دنیاوی تجربات سے وابستہ ہے جو میر و مشکلات کا تلخ سبق پڑھانے یا تجربہ سکھانے کے بعد انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ ایسے تجربات روک تھام، مشکلات اور پابندیوں کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے اس لحاظ سے زحل کو مصائب و نحوست کا علمبردار قرار دیا جاتا ہے۔ اگر زحل زائچہ پیدائش میں سعد حالت میں ہو تو خدمات کے بعد دیر پا کامیابیاں ترقی کے سالوں میں اعلیٰ اختیارات اور منصب دیتا ہے اور سخت کوششوں کے بعد شہرت لاتا ہے۔ اگر نحس حالت میں ہو تو مصائب و نحوست کا ایسا دور لاتا ہے کہ جس سے مالی صحت اور بدنی صحت سخت متاثر ہوتی ہے۔ کسی کام کو بننے نہیں دیتا، سخت دوڑ دھوپ کے بعد بھی آدمی وہیں کا وہیں رہتا ہے۔

انسانی مشکلات میں ایک خطرہ قوت، اختیار، مرتبہ اور عزت سے گرجاتا ہے، یہ خطرہ ہر شخص کے ساتھ ہمہ وقت لگا رہتا ہے، ہر آدمی جب اپنے حلقے میں مخصوص مقام کو حاصل کر لیتا ہے تو یہ خطرہ اس وقت بہت بڑھ جاتا ہے اور جب کوئی آدمی پبلک کی نظر سے یک دم اوجھل ہو جاتا ہے تو اس کی وجہ کیا ہوتی ہے۔؟ صرف زحل، زحل ایک ایسا ستارہ ہے جو

طاقت اور مرتبہ کا خطرہ لاتا ہے، خواہ کوئی آدمی کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، بادشاہ ہو یا صدر جب زحل کے چکر میں آتا ہے تو گر جاتا ہے۔ امیدوں میں ناکامی اور نقصان اٹھاتا ہے، نیک نامی اور شہرت خاک میں مل جاتی ہے، بات بات پر رنج و غم آتا ہے، ہر قدم پر دوسرے دشمن ہو جاتے ہیں اور ہر قدم غلط اٹھتا ہے۔ دوسرے نہ اس کی بات کا اعتبار کرتے ہیں، نہ اس کے کہنے کی پرواہ کرتے ہیں۔ جب انسان کبھی اپنی زندگی میں مشکلات اور مصائب کا شکار ہوتا ہے تو وہ اپنے آپ کو بد نصیب کہتا ہے۔ بلاشبہ یہ بات درست اور حقائق پر مبنی ہے، فی الاصل یہ دور انحطاط انسان کی فکر و جہد کی خامیوں کی وجہ سے اس پر مسلط ہوتا ہے۔ جب زحل کی تخریبی قوتیں عروج پر ہوں تو انسان کی ہر تدبیر ناکام ہو جاتی ہے۔ ایسے افراد ایک نادیدہ خوف سے خائف رہتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود اپنی قابل غور حالت پر محو کرنے کی بجائے خود فریبی میں مبتلا رہتے ہیں اور ان اسباب کی طرف نظر ڈالنے کی کوشش نہیں کرتے جن کی وجہ سے ان پر دور انحطاط طاری ہوتا ہے۔ اس طرح تمام زحل کے افراد ایک نادیدہ، خوف اور وحشی بے بسی اور مجنونہ انداز فکر کو اپنالیتے ہیں۔

زحل کے اثرات آپ کے آئینہ ہیں، اس میں اپنی خامیوں کا عکس دیکھ کر تجربہ کریں اور تعمیری انداز اختیار کریں۔ اگر آپ نے ایسے حالات سے سبق نہ سیکھا تو پھر زحل کی تخریب کاری آپ کو ایسا سبق پڑھائے گی جسے آپ قطعی نہ بھول سکیں گے۔ اگر آپ ایسے حالات میں گرفتار ہیں تو فوراً تعمیری جدوجہد شروع کریں اور اسباب اختیار کریں۔ ایسے میں آپ کے لئے آسانیاں راہنما بن جائیں گی۔ زحل کی تخریب کاریوں کا دائرہ اتنا وسیع اور گہرا ہے کہ جسے کوئی شخص عبور کر سکتا ہے اور نہ ہی دوڑ کر طے کر سکتا ہے۔ وہ لوگ جو کسی دور میں ناعاقبت اندیشی اور شاہ خرچی کی وجہ سے فوراً ہی برے حالات کا شکار ہو گئے ہوں تو سمجھ لیں کہ زحل کے اثرات شروع ہو گئے ہیں۔ اسی طرح کوئی شادی شدہ عورت اور مرد جب عشق کے اسیر ہوتے ہیں تو عدم توجہی اور جذبات کی رنگینی میں گرفتار ہوتے ہیں اور کوئی بھی بات سننا نہ پسند کرتے ہیں اور نہ ہی سمجھنا۔ پھر

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر کچھ خاص اثرات ہیں۔ جب اثر ہی نہ ہوگا تو مسخر ہونے کا کوئی خاص فائدہ نہ ہوگا۔ علمائے روحانیات نے کواکب کی تاثیریں معلوم کیں تو زحل کو قیام و استحکام، تسخیر سلطنت و فتوحات، نامور، بزرگی اور عظمت کے حصول، اقبال مندی، قیام و مرتبہ اور غلبہ ہر مخلوق کا ستارہ مانا گیا۔ لہذا گردش فلکی میں جب وضع کواکب کو اس امر کا متقاضی دیکھتے ہیں تو اس خاص وقت میں مادہ مہیا کر کے اس پر پورا اثر آباے علوی کا اتار لیتے ہیں جس کے نتیجے میں وہ آثار قدرت کاملہ الہیہ سے ظہور اثر کا سبب بن جاتا ہے۔ یاد رکھئے یہ دنیا اسباب کی ہے ایسا سبب ضرور تلاش کرنا پڑتا ہے۔ جو انسان کو مصائب سے بچائے اس کے مرتبے کو استحکام دے اور اسے عظمت حاصل ہو۔

زحل تاریکی کا ستارہ ہے، یہ اگر نیک ہو جائے تو دیگر کواکب سے بڑھ جاتا ہے اور سب کے گھروں کی برکت اور مال اٹھوا کر اپنے ہی گھر میں لا کر جمع کر دیتا ہے اور زندگی بنادیتا ہے۔ یہ دولت کے دنیاوی سکھ کا مالک ہے۔ خوش قسمتی اور بد قسمتی دونوں ہمیشہ انسان کے گرد منڈلاتی رہتی ہیں۔ خوش قسمتی کو سبب سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور بد قسمتی کو سبب سے دور کیا جاسکتا ہے۔ یہ مناسب اسباب اختیار کرنا محض ذاتی مفاد کے لئے ہوتا ہے۔ حقیقتاً یہ رعایت خدا نے انسان کو دی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا انسان کا ذاتی کام ہے۔ کیونکہ اس نے اسباب کے طریقے بھی سکھائے اور علم بھی یاد ہے۔ دنیوی اسباب کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ سے لاچار ہو جائے تو ایک اور سبب اختیار کرتا ہے۔ وہ سبب روحانی علوم سے استعداد حاصل کرنا ہے۔ مناسب وقت، مناسب دھات، مناسب رنگ، مناسب کپڑا اور مناسب اعداد کے احتراز سے ایسی الواح تیار کی جاسکتی ہیں۔ جو بلحاظ قوت ایسا اثر دیتی ہیں جو جذب کی قوت لاتی ہیں۔ ذرائع اور اسباب مہیا کرتی ہیں، جس سے بد قسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

قارئین اس سال شرف زحل ۱۲ اکتوبر ۲۰۱۱ء سے لے کر ۲۰ اکتوبر ۲۰۱۱ء ہوگا۔ جس میں آپ لوح شرف زحل خاص تیار کرتے ہیں یا کروا سکتے ہیں کیونکہ اس وقت کو ضائع کرنا اپنی قسمت کو لات مارنے کے برابر ہے اور یہ کوئی سعد وقت اور روز روز نہیں آیا کرتے۔ بلکہ تقریباً ۲۹ سال کے بعد شرف زحل آتا ہے۔ اس سعد وقت میں تمام عالمین کا ملین

جب زحل ناکامی کے بعد ان کو واپس لوٹاتا ہے تو حالات یک بیک ان کی گرفت سے باہر ہوتے ہیں اور پھر ایسے حالات جہاں سے واپس آنا ناممکن ہو پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ حالات مستقبل کی فکری عمارت کو ہلا کر رکھ دیتے ہیں اور ان ہی حالات کے شکار افراد اپنے تمام دوستوں سے برگشتہ اور بدگمان رہنے لگتے ہیں اور اس کے باوجود ان حالات کی ذمہ داری خود قبول نہیں کرتے۔ وہ لوگ ساری عمر محنت کرتے ہیں۔ شروع میں کام یا جو بھی سلسلہ ہو، بہترین شروعات ہوتی ہیں مگر انجام کار خراب ہوتا ہے یا آخر میں حاصل کچھ نہیں ہوتا۔ وہ بھی زحل ہی کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ زحل ہر شخص کے بارہویں، پہلے اور دوسرے آکر ساڑھے سات سال کا ناقص دور دیتا ہے۔ یعنی طالع میں آنے سے اڑھائی سال قبل ہی اس کی نحوست شروع ہو جاتی ہے۔ اس عرصہ کو ساڑھتی کہتے ہیں۔ صحت کی خرابی لاتا ہے اور کاموں میں ناکامی دیتا ہے۔ جب طالع میں آتا ہے تو ہر طرف سے پریشانی لاتا ہے، اولاد ساتھ نہیں دیتی، بیوی سے اختلافات یا ناکام شادی یا شریک حیات سے علیحدگی کے امکانات پیدا کرتا ہے، صحت کی خرابی لاتا ہے، عزیزوں سے جدائی، آنکھوں کی تکلیف، مال کے نقصان کا اندیشہ لاتا ہے، بلکہ نقصان لاتا ہے، فضول خرچی، بے فائدہ سفر یا کوئی مالی حادثہ ہوتا ہے۔ جس سے آدمی کے ہاتھ سے روپیہ نکل جاتا ہے۔ زحل کا دور تقریباً ۲۹ سال کا ہوتا ہے۔ یعنی ۲۹ سال میں ۱۲ بروج کا فاصلہ طے کرتا ہے، گویا تیس سال کی عمر تک پہنچتے ہوئے ہر قسم کے تجربات اور اتار چڑھاؤ سے واسطہ پڑ چکا ہوتا ہے اور اسی لئے ۳۰ سال کی عمر میں آنے کے بعد انسان پختہ ہو جاتا ہے۔ ہر شخص اور بچہ کے ساتھ مشکلات اور پریشانیاں لگی ہوئی ہیں، اس لئے شرف زحل کی لوح کی برکت سے حالات خراب نہ ہوں گے اور اگر اپنی غلطی کی وجہ سے ہو بھی گئے تو بگڑیں گے نہیں اور نقصانات سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ جو مسبب الاسباب ہے اس نے اس عالم سفلی کو اسباب قرار دیا ہے۔ لہذا جب تک مناسب سبب اختیار نہیں کیا جاتا ہے، اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔ اس عالم اسباب میں ظہور اسباب و حدوث و حوادث کو بمقتضائے آباے علوی گردانا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

وَالْجُودُ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِی ۝

ترجمہ: یہ کواکب اللہ کے خاص امر کے پابند ہیں۔

ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۱ء

میمون ابا نوح بحق حضرت سلیمان ابن داؤد علیہ السلام
وبحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

(نوٹ) ہر روز دوران عمل بخور لوبان و گول جلائیں اور پرہیز ہر
قسم کا گوشت، جماع، کچی پیاز، لہسن اور بدبودار اشیاء ہرگز نہ کھائیں۔
صاحب روحانیت انشاء اللہ پہلے چلے میں کامیاب ہوں گے۔ دیگر افراد
کو دو یا تین چلے کرنے پڑ سکتے ہیں۔ میں نے ہر چیز کھول کر بیان کر دی
ہے۔ ان اعمال کے لئے اجازت ضروری ہے تاکہ عمل مکمل ہو سکے اور
میرے اور شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔

شرف زحل

”شرف زحل“ کا نقش نہایت طاقتور نقش کہلاتا ہے
بالخصوص ان لوگوں کے لئے جن کا ستارہ زحل ہو، یا جو زحل کی نحوستوں کا
شکار ہوں۔ شرف زحل قوت اور استحکام کا ذریعہ بنتا ہے۔

اگر آپ بے پناہ قوت، عزت، شہرت، اقتدار اور دولت حاصل
کرنے کے خواہش مند ہوں تو ”شرف زحل“ سے استفادہ کریں اور
شرف زحل کا نقش خصوصی بنا کر اپنے استعمال میں لائیں۔ انشاء اللہ اس
نقش کے استعمال سے ایسے نتائج برآمد ہوں گے کہ آپ شکر خداوندی
کرنے پر مجبور ہوں گے۔

۲۹ سال کے بعد شرف زحل کا وقت ۱۲ اکتوبر ۲۰۱۱ء کو آ رہا ہے
اور اس خاص وقت میں ”ہاشمی روحانی مرکز“ کی طرف سے نقش خاص
بنانے کا اہتمام ہوگا جو لوگ اس نقش کو حاصل کرنا چاہیں وہ ہاشمی روحانی
مرکز دیوبند سے رابطہ کریں۔ اس نقش خاص کا ہدیہ گیارہ سو روپے ہے۔
۱۱۰۰ روپے ”ہاشمی روحانی مرکز“ کے پتے پر منی آرڈر کریں یا ”ہاشمی
روحانی مرکز“ کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھیجیں، ساتھ ساتھ اپنا نام، والدہ کا
نام اور اگر زیادہ ہو تو تاریخ پیدائش بھی بھجوائیں۔

منی آرڈر اور ڈرافٹ بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۱ء ہے۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز

محکمہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی) ۲۲۷۵۵۴

فون نمبر: 09756276786

دیوبند والوح شرف زحل تیار کریں گے۔ آپ بھی ضرور کریں، ورنہ
پچھتاوے کے علاوہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا، لوح شرف زحل کو پورے
اوزامات کے ساتھ تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ لوح مبارک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یافناح یارزاق الحق تعالیٰ

ہواللہ ۹۸۲	الرحمن الرحیم ۹۹۵	الملک ۹۹۲	القدوس ۹۸۹
القدوس ۹۹۳	الملک ۹۸۸	الرحمن الرحیم ۹۸۳	ہواللہ ۹۹۲
الرحمن الرحیم ۹۸۷	ہواللہ ۹۹۰	القدوس ۹۹۷	الملک ۹۸۳
الملک ۹۹۶	القدوس ۹۸۵	ہواللہ ۹۸۶	الرحمن الرحیم ۹۹۱

و تھنی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ یافناح یارزاق

میمون ابی نوح کی حاضری کا خاص عمل

قارئین کی خدمت میں میمون ابی نوح قلمی عمل لکھ رہا ہوں۔ یہ عمل
سات دن کا ہے اور ساتویں رات موکل جس کا نام میمون ہے، حاضر
ہوگا۔ اس کو کہیں کہ میرا فلاں کام کر دیں، کر دے گا۔ اگر انعامی بانڈ یا دیگر
کسی انعامی اسکیموں کے بارے میں کہیں گے تو آپ کا مطلوبہ نمبر
نکلوا دے گا۔ یہ بہت زیادہ طاقتور موکل ہے۔ اس عمل سے موکل صرف
ایک دفعہ حاضر ہوگا اور ایک ہی کام کرے گا۔ اس عمل کی اجازت مجھ سے
ضرور لیں تاکہ فائدہ ہو۔

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن روزہ رکھیں اور نوچندی اتوار
سے عمل شروع کریں۔ یعنی ہفتے کا دن گزار کر جمعرات آئے گی وہ اتوار کی
رات ہوگی، اسی رات عمل شروع کرنا ہوگا پھر عشاء کی نماز کے بعد اپنے
ارد گرد ”خصوصی حصار“ قائم کریں اور مندرجہ ذیل عبارت مکمل ۱۱۰ مرتبہ
پڑھیں۔ ساتویں رات ایک خوبصورت مرد حاضر ہوگا، اس کے دائیں
ہاتھ میں تلوار ہوگی اور وہ پوچھے گا کہ مجھے کس لئے بلایا ہے تو اس کو کہیں کہ
میں نے فلاں کام کے لئے بلایا ہے وہ آپ کا جو بھی کام ہوگا کر دے گا۔
موکل وہ کام کرنے کا وعدہ کر کے چلا جائے گا اور بعد عمل پانچ کلومٹھائی
لے کر حضرت خواجہ معین الدین چشتی، جمیری کی نیاز دیں، خود کھائیں اور
معصوم بچوں میں بھی تقسیم کریں۔ عبارت عمل یہ ہے۔

انوخ انوخ شنشوخ شنشوخ نوخ نوخ اجب یا

حسن البہاشی

علاج بذریعہ صدقات

بروقت صدقہ دیجئے اور آسمانی آفتوں سے نجات حاصل کیجئے

ان کی تعداد بھی نام کے مفرد عدد کے اعتبار سے ہونی چاہئے۔ مثلاً کوئی مشروب خیرات کرنا ہے یا روح افزاء کی بوتلیں خیرات کرنی ہیں تو ان کی تعداد نام کے مفرد عدد کے اعتبار سے ہونی چاہئے۔ مثلاً اگر کسی شخص کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے تو اس کو ۲ بوتلیں خیرات کرنی چاہئے۔ اگر نام کا مفرد عدد پانچ یا چھ ہے تو پانچ یا چھ بوتلیں خیرات کرنی چاہئیں۔

آج کے دور میں دواؤں وغیرہ پر بے شمار دولت لوگ خرچ کرتے ہیں اگر علاج کے ساتھ ساتھ صدقہ خیرات کا بھی اہتمام کر لیں تو امراض سے جلد چھٹکارا نصیب ہو۔

ہم اپنے قارئین سے ان صدقات کا ذکر کر رہے ہیں جو بزرگوں کے تجربات میں آچکے ہیں اور ان صدقات سے ایسی مہلک بیماریوں سے بھی نجات مل گئی ہے جن کا ٹھیک ہو جانا دواؤں سے ممکن نہیں تھا۔ بعض اکابرین کا دعویٰ تو یہ ہے کہ ان صدقات کے بعد کسی علاج کی ضرورت نہیں رہتی۔ لیکن چونکہ علاج سنت رسولؐ ہے اس لئے علاج جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ اگر ان صدقات کا بھی اہتمام کر لیا جائے تو سونے سہاگہ ہوگا۔

صدقہ بلا کوٹا لئے میں جو رول ادا کرتا ہے اس سے سبھی اہل ایمان واقف ہیں اور مسلمانوں میں صدقہ دینے کا سلسلہ دیگر اقوام کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے لیکن اکابرین نے ہر مقصد کے لئے الگ صدقہ متعین کیا ہے اور ان کے تجربات نے یہ بھی بتا دیا ہے کہ متعینہ صدقہ سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اگر ہم ان تجربات اور فرمودات سے فائدہ اٹھائیں تو دور اندیشی کی بات ہوگی۔

بہر کیف صدقہ کو اپنی زندگی میں اس طرح رائج کریں کہ صدقہ کے بغیر ہمارا کوئی دن شروع ہو اور نہ کوئی رات۔ پھر دیکھئے کہ صدقات کی برکات کی بنا پر ہمیں ہزاروں آفتوں سے خود بخود نجات مل جائے گی۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف، یا ذ ہو ان کو بیمار ہو جانے کی صورت میں اپنے نام کے مفرد عدد کے حساب سے سفید تل خیرات کرنے چاہئیں۔ اگر گھٹائش ہو تو بادام یا کاجو خیرات کریں ورنہ سفید تل خیرات کریں۔ انشاء اللہ کسی بھی بیماری ہوگی اس سے نجات ملے گی۔ مریض خیرات والی چیز کو اپنا ہاتھ لگا کر دے اور نیت یہ رکھے کہ اس خیرات کے ذریعہ اللہ مجھے بیماری سے نجات دے گا۔ اگر مریض نہایت کمزور ہو تو دوسرے لوگ اس کا سیدھا ہاتھ خیرات والی اشیاء پر لگا کر خیرات کر دیں۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن، یا ض ہو ان کو دودھ، دہی یا شیر خیرات کرنی چاہئے۔ اگر چینی یا بورا خیرات کریں تو بھی بہتر ہے۔ اپنے نام کے مفرد عدد کے حساب سے خیرات کریں۔ انشاء اللہ کسی بھی بیماری ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، ہ، ق، ث، یا ظ ہو ان کو بیمار ہو جانے کی صورت میں کوئی بھی مشروب خیرات کرنا چاہئے۔ مثلاً روح افزاء یا کوئی اور مشروب خیرات کر سکتے ہیں۔ اپنے نام کے حساب سے اشیاء خیرات کریں اور مریض ان کو اپنا ہاتھ ضرور لگا دے اور بہتر ہوگا کہ اپنے ہاتھ سے ضرورت مند کو دے۔

جن حضرات کے نام کا پہلا حرف د، ح، ر، ع، خ، ل یا غ ہو ان کو بیمار ہو جانے کی صورت میں زمین سے اُگنے والی کوئی بھی سبزی خیرات کرنی چاہئے۔ جیسے آلو، گاجر، ٹٹیم وغیرہ۔ مریض اپنے نام کے مفرد عدد کے حساب سے اشیاء خیرات کرے۔ تو لئے والی چیزوں کا وزن اتنا ہونا چاہئے جتنے نام کے اعداد ہیں۔ مثلاً اگر کسی شخص کے نام کا مفرد عدد ایک ہے تو صرف ایک کلو خیرات کریں۔ اگر سات یا نو ہے تو پھر خیرات کرنے والی چیز کا وزن ۷ کلو یا ۹ کلو ہونا چاہئے۔ جو چیزیں گنتی میں شمار کی جاتی ہیں

نو مسلموں کی کھانی

نو مسلموں کی زبانی

توحید دھرمیندر
(شیوہر، مدھیہ پردیش)

”بچے کے دن ان کی شادی ہوئی تھی، وہ جمعہ کے روز سیوں مسلمانوں کے پاس گئیں کہ وہ مسلمان ہونا چاہتی ہیں اور اگر آج مجھے مسلمان نہ کیا گیا تو میرے گھر والے میری شادی کر دیں گے اور مجھے ہندو ہی رہنا پڑے گا، مگر کوئی آدمی ان کو مسلمان کرنے کے لئے تیار نہ ہوا۔ مجبوراً انہوں نے رات کو سفاس کی گولیاں کھالیں اور رات کو ان کا انتقال ہو گیا۔ وہ یہ کہتی رہیں کہ میں ہندو سماج میں رہنے اور وہاں شادی کرنے سے زیادہ موت کو پسند کرتی ہوں۔ میرے اللہ وہاں مجھے خود مسلمان کر لیں گے۔“

ہیں اور یہ بچے آپس میں اتنی محبت کرتے ہیں کہ آپ کا بیٹا اور ہمارے بیٹے ایک تھالی میں کھانا کھاتے ہیں اور ایک گلاس میں پانی پیتے ہیں۔ یہ سن کر میرے والد اس وقت گھر آ گئے، مگر گھر آ کر مجھے بہت مارا اور کہا: تو اُدھرم (بے دین) ہو گیا، گنو (گائے) کا مانس (گوشت) کھاتا ہے، مجھے گالیاں دیں اور کہنے لگے کہ تیرا منہ تو ناپاک ہو گیا ہے، اس کو پاک کرنے کے لئے اس کو آگ سے جلاتا پڑے گا، مجھے بھی غصہ آ گیا، چھوٹا تو تھا ہی میں نے کہا: آپ مجھے وہاں جانے سے روک نہیں سکتے۔ وہ مجھے اور مارنے لگے تو میں نے کہا کہ میں گھر سے بھاگ کر مسلمان ہو جاؤں گا۔ کچھ بات یہ ہے، مجھے تو لگتا ہے کہ میرے اللہ نے میری زبان سے نکلی بات قبول کر لی اور مجھے دھرمیندر سے توحید بنادیا۔

میں مدھیہ پردیش کے شیوہر ضلع کے ایک ورما خاندان میں اب سے بائیس سال پہلے پیدا ہوا، میرا نام گھروالوں نے دھرمیندر رکھا، میرے گھر والے بہت متعصب ہندو ہیں، میرے خاندان کے لوگ بڑے گنگ دل، شیوینا اور ساتن دھرم اکھاڑے کے ذمہ دار ہیں، میرے نن بھائی اور ایک بہن ہیں، میں نے اپنے یہاں اسکول کی تعلیم حاصل کی، اس کے بعد منڈی دیپ بھوپال میں ایک فیکٹری میں ملازمت کر لی۔ وہاں میرے کئی نوجوان ساتھی شیوینا میں تھے، مجھے ورزش وغیرہ کا شوق تھا، اس لئے میرے دوستوں نے مجھے کوشش کر کے بھوپال شیوینا میں شامل کرایا، میں شیوینا کا بہت فعال ممبر تھا، ہر پروگرام میں شریک ہوتا اور مسلمانوں سے نفرت اور ان کو تکلیف پہنچانے کے کئی پروگراموں میں، میں نے بہت بڑا جھڑکھ لیا۔

پیارے نبی ﷺ کی ایک حدیث میں نے سنی، جس کا مفہوم یہ ہے کہ دن رات میں اللہ کے یہاں ایک ایسی مقبول گھڑی آتی ہے کہ آدمی کی زبان سے نکلی بات قبول ہو جاتی ہے۔ میرا ایمان اس حدیث پاک کی تصدیق ہے۔ میں جب اسکول میں پڑھتا تھا تو میری دوستی دو مسلم لڑکوں سے ہو گئی تھی، دونوں بھائی تھے، ان کا نام شہزاد اور آزاد تھا، میں ان کے گھر کھانا کھاتا تو ہم تینوں ایک پلیٹ میں کھانا کھاتے، ان کے کھیت بھی ہمارے کھیت کے ساتھ تھے۔ شہزاد کے والد نے ایک بار ہمارے کھیت کی مینڈھ کاٹ دی، اس پر میرے والد اور ان کی لڑائی ہوئی، بات بہت بڑھنے لگی تو شہزاد کی امی نکل آئیں اور میرے والد اور شہزاد کے والد سے کہنے لگیں: آپ لوگ بڑے ہو کر آپس میں لڑتے

میرے والد کو میرا مسلمانوں سے دوستی کرنا بہت برا لگا اور انہوں نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ذہن بنانے کی فکر شروع کی، منزل بادشاہوں اور محمود غزنوی وغیرہ کے مظالم کا ذکر کر کے روزانہ رات کو مجھے پڑھاتے، میرے ذہن میں بھی مسلمانوں سے نفرت ہونا شروع ہو گئی اور یہ نفرت ہی میرے شیوینا کا ممبر بننے کا ذریعہ بنی، مگر میرے دل میں اپنے بچپن کے دوستوں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے مسلم معاشرے سے بڑی مناسبت ہو گئی تھی، اس لئے اس نفرت کے باوجود کوئی نہ کوئی دوست مسلمان ضرور رہا۔ بھوپال میں کہیں میں ایک لڑکا دیکم نام کا تھا۔ میں اس کے ساتھ ڈیوٹی چھوڑ کر اس کے گھر جاتا۔ رمضان آئے تو وہ روزے رکھتا اور مجھے شام کو افطار میں شریک کرتا اور میری بڑی خاطر، مدارات کرتا، اس کے پاس جماعت کے لوگ آتے تو

۲۰۱۱
ان کی
ما کے
مضرو
رے
راض
رگول
ات
ر
کے
نے
بام
نے
نہ

وہ مجھے بھول کر ان کے پاس چلا جاتا۔ میں بھی دور سے جماعت والوں کی بات سنتا، کبھی کبھی میں بے اختیار ان کے پاس لگا ہوا جاتا اور میں وہ مال ہاندہ کر ان کی باتیں سنتا، وہ صرف مرنے کے بعد لی باتیں کرتے اور اللہ کے سامنے حساب کتاب کے لئے لے جاتے ہوتے اور جنت، دوزخ کا ذکر کرتے۔ میرے دل کو یہ باتیں بہت بھلی اور اچھی لگتیں۔ اس فیکٹری سے کسی مجبوری کی وجہ سے نوکری چھوڑنا پڑی، تو دوسری فیکٹری میں نوکری کر لی۔ اتفاق سے وہاں بھی جاوید نام کا ایک لڑکا میرا دوست بن گیا۔ وہ بھی مجھے افطار پر لے جاتا، افطار کے بعد وہ نماز پڑھتا، میں دور سے نماز پڑھتے دیکھتا رہتا۔ ایک روز جاوید نے مجھ سے کہا: بھورا بھائی! امرتا تو تمہیں بھی ہے، تم کو بھی نماز پڑھنا چاہئے۔ تم مسلمان ہو جاؤ، میں نے کہا: تم مجھے کھانا اس لئے کھاتے ہو کہ لاچ دے کر مسلمان کرو۔ وہ کہنے لگا: میں تو محبت اور اچھی بھرداری کی بات کہتا ہوں۔ اتفاق سے میری طبیعت خراب ہو گئی۔ چند روز کی چھٹی لی اور چھٹی لمبی ہونے کی وجہ سے مجھے وہاں سے نوکری چھوڑنا پڑی۔ اس فیکٹری میں ایک گیتا نام کی لڑکی بھی کام کرتی تھی، میں نے اس کو بڑی بہن بنا لیا اور اس کو گیتا دیدی کہتا تھا۔ میری کمپنی کے پہلے سپروائزر بھوپال چھوڑ کر نوئیڈا میں نوکری کرنے لگے تھے۔ انہوں نے مجھے فون کیا اور میں نوئیڈا آ گیا۔ میں نے گھومنے کے لئے گیتا دیدی کو نوئیڈا بلایا۔ ان کو دیکھ کر میری کمپنی کا مالک مجھ سے ناراض ہو گیا، کہ یہ لڑکا تو بد معاش ہے، لڑکیوں کو بلا کر رکھتا ہے اور اس نے مجھے نوکری سے ہٹا دیا۔ میں نے گیتا دیدی سے کہا کہ جاوید مجھے مسلمان ہونے کو کہتا ہے۔ انہوں نے کہا: وہ بہت اچھی بات کہتا ہے، اسلام ہی سچا دھرم (مذہب) ہے۔ ہمارے پڑوس میں ایک میاں جی رہتے ہیں۔ ان کی دو لڑکیاں مجھے مرنے کے بعد کے حالات سناتی تھیں، ان کے یہاں اردو کی میگزین "ارمغان" آتی ہے۔ اس میں ایسے لوگوں کے انٹرویو آتے ہیں، جو پہلے دوسرے مذہب کے تھے اور اب مسلمان ہو گئے تو ضرور مسلمان ہو جاؤ اور جب تو مسلمان ہو جائے تو مجھے بھی ضرور بلا لینا۔ دیکھ اپنی دیدی کو ضرور یاد رکھنا۔ دہلی گھما کر میں گیتا دیدی کو تو چھوڑ آیا مگر ان کے کہنے سے میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی کہ مجھے مسلمان ہونا

چاہئے۔ میں نے ایک دوسری فیکٹری میں ملازمت کر لی۔ وہاں شریف نام کا ایک لڑکا رہتا تھا، میں نے اس سے کہا: میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں تو مجھے مسلمان کروادے۔ اس نے کہا کہ تم مسجد کے امام صاحب کے پاس چلے جانا، وہ تمہیں مسلمان کر لیں گے۔ میں مسجد گیا، بہت سارے مسلمان وہاں وضو کر رہے تھے، میں باہر ہی سے کھڑا دیکھتا رہا، اس ڈر سے کہ لڑائی نہ کریں، باہر بیٹھا سگریٹ پیتا رہا اور پانچ بجے سے آٹھ بجے تک مسجد کے باہر بیٹھ کر واپس آ گیا۔ مگر مسجد میں جانے کی ہمت نہ ہوئی۔ وہاں بیٹھنے کے بعد مسلمان ہونے کی میری بے چینی بہت بڑھ گئی۔ دوسرے روز دن چھپنے کے بعد میں پھر مسجد گیا تو لوگوں نے بتایا کہ امام صاحب مارکیٹ گئے ہیں۔ میں انتظار کرتا رہا، آٹھ بجے وہ آئے، مجھے دیکھ کر بولے: میں مریضوں کو صبح دس بجے سے بارہ بجے تک دیکھتا ہوں۔ اس کے بعد تعویذ نہیں دیتا۔ میں نے کہا کہ: مجھے یہ علاج نہیں چاہئے، میں دوسرے مرض کا مریض ہوں۔ میں یہ معلوم کر کے آ کر چاہتا ہوں کہ اگر کوئی آپ کے دھرم (مذہب) میں آنا چاہے تو آپ کو کوئی مشکل تو نہیں۔ انہوں نے کہا: ہمیں تو کوئی مشکل نہیں۔ میں نے ہاتھ کہا: میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔ انہوں نے میرا نام، پتہ، مکان نمبر، صاحب فون نمبر وغیرہ لکھا اور جمعرات کو دوبارہ بلایا۔ میں جمعرات کو گیا تو بولے: کل جمعہ کو آنا۔ میں جمعہ کو گیا تو وہاں جماعت کے ساتھیوں سے خطرہ ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے معلوم کیا کہ تم مسلمان کیوں ہو چکے ہو؟ میں نے کہا: ویسے ہی۔ وہ بولے ایک درخت پر بہت کچھ چڑیاں بیٹھی تھیں۔ ایک آدمی آیا، اس نے پتھر اٹھا کر بازار کچھ چڑیاں مر گئیں، کچھ اڑ گئیں، کچھ بیٹھی رہ گئیں۔ کسی نے پوچھا: تم نے پتھر کیوں مارا؟ تو بولا: ویسے ہی، اسی طرح تم بھی ویسے ہی مسلمان ہو رہے ہو۔ مجھے اس طرح ان کا بات کرنا بہت برا لگا۔ میں نے نوئیڈا میں لوگوں سے معلوم کیا کہ ہمارے قریب میں دہلی میں سب سے زیادہ مسلمان کہاں رہتے ہیں؟ لوگوں نے کہا: اوکھلا نئی دہلی ۲۵ میں۔ میں نے سوچا میں اوکھلا جا کر مسلمان ہو جاؤں۔ اتفاق سے جمعہ کے دن اوکھلا کی جماعت آ گئی۔ مجھے شریف نے بلوایا اور جماعت والوں سے بتایا کہ لڑکا مسلمان ہو گیا ہے۔ جماعت والوں نے مجھ سے کہا: اوکھلا (نئی

دہلی ۲۵) کی جماعت چالیس دن کی جانے والی ہے، آپ اس میں وقت لگا دو، میں تیار ہو گیا۔ تین روز کے بعد میں جماعت میں نکل گیا۔ خرچ کے لئے میں نے گھڑی اور سونے کی انگلی پیچی۔ پانی پت، سونے پت میں ہمارا وقت لگا، مجھے فون کا بہت شوق تھا، کبھی بھوپال، کبھی بہار فون کرتا، کبھی نوئیڈا فون کرتا تھا۔ میرے ساتھیوں کو مجھ پر شک ہو گیا۔ مجھ سے الگ مشورہ ہو گیا کہ اس لڑکے کو واپس بھیج دو، یہ سی آئی ڈی کا آدمی ہے۔ جماعت میں ایک صاحب تھے، وہ مولوی محمد کلیم مدنی صاحب سے بیعت تھے۔ انہوں نے کہا: یہ سی آئی ڈی کا ہے تو کیا ہے۔ ہم کوئی چوری، ڈاکا تو نہیں ڈال رہے ہیں، لیکن جماعت والے نہیں مانے۔ انہوں نے مولوی صاحب کو فون کیا اور میری ساری بات سنا دی۔ مولوی صاحب نے صرف فون پر سن کر ان سے یہ بات کہی کہ تم اس لڑکے کو اپنے ساتھ رکھ کر چالیس دن لگواؤ، اگر اس سے کوئی خطرہ پیش آیا تو ذمے دار میں ہوں گا۔ آپ اس کو میرا بیٹا سمجھ کر ساتھ رکھو۔ ہر نقصان کا ذمے دار میں ہوں۔ مجھ سے بھی مولوی صاحب نے بڑی محبت سے بات کی اور کہا: جماعت سے آکر آپ مجھ سے ملنا اور امیر صاحب سے بھی کہا: یہ میرا بیٹا ہے۔ ہر نقصان اور خطرے کا میں ذمے دار ہوں۔ اس کے بعد ان صاحب نے مجھے مشورہ دیا کہ میں جماعت سے واپس جا کر مولوی صاحب سے بیعت ہو جاؤں۔ پانی پت میں ایک مفتی صاحب (مفتی شرافت صاحب) سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھے بڑی تسلی دی اور مبارکباد دی۔

جماعت سے واپس آکر میں نوئیڈا آ گیا اور مولوی صاحب کو بار بار فون کرتا رہا۔ ایک مہینے تک مولوی صاحب سے ملاقات نہ ہو سکی، جب فون کرتا تو معلوم ہوتا کہ سفر میں ہیں۔ ایک روز مولوی صاحب نے بتایا کہ صبح نو بجے تک میں انشاء اللہ دہلی پہنچوں گا۔ آپ مسجد ظیل اللہ، محلہ ہاؤس، نئی دہلی ۲۵ آ جائیں، میں آٹھ بجے ظیل اللہ مسجد پہنچا۔ مولوی صاحب راستے میں جام میں پھنس گئے اور گیارہ بجے تک نہیں آئے۔ مسجد ظیل اللہ میں میرے ایک جماعت کے ساتھی ماسٹر یوسف ملے۔ انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ میں حکیم محمود اجیری

انہوں نے کہہ دیا کہ میں آ کر مصافحہ یا اور ایسے ایسے ایک ہے۔ بعد ملاقات کر سکتا ہوں۔ مجھے افسوس بھی ہوا کہ بیعت کے شوق میں ہمارا مسجد میں انتظار کرنے لگا۔ اتفاق سے سارے گیارہ بجے مولوی صاحب آ گئے۔ بہت پیار سے گلے لگایا۔ دیر ہونے اور اسنے ہاؤس ملاقات نہ ہونے کے سلسلے میں بہت معافی مانگی۔ مولوی صاحب نے کہا: گلہ نہ پڑھے بغیر سارے اعمال بے کار ہیں۔ موت کا چمچہ پتہ نہیں۔ پہلے آپ گلہ پڑھ لو۔ مجھے گلہ پڑھوایا اور کہا: کوئی نام پند ہو تو نام بدل لو۔ میں نے کہا میں نے شک سے تو بے کی ہے، اس لئے میں اپنا نام بھی تو حیدر رکھنا چاہتا ہوں۔ مولوی صاحب نے یہ نام بہت پسند کیا۔ مجھے ”آپ کی امانت آپ کی سیوا میں“ کتاب دینا اور میرے اصرار پر مجھے بیعت بھی کر لیا۔

اگلے روز ہمارے ضلع کے کچھ لوگ مولوی صاحب سے ملنے آ گئے۔ انہوں نے مولوی صاحب سے کہا کہ تو حیدر کو ہم لے جاتے ہیں، یہ گھر والوں پر کام کرے گا۔ مولوی صاحب نے مجھے ان کے ساتھ بھیج دیا۔ میں بھوپال میں تھا کہ میرے گاؤں کے کچھ لوگوں نے مجھے دیکھ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ گاؤں کے لوگوں کو پتہ چل گیا ہے کہ تو مسلمان ہو گیا ہے۔ ہمیں وہاں فساد کا خطرہ ہے۔ تمہیں یہاں ہرگز نہیں رہنا چاہئے۔ میں پھر بھلت آ گیا۔ مولوی صاحب سے میں نے کہا کہ میں نے بیعت کی تھی سنت کی اتباع پر مگر میری ایک سنت چھوٹ رہی ہے۔ آپ میری ختنہ کر دیں۔ مولوی صاحب نے کہا: بہت اچھا! اگلے روز ثانی کو بلایا اور بہت سارے لوگوں کی ایک ساتھ ختنہ ہو گئی۔ سب کی ختنہ جلد اچھی ہو گئیں، بس میری اور ایک اور لڑکے کی ختنہ پک گئیں۔ مجھے بخار ہو گیا، بہت تکلیف رہی۔ میرے ساتھی مجھ سے معلوم بھی کرتے رہے۔ ایک دو لوگوں نے مجھے ڈرایا کہ ختنہ پکنے سے آدمی مر بھی جاتا ہے۔ میں نے کہا کہ پیارے نبی ﷺ کی سنت کے لئے میری جان بھی چلی جائے تو میری خوش قسمتی ہے۔ الحمد للہ میری طبیعت ٹھیک ہو گئی۔ میں نے مولوی صاحب سے درخواست کی کہ حضرت! میں بیعت ہو گیا تھا، مگر میرے دل میں یہ بات آئی تھی کہ سنت کی اتباع کا عہد تو کر رہا ہے، مگر ایک سنت چھوٹ رہی ہے۔ اب الحمد للہ وہ سنت

بھی ادا ہو گئی۔ آپ مجھے دوبارہ بیعت فرمائیں۔ مولوی صاحب نے مجھے دوبارہ بیعت کر لیا۔

گیتا دیدی کے گھر والے ان کی شادی کرنا چاہتے تھے۔ وہ کئی مسلمانوں کے پاس گئیں کہ کوئی ان کو مسلمان کر لے اور ہندو دھرم سے نکلنے کے لئے مدد کرے، مگر کوئی اس کے لئے تیار نہیں ہوا۔ سب ڈرتے تھے، ان کے گھر والوں نے ایک شرابی اور جواری لڑکے سے منگنی کر دی تھی۔ انہوں نے مجھے فون کیا کہ میں شادی سے پہلے آکر لے جاؤں۔ میں نے کہا: اتوار کو میری چھٹی ہوتی ہے، مگر ہفتے کے دن ان کی شادی ہونی تھی۔ وہ جمعہ کے روز دسیوں مسلمانوں کے پاس گئیں کہ وہ مسلمان ہونا چاہتی ہیں اور اگر آج مجھے مسلمان نہ کیا گیا تو میرے گھر والے میری شادی کر دیں گے اور مجھے ہندو ہی رہنا پڑے گا، مگر کوئی آدمی ان کو مسلمان کرنے کے لئے تیار نہ ہوا۔ مجبوراً انہوں نے رات کو سلفاس کی گولیاں کھالیں اور رات کو انتقال ہو گیا۔ وہ یہ کہتی رہیں کہ میں ہندو سماج میں رہنے اور وہاں شادی کرنے سے زیادہ موت کو پسند کرتی ہوں۔ میرے اللہ وہاں مجھے خود مسلمان کر لیں گے۔ میں اتوار کو بھوپال پہنچا تو مجھے حادثے کا علم ہوا۔ آج تک میں اس ظلم کو بھلا نہیں سکتا، میں نے دو پیسے کی نوکری کے لئے کتنا ظلم کیا۔ میرے اللہ مجھے معاف کرنا۔ آمین

مجھے مولوی صاحب نے کالا آنب (بریائہ) بھیج دیا، وہاں ایک فیکٹری میں ملازمت کی تلاش میں گیا۔ انہوں نے یہ حالات معلوم کر کے نوکری دینے کا وعدہ کیا، مگر شرط لگائی کہ تمہیں وارنسی کٹواتا پڑے گی۔ میں نے کہا: نوکری تو کیا چیز ہے، میں جان کے لئے بھی وارنسی نہیں کٹوا سکتا۔ میں سر تو کٹوا سکتا ہوں مگر وارنسی نہیں کٹوا سکتا۔ مجھے فاقے منظور ہیں مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چھوڑنا منظور نہیں۔ ایک دوسری فیکٹری میں، میں نے آدھی تنخواہ پر ملازمت کرنی۔ میرے اللہ نے میرے ساتھ کرم کیا۔ میرے کام کو دیکھ کر کمپنی کے مالک نے میرا پر موٹن کر دیا اور سپروائزر بنادیا۔ میرے ساتھی مجھ سے جلنے لگے۔ ایک روز مجھے فیکٹری میں پانچ روپے پڑے ہوئے ملے۔ میں نے جماعت میں سنا تھا کہ ہر پڑی چیز یا تو اٹھانی نہیں

چاہئے اور اگر اٹھالی ہے تو ذمہ داری ہے کہ اس سے مالک کی پہچان کی پوری کوشش کرے۔ میں نے ایک سے زائد ایمان لے کر فیکٹری کے دروازے پر لگا دیا۔ میرے ساتھیوں نے شیخ کو مجھے مجبوراً ملازمت چھوڑنی پڑی۔

اسلام کی ہر چیز سے مجھے عشق ہے۔ مجھے اپنے مسلمان بھائیوں سے تازہ ہے اور اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مجھے جان سے زیادہ عزیز ہے۔ میں نے بال بڑھا کر پٹھے رکھے ہیں۔ میں جب آئینہ دیکھتا ہوں تو مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی وجہ سے اپنے اوپر بہت پیارا آتا ہے۔ ایک مرتبہ میں کپڑے سلوانے گیا، درزی نے معلوم کیا: جیب کدھر لگاؤں؟ ایک حافظ صاحب میرے ساتھ تھے۔ میں نے ان سے معلوم کیا کہ جیب کدھر لگانا سنت ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ میں نے درزی سے کہا: ابھی کپڑے مت سینا، مجھے جب تک معلوم نہ ہو جائے کہ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیب کہاں لگواتے تھے، ہرگز ہرگز کپڑے نہیں سلواؤں گا۔

الحمد للہ ایک سال میں بہت سے فیکٹری کے ساتھیوں کو میں نے دعوت دی اور وہ مسلمان ہوئے۔ اب میں ایک سفر پر جا رہا ہوں۔ پانچ لوگ تھنجانہ کے قریب الگ الگ گاؤں کے بالکل قریب کے ہیں۔ انشاء اللہ جلد ان کو کلمہ پڑھوا کر لے آؤں گا۔ ہدایت تو اللہ کے فیصلے میں ہے، مگر کوشش پر اللہ نوازتے ہیں۔

اسلام کے دشمن خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے دل میں جب اللہ تعالیٰ سنت کے سلسلے میں ایسی محبت پیدا کر سکتے ہیں تو ہم نے بھالے انسان جو دنیا میں زیادہ ہیں، اگر ان کو اسلام سمجھا جائے تو پھر وہ کیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والے نہیں بن سکتے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔

(پہ شکر یہ ماہنامہ ارمغان ولی اللہ)

مہلت ضلع مظفر نگر یو پی

(دسمبر ۲۰۰۶ء، ص ۲۲، ۱۸)

☆☆☆

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

شیخ اکرم منصوری

والدہ، نجم النساء

تاریخ پیدائش ۲۲ دسمبر ۱۹۷۷ء بروز اتوار

تعلیمی قابلیت - ایس ایس سی

شادی کی تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۹۶ء

بیوی کا نام - پروین فردوس

آپ کا نام ”شیخ اکرم“ ۷ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں ۳ حروف نقطہ والے ہیں اور چار حروف بغیر نقطے کے ہیں۔

آپ کا نام آتشی حروف سے شروع ہوتا ہے، آپ کے نام کے دو جزو ہیں اور نام کے دونوں جزو آتشی حروف سے شروع ہوتے ہیں، آپ کا مزاج آتشی ہے لیکن آپ کے نام میں جو حروف ہیں ان میں حروف صوامت کو غلبہ حاصل ہے

آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے اور یہ مرکب عدد ۱۰ سے بنا ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہے یہی آپ کی قسمت کا عدد ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور نام کا مفرد عدد ایک ہے جو کامیابی، عروج اور ترقیوں کا ضامن ہے۔ جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ان کے نام کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہوتا ہے انہیں آسمان ترقی پر اونچی پرواز کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

آپ کی شخصیت پر ۱۴ اور ۹ ہمیشہ اثر انداز رہیں گے جب کہ ۶ اور ۷ آپ کے لئے ہمیشہ ضرور رساں ثابت ہوں گے۔ آپ کی شادی کی تاریخ آپ کے لئے عام سی تاریخ تھی، البتہ آپ کی بیوی کا عدد ۶ ہے جو آپ کا دشمن عدد ہے لیکن آپ کی بیوی کے نام کا پہلا حرف پ ہے جس کا عدد ۲ ہے اور آپ کا ایک اعتبار سے لگی عدد ہے۔ اس لئے آپ دونوں کے درمیان محبت ہو نا ایک فطری بات ہے لیکن اگر بیوی کے نام کا عدد ۶ نہ ہوتا تو اس محبت میں اور بھی شدت ہو سکتی تھی۔ کبھی کبھی آپ دونوں کے درمیان اگر ناچاقی پیدا ہوتی ہوگی تو اس کی وجہ اعداد کا ٹکراؤ ہے، آپ کی

بیوی کا عدد تاریخ پیدائش کے عدد سے ٹکراتا ہے اس لئے اندیشہ اس بات کا ہے کہ آپ کی بیوی کو اپنی سسرال میں وہ مقام نہیں ملے گا جس کی وہ حق دار ہیں۔ بیوی کو مستثنیٰ کر کے ۶ عدد اور ۷ عدد کی چیزوں سے آپ احتراز کریں، اور ایک ۱۴ اور ۹ عدد کی چیزوں کو ہمیشہ فوجیت دیں۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے، یہ عدد یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کی فطرت میں غیرت اور خودداری غیر معمولی طور پر موجود ہے۔ آپ مستقل مزاج ہیں آپ کے عزائم پختہ ہیں، آپ کے مزاج میں استحکام اور پختگی ہے، آپ کٹر اور کردار کے اعتبار سے بھی ایک مضبوط ترین انسان ہیں، آپ کی قوت یقین بہت بڑھی ہوئی ہے، آپ فطری طور پر دیانت دار ہیں، آپ کے اندر ملکیت اور سرداری حاصل کرنے کی صلاحیت بھی موجود ہے، آپ دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ خود بھی بھروسے کے قابل ہیں، آپ فطرتاً حسن پسند ہیں، لیکن اپنے بچوں سے آپ کی محبت والہانہ ہے، آپ ہمیشہ اپنے بچوں کے لئے قربانی دیتے رہیں گے اور ان کے دلوں میں اپنا مقام بنائے رکھیں گے، آپ علم و ادب اور خفیہ علوم میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اگر چاہیں تو مبینہ علوم میں کمال حاصل کر سکتے ہیں، فضول خرچی آپ کی ذات کا ایک حصہ ہے اور اس برائی کی وجہ سے آپ کے مقروض ہو جانے کا اندیشہ ہے، آپ کے مزاج میں حیا موجود ہے لیکن پھر بھی آپ زندگی میں بے راہ روی کا شکار بھی ہو سکتے ہیں، کیونکہ صنف نازک آپ کی دلچسپی قدرتا بڑھی ہوئی ہے، خود نمائی کا عیب بھی آپ کے اندر موجود ہے، آپ کی خواہش ہوتی ہے کہ آپ محفل میں نمایاں رہیں، آپ اپنے خونی رشتوں سے بہت محبت کرتے ہیں لیکن آپ کی فطرت یہ ہے کہ آپ سب سے الگ تھلگ زندگی گزارنے کے عادی ہیں، آپ کے حاسدوں اور بدخواہوں کی تعداد ہر دور میں زیادہ رہے گی اور آپ کو خونی رشتوں سے کبھی وفا نصیب نہیں ہوگی، سسرال میں آپ کا مقام ہمیشہ برقرار رہے گا لیکن کسی کی سازش کی وجہ سے وقتی طور پر آپ بدنام ہو سکتے ہیں لیکن آپ کی محبت ایثار اور قربانی آپ کو ہمیشہ محفوظ رکھے گی

بھی ہیں، آپ لوگوں کے درمیان مصالحت کرانے کے قائل ہیں، اگرچہ آپ کے اندر خوبیاں زیادہ ہیں لیکن اپنے خونی رشتے داروں سے آپ کو من جا بیاپار نصیب نہیں ہو سکے گا، آپ کے اندر ایک طرح کی انا بھی ہے جو کبھی کبھی آپ کے لئے مشکلات پیدا کرے گی لیکن کسی شخص سے بھی زیادہ دیر تک نفرت کرنا خواہ وہ دشمن ہی کیوں نہ ہو آپ کی فطرت کے خلاف ہے۔ صلح کے معاملے میں پہلا قدم اٹھاتے ہوئے آپ کبھی نہیں ہچکچائیں گے۔

آپ کے نام کا مرکب عدد ۱۰ ہے یہ عدد کامیابی، خوشحالی اور غیر معمولی ترقی کی نمائندگی کرتا ہے۔ جس کا مرکب عدد ۱۰ ہوتا ہے وہ دوسروں کے مفادات کو ترجیح دیتا ہے، یہ عدد قیادت کی بھی نشاندہی کرتا ہے، اس عدد کے حامل کو یقین محکم کی دولت میسر رہتی ہے اور اعزاز اس کے قدم چومنے کے لئے بے تاب رہتے ہیں۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مرکب عدد بھی ۱۰ ہی ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۹		
	۲۲۲	
۷	۴	۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش میں ایک دو مرتبہ آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ ہر موقع پر اپنے خیالات اور اپنے جذبات کا اظہار مناسب ڈھنگ سے کرنے کی زبردست اہلیت رکھتے ہیں، اگر آپ گفتگو کرتے وقت عجلت سے کام نہ لیں تو آپ حاضرین پر بہت گہرا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش میں ۲ کا عدد ۳ بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ دوسروں کے بارے میں حد سے زیادہ حساس ہیں، موسیقی سے آپ کو لگاؤ ہے، آپ کسی بھی منفی معاملے میں اقدام کرنے سے کتراتے ہیں لیکن اگر قدم اٹھا لیتے ہیں تو پھر آپ کا رد عمل خطرناک بھی بن سکتا ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش میں ۳ مفقود ہے۔ جو اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آپ کو اپنے جذبات میں خیالات کے اظہار میں کبھی کبھی خواہ مخواہ کا خوف محسوس ہوتا ہے اور اچھے موقعے گنوا دیتے ہیں۔ ۴ کی

اور بدخواہوں کو آپ پر غلبہ حاصل نہیں ہو سکے گا۔

آپ کی مبارک تاریخیں ۱، ۱۰، ۱۹، اور ۲۸ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان ہی تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی، آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۳، ۴، ۹، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶،

اضافے کا سبب ہے۔ آپ کی شخصیت کا جو خاکہ ہم نے پیش کیا ہے وہ ایک علمی اندازہ ہے اس میں کہیں کہیں غلطی ہو سکتی ہے۔ مجموعی اعتبار سے آپ ایک اچھے انسان ہیں۔ اگر آپ نے اپنی خامیوں سے نجات پائی تو آپ کی شخصیت اور بھی نکھر جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

روحانی تقویم

ادارہ طلسماتی دنیا، جموں کے مطابق
روحانی تقویم ۲۰۱۲

دسمبر ۲۰۱۱ء کے آخری ہفتے میں پیش کرے گا
یہ تقویم اسلامی اور روحانی تفصیلات پر مشتمل
ہوگی، اس میں اس سال کی مبارک اور غیر مبارک
تاریخوں کی نشاندہی ہوگی اور اس کے علاوہ
علم نجوم، علم اعداد، علم جفر اور علم روحانیت
سے متعلق قیمتی مضامین شامل ہوں گے۔
مزید تفصیلات اگلے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔

اعلان کنندہ

ابوسفیان عثمانی

منیجر: ادارہ طلسماتی دنیا، دیوبند (یوپی)

فون : 09756726786

موجودگی آپ کی طبیعت کے استحکام، لگن اور خود اعتمادی کی غماز ہے۔ ۵
اور ۶ کی غیر موجودگی آپ کے لا آباہی پن کو ظاہر کرتی ہے جو زندگی میں
گھریلو معاملات میں پیدا ہو سکتا ہے لیکن یہ ابال پن وقتی ہوگا۔ کیونکہ یہ
آپ کی فطرت کا حصہ نہیں ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش میں ۷ کی
موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ آپ کو مخفی علوم سے خاصی دلچسپی
ہے اور آپ علم الاعداد، پامسٹری، علم نجوم وغیرہ میں بطور خاص دلچسپی
رکتے ہیں۔ ۸ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ زیادہ مفصل
کاموں سے گریزاں رہیں گے، کبھی کبھی کاہلی اور سستی آپ پر اثر انداز
ہو جائے گی اس وقت آپ دولت کمانے سے بھی لاپرواہی برتیں گے،
اگر ایسا ہوتا ہے تو اس کی اصلاح ضروری ہے۔ کیونکہ یہ آپ کے لئے مضر
فلت ہوگا اور آپ کی شخصیت کے عمومی خدو خال کو بگاڑ کر رکھ دے گا۔

آپ کی تاریخ پیدائش میں ۹ کی موجودگی آپ کی ذہنی قوت اور
آپ کی سرگرمیوں پر دلالت کرتی ہے، آپ اکثر جذباتی ہو جاتے ہیں
بہتر ہوگا کہ ہمیشہ اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور کسی فیصلے میں جلد بازی
سے گریز کریں۔

آپ کی تاریخ پیدائش میں کوئی بھی لکیر مکمل نہیں ہے اس لئے ان
چند باتوں کو ذہن نشین رکھیں۔

نمبر ایک۔ کوئی بھی اقدام کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ
لیں اور عجلت بازی سے خود کو بچالیں۔

نمبر دو۔ دوسروں سے حد سے زیادہ امیدیں نہ باندھیں اور خانگی
زندگی میں رفیق حیات کے جذبات کا بطور خاص خیال رکھیں۔ دوسری
لکیر زحل سے تعلق رکھتی ہے اور اس کا نامکمل ہونا یہ ثابت کرتا ہے گھریلو
زندگی آپ کی بے توجہی سے انتشار کا شکار ہو سکتی ہے۔

نمبر تین۔ صرف سوچ و فکر سے مسائل حل نہیں ہوتے، جس راستے
کو موزوں سمجھیں اس پر چل پڑیں اور یقین رکھیں کہ عمل ہی انسان کو
کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے صرف سوچ و فکر سے کوئی کامیابی کے
دروازوں تک نہیں پہنچتا۔

آپ کے دستخط سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آپ محبت پرست ہیں اور
زندگی کے سبھی معاملوں میں دوستی اور وفاداری کو اہمیت دیتے ہیں، آپ
کے مزاج میں ایک طرح کی رنجینی بھی ہے جو آپ کی خوبیوں میں

مہبتی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

ٹھوراسوئیٹس

اپیشل مٹھائیاں



افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برنی
 ملائی مینگو برنی ★ قلاقند ★ بادامی حلوه ★ گلاب جامن
 دودھی حلوه ★ گاجر حلوه ★ کاجوکتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
 مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
 دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

ٹھوراسوئیٹس®



بلاس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

ابوالخیال
طنزیہ

اذان بت کدہ

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

بات لگتی ہے۔ جب شمشاد بیگ چار لڑو لے کر یہ خوش خبری سنانے آئے تھے کہ بہوش و حواس ان کے ساتواں بچہ پیدا ہوا ہے۔
لیکن اس کی عمر تو ابھی سات سال کی بھی نہیں ہے۔ ”بانو نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔“
بیگم، عمر سے کیا لینا دینا، روزہ رکھنا اور رکھوانا تو ایک جذبے کی بات ہے۔ اور کسی بھی جذبے کے اظہار کے لئے کسی عمر کی کیا ضرورت ہے۔

جہاں تک میری معلومات ہیں تو میں نے تو یہ سنا ہے کہ مرزا شمشاد بیگ خود روزے نہیں رکھتے اور ان کی بیگم بھی نماز اور روزوں سے بہت دور رہتی ہیں۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ وہ ہر جمعرات کو اجتماع میں ضرور شرکت کرتی ہیں۔

بیگم قرب قیامت ہے۔ اس قرب قیامت کے وقت عورتوں کا اجتماعات میں شرکت کرنا بھی اس بات کی علامت ہے کہ ایمان ابھی تک برقرار ہے جب ایمان برقرار ہے تو نماز روزے کی تو کسی بھی وقت توفیق ہو سکتی ہے۔ حاجی جمن کو دیکھو جو کچھ بعد کتنے بدل گئے ہیں، اب ہر مہینے ۳ دن کی جماعت میں بھی جا رہے ہیں اور بے نمازیوں کو گھسیٹ گھسیٹ کر مسجد میں لے جا رہے ہیں۔ سنا ہے کہ اب ایک دُڑہ بھی تیار کر لیا ہے جو لوگ نماز کے لئے مسجد میں نہیں جاتے انہیں حضرت عمر فاروقؓ کی طرح دُڑے مارا کریں گے، ان کی یہ نیکی دیکھ کر رشک آتا ہے، کتنے برے تھے اور اب کتنے لا جواب قسم کے ہو گئے۔

کون حاجی جمن۔؟ ”بانو نے استفسار کیا۔“

ارے وہی حاجی جمن جو چند سال پہلے تک سڑے ہوئے پھل بیچا کرتے تھے اور نابالغ بچوں کو کبڈی کھیلتا سکھاتے تھے، اچانک ان پر نیکی

جب سے ہمارے ملک میں ”افطار پارٹی“ کا سلسلہ آندھی اور طوفان کی طرح شروع ہوا ہے دین اسلام کی رونقیں صاف طور سے نظر آنے لگی ہیں اور اجتماعی اعتکاف نے تو ایسے مزے باندھ رکھے ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ مجھے لچانک یہ اطلاع ملی کہ خالہ گلاب جامن کے سب سے چھوٹے بیٹے جندل میاں جنہیں پیار سے سب رس گلہ کہتے ہیں، اس سال روزہ رکھنے جا رہے ہیں۔ جندل میاں اپنے ماں باپ کے بہت چہیتے بنے ہیں جب یہ پیدا ہوئے تو ان کے والد شمشاد علی بیگ نے ایسے نام کی کھوج کی جو بالکل انوکھا اور نرالا ہو تب انہیں ایک ماہر فنکار نے کہا کہ جن کے دل و دماغ پر اچھی بری بشارتیں جو موسلا دھار بارش کی طرح برستی تھیں اور جو بیروں اور فقیروں کی توجہات کی وجہ سے دن میں بھی سچے خواب دیکھ لیا کرتے تھے، ایسے خواب کہ جن کو تعبیر ملنے میں ایک ہفتے سے زیادہ نہیں لگتا تھا۔ انہوں نے مومنانہ فراست سے کام لیتے ہوئے نومولود کا نام جندل تجویز کیا اور نام عطا کرتے وقت اس بات کی وضاحت بھی کی کہ خاندان میں جو شخص اس نام کے سچے کرنے کی کوشش کرے گا یا اس کا مطلب پوچھنے کی غلطی کرے گا۔ اس کی آنے والی نسلیں عقل و خرد سے مطلقاً محروم ہو جائیں گی، جندل ابھی بالغ نہیں ہوئے ہیں پھر بھی ان کے اہل خانہ کی خاص تمنا تھی کہ ان کا روزہ رکھوایا جائے اور ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا جائے جس میں علماء کے ساتھ ساتھ کچھ نیتاؤں کو بھی مدعو کر لیا جائے تاکہ افطار پارٹی تاریخی نوعیت کی ہو جائے۔ جیسے ہی میں نے یہ خبر سنی میں بھاگ بھاگ زنانہ خانہ میں گیا پھر میں نے بانو کو اس خبر سے خبردار کرتے ہوئے کہا۔ لیجئے بیگم صاحبہ! جندل میاں کی پیدائش کل کی بات لگتی ہے اور آج روزہ رکھنے جا رہے ہیں، وقت گزرتے ہوئے پتہ نہیں چلتا کل کی

بانو مجھے اس طرح گھور کر دیکھ رہی تھی جیسے میں اپنے گھر میں بدعقیدگی پھیلارہا ہوں۔ میں نے اس سے کہا، اتنی بھی بدگمانی ٹھیک نہیں، تم ایک بار ان سے بیعت ہو کر دیکھو جنت صبح شام نظر آئے گی۔ غلام بدست خود تمہیں شراب طہور پیش کریں گے۔

میرا دماغ مت کھائیے۔ "بانو نے اکتا کر کہا۔" جائے اپنا کام کیجئے، فضول باتوں میں اپنا وقت کیوں ضائع کرتے ہیں۔

پیارے قارئین دیکھا آپ نے۔ میں اولیاء وقت کا ناک نقشب بیان کر رہا ہوں اور میری بیوی ان باتوں کو فضول کی بکواس سمجھ رہی ہے۔ ان ہی باتوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ارسطو کے سر نے ۴ ہزار سال پہلے ان عورتوں کے بارے میں ناقص العقل ہونے کا جو فتویٰ لگایا تھا وہ سو فی صد درست تھا۔

لیجئے صاحب رمضان المبارک کے دوسرے عشرے میں افطار پارٹی کا اہتمام کر لیا گیا میں بھی اچھے اچھے کپڑے پہن کر پہلی صف میں جا کر بیٹھ گیا۔ شہر کے وہ تمام نوجوان جنہیں خوابوں میں بھی روزہ رکھنے کی توفیق نہیں ہوتی، وہ سب پہلی ہی صف کے مہمان بنے ہوئے تھے۔ کچھ نیتا قسم کے لوگ، کھدر کا لباس اور مخصوص قسم کی ٹوپی اس طرح پہن کر جلوہ گر ہوئے تھے کہ شاید اسی بہانے ہم بھی اللہ میاں کی نظروں میں آجائیں اور ہمیں خدا کی طرف سے کوئی کرسی مرحمت ہو جائے۔ تقریب تو روزے ہی کی تھی لیکن تقریب میں جو کچھ بھی ہو رہا تھا اس سے شریعت کا دور پرے کا بھی کوئی تعلق نہیں تھا، دھڑا دھڑا فوٹو اتر رہے تھے، فوٹو اگرافر کی چاندی بن رہی تھی کیوں کہ بہت سے لوگ فوٹو اگرافر کو پیسے دے کر یہ فرمائش کر رہے تھے کہ جس وقت ہم نیتا جی سے ہاتھ ملائیں تو ایک فوٹو ہمارا بھی اللہ جھوٹ نہ بلائے میں نے تو اس تقریب میں صاف طور پر یہ محسوس کیا کہ اب مولوی حضرات بھی کسرے کے سامنے آنے کے لئے بے تاب سے رہتے ہیں۔ ایک مولوی صاحب کو میں نے دیکھا وہ بار بار اپنی داڑھی میں کنگھی کر کے بار بار کسرے کے سامنے آ کر خواہ مخواہ مسکرا رہے تھے۔ صوفی اذاجاء جو فوٹو اتروانے کی بہت مخالفت کرتے تھے ان کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ انہوں نے ایک تقریب میں ایک کسرہ مین کو کچا چبانے کی کوشش کی تھی یہ کہہ کر کہ تم یہ غیر شرعی کام کیوں کرتے ہو، لیکن اس تقریب میں میں نے دیکھا کہ وہ کسرہ مین کو دیکھ کر

کا دورہ پڑا اور نہ جانے کس طرح آنا فانا وہ حج کر آئے، آج ان کی نیکیوں سے لوگ اس درجہ متاثر ہیں کہ بس اللہ نظر بد سے بچائے۔ میں نے سنا ہے۔ "بانو نے کہا۔" انہوں نے کسی کا مکان قبضہ رکھا ہے۔

تو اس سے کیا ہوتا ہے، وہ ان کا ذاتی فعل ہے اور ان کے اس ذاتی فعل کی وجہ سے ان کی وہ خصوصیات ختم نہیں ہو سکتیں جو آج ان کی ذات گرامی کا ایک اٹوٹ حصہ بن چکی ہیں اور اب تو بے تحاشہ لوگ ان سے بیعت بھی ہو رہے ہیں۔

میں ایسے لوگوں کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتی، جس آدمی کے معاملات اچھے نہ ہوں، جس کے تشدد سے ایک دنیا پریشان ہو وہ اللہ کا اچھا بندہ نہیں بن سکتا۔

بیگم یہ صرف بدگمانی ہے، صوفی قالو ملی کے منغلے داماد کونے معاملات کے صحیح ہیں وہ تو بات بات پر گالیاں تک بکتے ہیں۔ لیکن ان کے نماز روزے سے ایک دنیا متاثر ہے اور ان کا حلیہ تو اتنا شاندار ہے کہ سنا ہے کہ فرشتے تک ان کی وضع قطع کو دیکھ کر غش کھا جاتے ہیں۔ کسی جلسے میں انہیں اسٹیج پر بٹھا دینا ہی جلسے کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ تم تو ان سے بھی بدگمان ہو، جب کہ بڑے بڑے اولیاء وقت ان سے مصافحہ کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔

میری بات سن کر بانو اس طرح طنزیہ ہنسی ہنسی کہ ایک دفعہ تو میں پوری طرح جھلا گیا۔ لیکن پھر میں نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔ کچھ بھی ہو جندل میاں کی روزہ کشائی میں تو میں ضرور جاؤں گا۔ علماء وقت سے بھی ملاقات ہو جائے گی اور قوم کے خود ساختہ قائدین سے بھی۔

سنا ہے کہ اس تقریب میں مولانا حیرت علی بھی تشریف لارہے ہیں وہی حیرت علی جن کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ ان کو ایک منٹ گھور کر دیکھنے سے دس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ بیگم میں نے تو یہ سوچا ہے کہ جب تک وہ بیٹھے رہیں گے میں اہل دیہات کی طرح انہیں گھورتا ہی رہوں گا، اپنے گناہ معاف کرانے کا اس سے زیادہ آسان نسخہ پھر کب ہاتھ لگے گا اور سنا ہے کہ انہیں کسی بھی وقت آنا فانا امیر الہند بنا دیا جائے گا کیونکہ ان میں وہ تمام خصوصیات بدرجہ اولیٰ موجود ہیں جو کسی مادر زاد امیر الہند میں ہونی چاہئیں۔

ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۱ء

قابل احترام سمجھے جاتے ہیں۔ دل سکڑا ہوا، خیالات پر تعصب کی چھاپ، تنگ دل، تنگ نظر، کوتاہ دامن لیکن حلیہ اتنا شاندار کہ دیکھنے والا ایک ہی نظر میں معتقد ہو جاتا ہے اور مرید ہونے کے لئے اپنے ہاتھ پاؤں سوتے لگتا ہے۔

عبداللہ راہی نے کہا تھا کہ

جرات و وفا خوئی شان آدمیت ہے

آدمی لباسوں سے محترم نہیں ہوتا

لیکن حالات زمانہ تو یہ بتا رہے ہیں کہ اس وقت آدمی صرف لباس ہی سے محترم سمجھا جاتا ہے، اندر کتنا ہی سناٹا ہو، اگر باہر رونق ہے اور اچھی خاصی چہل پہل ہے تو لوگ سلامیاں دینے پر مجبور اور بے بس سے ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ آپ یقین کریں، میں کر بلا شریف کی قسم کھا کر کہتا ہوں صوفی آپار کے بڑے بھائی صوفی ظمطراق کچھ بھی تو نہیں ہیں انہیں کلمہ شہادت بھی پوری طرح یاد نہیں ہے لیکن جس وقت کسی محفل میں آتے ہیں تو لوگ ان کا حلیہ شریف دیکھ کر بے اختیار کھڑے ہو جاتے ہیں اور مصافحوں کی ریل پیل شروع ہو جاتی ہے، مجھ جیسا بد عقیدہ انسان بھی کئی بار محض ان کے حلقے کی وجہ سے ان سے مصافحہ کرنے پر مجبور ہو گیا تھا۔ مصافحے کی تکلیف سے میں واقف ہوں، دراصل ان کے کچھ جیلوں کو یہ ہدایت ہے کہ جیسے ہی وہ گھر سے نمودار ہوں تو وہ مصافحے کے لئے ان پر ٹوٹ پڑیں بس ان کی دیکھا دیکھی مصافحہ کرنے والوں کی لائن لگ جاتی ہے اور کچھ دیہاتی تو یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت کا ہاتھ ٹچ ہوتے ہی جنت واجب ہو جائے گی۔ افطار پارٹیوں میں ایسے بزرگوں کو ضرور بلایا جاتا ہے کیونکہ خود ساختہ قائدوں کی طرح اس طرح کے مسلمان جو صرف لباس ہی سے پہچانے جاتے ہیں، محفل میں سماں باندھ دیتے ہیں اور آسمان سیاست پر روشن ستاروں کی طرح دکھنے لگتے ہیں۔

دوران پارٹی میں نے مرزا شمشاد بیگ سے کہا کہ کیا جندل میاں کا روزہ سچ رچ رکھو یا تھا، انہوں نے مجھے غصے سے گھورا پھر بولے، بالکل ہی بے وقوف سمجھتے ہو، ارے افطار پارٹی کو بہانہ چاہئے روزہ تو آج ہمارا بھی نہیں ہے۔

تو کیا جندل کا روزہ نہیں ہے۔ میں نے تعجب سے ان کی طرف

دیکھا۔

نہ جانے تسخیر کا ایسا کونسا عمل کر رہے تھے کہ کیمبرہ مین بار بار ان کے فوٹو اُتار رہا تھا اور وہ خود بھی کیمبرے کے سامنے سے ہٹنے کا نام بھی نہیں لے رہے تھے۔

خدا کے لئے ایک فوٹو ہمارا بھی اُتار لو، ہم بھی تو روزہ رکھ کر یہاں آئے ہیں۔ مولوی بسمل کے صاحب زادے نے کیمبرہ مین سے کہا، اس صاحب زادے کے لب و لہجے میں جو حسرت تھی اس کو بیان کرنا آسان نہیں ہے، اس پر رحم آگیا اور میں نے فوٹو گرافر سے کہا۔ یار یہ جو فوٹو اتروانے کی بات کر رہا ہے اس کا فوٹو ضرور اُتارو۔ یہ مولوی بسمل کا بیٹا ہے۔ اس کے بعد کیمبرہ مین نے اسی صاحب زادے کے کئی فوٹو دھڑا دھڑا اُتارے، جب صاحب زادے کے فوٹو اتر رہے تھے تو نہ جانے کتنے لوگوں کے منہ میں پانی آ رہا تھا۔ آپ سے کیا پردہ مجھے بھی لالچ آ رہا تھا کہ کاش ہلکی سی توجہ ادر بھی۔ کیمبرہ مین نے شاید میرے چہرے پر مچھلنے والے ارامانوں کو تاڑ لیا تھا، انہوں نے اچانک کیمبرہ کا رخ میری طرف کیا اور ایک دو فوٹو میرے کھینچ ڈالے میں نے کیمبرہ مین کے قریب جا کر قاری باسط کے لہجے میں کہا، جزاک اللہ اللہ تمہیں دونوں جہان کی خوشیوں سے نوازے، آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ افطار پارٹی کا کمال یہ ہوتا ہے کہ جو لوگ بھول کر بھی کبھی روزہ نہیں رکھتے وہی اس کے منتظم ہوتے ہیں اور ایمان و عمل سے کورے لوگ سب سے زیادہ ان افطار پارٹیوں کا لا بھ اٹھاتے ہیں۔ ہمارے شہر میں ایک دو صاحب ایسے بھی ہیں کہ ان کا حلیہ دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ پچھلے جنم میں یہ مہاتما گاندھی کے خونی رشتے دار رہے ہوں گے وہ بکے مسلمان ہیں لیکن ان کا حلیہ دیکھ کر بے اختیار نمستے کہنے کو دل چاہتا ہے وہ بھی سلام سے زیادہ آداب عرض کہہ کر لوگوں کو مخاطب کرتے ہیں۔ دراصل وہ یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ پہلے ہندوستانی ہیں اور بعد میں مسلمان۔ جی ہاں کھادی لباس گاندھیائی ٹوپی کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ اسے دیکھ کر بے اختیار قوم نیتا جی نمستے کہنے کے لئے بے چین سی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ میرے شہر کے ایسے ہی کئی لوگ جو لباس کی وجہ سے اچھی خاصی شہرت حاصل کر چکے ہیں، انہوں نے زندگی میں کوئی سیاسی کارنامہ انجام نہیں دیا۔ کبھی کسی کی کوئی مدد بھی نہیں کی لیکن ان کا کھدر کا لباس انہیں نیتا باور کرانے کے لئے بہت کافی ہے۔ نیتاؤں کی طرح اب ہمارے مولوی حضرات بھی صرف کرتے پچامے اور پگڑی کی وجہ سے

میں نے سنا ہے کہ افطار کے وقت اللہ کی رحمتیں برستی ہیں اور دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں لیکن میں کہتا ہوں کہ آج کل جو سیاسی قسم کی افطار پارٹیاں ہو رہی ہیں ان میں رحمتیں کیونکر برستی ہوں گی اور دعائیں جب کوئی مانگتا ہی نہیں تو وہ قبول کیسے ہوتی ہوں گی البتہ یہ ضرور ہے کہ ان پارٹیوں کی وجہ سے ان لوگوں کا قرب حاصل ہو جاتا ہے جو خدا سے خود بھی دور ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی دور کرنے کی جدوجہد میں مصروف نظر آتے ہیں۔

اسی پارٹی میں میری نظر صوفی قالوہلی کے منہ بولے بھانجے صوفی تلواری جنگ پر پڑی وہ الف کے نام بے نہیں جانتے لیکن ماشاء اللہ ان کے پیچھے تو مریدوں کا ایک قافلہ تھا۔ علم تو خیر علم ہی ہے لیکن جہالت کا بھی اپنا ایک کمال ہے اگر جہالت نہ ہوتی تو ایسے ویسے لوگ پیر بنتے اور نہ اجہل قسم کے لوگ کسی کا دامن پکڑتے۔ جہالت کی وجہ سے کتنے ہی لوگوں کا کاروبار پیری مریدی کروفر کے ساتھ چل رہا ہے۔ فرشتے لاکھ کہتے پھر میں کہ ہذا قوم جاہلون۔ لیکن دیہات کے نادان اور علم دین سے کورے لوگ تو ان پیروں کے پیروں تلے اپنے پر بچھاتے ہیں۔

تم صوفی تلواری جنگ سے مصافحہ نہیں کرو گے؟ ”منشی مروارید نے میرے قریب آ کر کہا۔“

کیوں کروں؟

کیا بے حساب جنت میں نہیں جانا چاہتے؟ ارے یہ مانے ہوئے بزرگ ہیں، جس کو دیکھ کر اگر آنکھ بھی مار دیتے ہیں تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے، کتنے ہی گناہگار لوگ ان کی توجہ کی وجہ سے آج جنت الفردوس میں دندنارہے ہیں۔

یار تم میرا موڈ خراب مت کرو۔ ”میں نے جھلا کر کہا۔“ میں نہیں مانتا کہ لوگ اس طرح کے لوگوں سے ہاتھ ملا کر جنت میں داخل ہوں گے۔ تم جانو۔ میں تو ضرور ہاتھ ملاؤں گا کیونکہ میں تو یار نماز بھی نہیں پڑھتا اگر ان کی توجہ نہ ہوئی تو خواہ مخواہ دوزخ میں جھونک دیا جاؤں گا۔ یہ کہہ کر وہ بھی مصافحہ کرنے والوں کی بھیڑ میں کھو گئے اور میں سوچنے لگا کہ مسلمان جنت میں گھسنے کے لئے کیسے کیسے شارٹ کٹ راستے تلاش کر لیتے ہیں۔

افطار پارٹی سے نمٹ کر میں اپنے چند دوستوں کے ساتھ اجتماعی

یار آہستہ بولو، کوئی سن لے گا۔

کوئی سن بھی لے گا تو کیا ہوگا۔ ”میں نے کہا۔“ اس مبارک تقریب میں نوے فیصد وہ لوگ موجود ہیں جنہوں نے پچھلے دس سالوں میں ایک بھی روزہ نہیں رکھا۔ لیکن فرضی صاحب۔ شکل سے تو سب روزے دار لگ رہے ہیں، لالہ پردھول کی صورت دیکھ کر ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی گھڑی چلتے چلتے بند ہو گئی ہو، کیا بعید ہے انہوں نے روزہ رکھ لیا ہو۔

آپ صوفی البلاغ کو نہیں دیکھ رہے، ان کی شکل تو یہ بتا رہی ہے کہ جیسے انہوں نے صوم وصال رکھ رکھا ہو لیکن بخدا میں جانتا ہوں کہ وہ بھی روزے سے نہیں ہیں۔ آپ بھی چھپے رستم ہیں۔ ”مرزا شمشاد بولے۔“ سب کے باطن کا حال آپ پر کھلا رہتا ہے، ہمیں بھی کوئی ایسا عمل بتا دو کہ کم سے کم اپنی بیوی کے اندرون کو سمجھ سکیں۔

حضرت۔ میں نے کہا، عورتوں کے صرف بیرونی اوصاف کو دیکھنا چاہئے کیونکہ عورتوں کا اندرون ہوتا ہی نہیں۔

ابھی ہماری باتیں چل ہی رہی تھیں کہ گھنٹی بجنے لگی اور لوگ بے تحاشہ افطاری پر ٹوٹ پڑے۔ بعض لوگوں کے کھانے کا انداز یہ بتا رہا تھا جیسے وہ پورے ہفتے سے حالت صوم میں مبتلا تھے اور آج ہی انہیں کھانا نصیب ہوا ہے۔ مرزا شمشاد نے مجھ سے کہا چلو تم بھی شروع ہو جاؤ، لوگ جس رفتار سے کھانا کھا رہے ہیں اس سے اس بات کا اندیشہ ہے کہ روزے دار اور غیرت مند قسم کے لوگ بھوکے رہ جائیں گے اور ساری افطاری اور مرغ مسلم وہی لوگ ہڑپ کر جائیں گے جن کے گھر میں بھی کوئی روزہ نہیں رکھتا لیکن اس محفل میں وہ پوری تیاریوں کے ساتھ آئے ہیں۔

مرزا شمشاد کے کہنے پر میں نے بھی کھجور سے افطار کر کے افطاری کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا لیکن اس عرصے میں کئی ڈشیں بالکل صاف ہو گئی تھیں اور اتنی سی دیر میں یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ ہماری قوم کھانے کے میدان میں کسی دوسری قوم سے ہرگز ہرگز پیچھے نہیں ہے۔ افطار پارٹی کے دوران سیاسی لوگ اپنی موجودگی ظاہر کرنے کے لئے کھاتے بھی رہے کھنکھارتے بھی رہے اور ایک دوسرے کو دیکھ کر اپنے ہاتھ بھی ہلاتے رہے۔

اعتکاف کی منڈی میں گیا، بڑی بڑی دکانیں کھلی ہوئی تھیں، جنہیں دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا تھا کہ اب عبادتوں پر سیاست کی کالی گھنائیں منڈ لانے لگی ہیں۔ بچپن میں یہ سنا کرتے تھے کہ اعتکاف کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ خود کو ریت میں چھپالو۔ شہر کی کسی ایک مسجد میں ایک آدمی کا بھی اعتکاف میں بیٹھ جانا کافی سمجھا جاتا تھا۔ آج سے ۳۰ برس پہلے لوگ عبادت سنجیدگی کے ساتھ کیا کرتے تھے، ریا و نمود کا شائبہ تک نہیں ہوتا تھا۔ دیوبند کے لوگ چونکہ امام ابوحنیفہ کے پیروکار تھے اس لئے نماز تہجد باجماعت پڑھنے کو درست نہیں سمجھتے تھے، لوگ تہجد کی نمازیں اپنے گھروں میں ادا کیا کرتے تھے۔ خدا ہی جانے دیوبند میں یہ بدعت کس نے شروع کی لیکن دیکھتے دیکھتے لوگ اس میں مبتلا ہو گئے اور پھر یہ ہوا کہ مختلف پیروں نے اپنی اپنی دکان اپنے اپنے علاقے میں کھول لی۔ آج صورت حال یہ ہے کہ اجتماعی اعتکاف کے نام پر مسجدوں میں اچھے خاصے میلے لگنے لگے ہیں اور مسجدوں میں عبادتیں کم اور خرمستیاں زیادہ ہو رہی ہیں۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ ایک آفت اور بھی ہے آپس میں کمیشن بھی چل رہا ہے، بحث اس پر بھی ہو رہی ہے پر کس کی دکان میں کتنا سودا ہے اور گراہک کس دکان پر زیادہ ٹوٹ رہے ہیں، سچ تو یہ ہے جب سے عبادتوں پر سیاست کا اثر آیا ہے تب سے اللہ کی عبادتیں بھی اچھا خاصا ایک مذاق بن کر رہ گئی ہیں۔ جو لوگ پورے سال سیاست کی کچھڑ میں پوری طرح لت پت رہتے ہیں وہ رمضان کا چاند دیکھتے ہی مذہبی مورچے سنبھال لیتے ہیں اور خود کو متقی اور پرہیزگار ثابت کرنے کے لئے اجتماعی اعتکاف کی دکانداری شروع کر دیتے ہیں۔ عام زندگی میں جو لوگ مغرور، سرکش، بے خمیر، ہٹ دھرم بنے پھرتے ہیں کہ رمضان میں اچانک ان پر نیکی کا دورہ پڑ جاتا ہے اور وہ فرشتے سے بن کر مسجدوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور ان کے چیلے ڈگڈگی بجانے لگتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی عبادت ہے۔؟ کیا اسی کا نام تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔؟ ہاں سنئے میں اپنے چند من چلے دوستوں کے ساتھ ایک تھوک کی دکان میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ تراویح کے دوران لوگ مسجد میں پسرے ہوئے تھے اور آپس میں دنیا کی باتیں کرنے میں مصروف تھے۔ مسجد میں لاؤڈ اسپیکر اتنے شاندار لگے ہوئے تھے کہ ان کی آوازوں سے غیر مسلمین تک کا ناک میں دم ہو رہا تھا اور جو لوگ اپنی اپنی مسجدوں میں نماز تراویح پڑھ کر

اپنے گھروں کو چلے گئے تھے ان کا سکون بھی متاثر تھا۔ لاؤڈ اسپیکر کی آواز صرف نمازیوں تک محدود ہونی چاہئے، پورے شہر کو اپنی آواز سنانا اگر ریا و نمود نہیں ہے تو پھر ریا و نمود نام کی کوئی چیز اس دنیا میں نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ قیام اللیل کے نام پر حنفیت کا جس درجہ قتل عام ہمارے دیوبند میں ہو رہا ہے اور عبادت کے نام پر جو بدعتیں ہمارے دیوبند میں رائج ہو گئیں ہیں اس کا عشر عشر بھی پورے ملک میں کہیں نظر نہیں آتا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلک دیوبند آہستہ آہستہ ختم ہو رہا ہے اور مسلک دیوبند کی عصمت پورے شباب پر ہے۔

میرے ایک دوست کہنے لگے یار یہ کیا اعتکاف ہے کہ لوگ مسجد میں اچھی خاصی پکنک منا رہے ہیں۔

میں نے کہا۔ بھائی صاحب بے شک اپنی آنکھیں کھلی رکھو لیکن اپنی زبان کو بند رکھو، کیونکہ فتوؤں کی مشین گن بھی ان ہی لوگوں کے ہاتھ میں ہے اگر وہ شروع ہو گئی تو تمہارا ایمان بھی خطرے میں پڑ جائے گا۔

یار میں نے تو یہ بھی سنا ہے۔ ”صوفی زلزل بولے۔“ کہ اجتماعی اعتکاف کے دوران ان پیروں کے کچھ دلال بھی ہوتے ہیں جو عوام کو مرید بننے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ہر سال پانچ سو، سات سو نئے مرید ان کے حلقے میں شامل ہو جاتے ہیں۔ سنا ہے کہ پیری مریدی کی شریعت میں صفر کی کوئی قید نہیں ہے۔ یعنی صفر کسی بھی ہندسے کے ساتھ دو چار اپنی مرضی سے بھی بڑھائے جاسکتے ہیں۔

کیا مطلب۔؟ صوفی صواذ صواذ نے صوفی زلزل کی طرف حیرت سے دیکھا۔

مطلب یہ ہے کہ اگر تازہ دس مرید بنے ہوئے ہوں تو ایک صفر بڑھا کر سو بنایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ایک پیر صاحب کے دس ہزار مرید تھے ان کے چچوں نے صرف دو صفر بڑھا کر ان کی تعداد دس لاکھ کر دی۔ اس طرح کی حرکتوں کو فرشتے بھی ناجائز نہیں سمجھتے کیونکہ صفر تو بے زبان ہوتا ہے اس کو ادھر ادھر کسی بھی جگہ منجھکتے ہیں۔

کمال ہے۔ ”میں نے بھی حیرت کا اظہار کیا۔“ اور میرے تو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس جھوٹ سے ان لوگوں کو ملتا کیا ہے۔

فرضی صاحب بہت کچھ ملتا ہے۔ حکومت وقت پر اپنی دھاک قائم ہوتی ہے اور مرید ان باصفا بھی مرعوب ہوتے ہیں۔ سارے سال

تراویح ختم ہو گئی۔

وہ بولے نہیں۔ ابھی تو صرف ۱۲ رکعات ہوئی ہیں۔ ابھی تو صبح کی دعا پڑھی ہے۔ کچھ ناشتہ وغیرہ کر کے تھکن اتار لیں۔ امام صاحب بھی یہ فرماتے ہیں۔

ان کا جواب سن کر میں نے اپنے دوستوں کو یہ بات بتا دی۔ سب حیران تھے اور میں دل ہی دل میں یہ سوچ رہا تھا کہ یہ جواب نہیں کہ مستی کی مستی اور عبادت کی عبادت۔

اب فرضی صاحب آپ کا کیا خیال ہے؟ میرا خیال یہ ہے کہ اللہ کسی کو صاحب شعور نہ بنا۔ اسی طرح بے شعور رکھے۔ کیونکہ جب کسی کو دین کا شعور نصیب ہو جاتا ہے تو اس طرح کی حرکتوں کو دیکھ کر جو کرب ہوتا ہے وہ ناقابل بیان ہے اور اگر وہ بے شعور ہو تو اسے تکلیف نہیں ہوتی وہ تو ایسی فضاؤں کو جنت کی فضا سمجھ کر مگن رہتا ہے اور اس کی بے شعوری اسے کسی کرب میں مبتلا نہیں ہونے دیتی۔ بے شعوری اور جہالت اسی طرح خوش رکھتی ہے جس طرح یہ سب لوگ۔

میں نے مجمع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اپنی لاشعوری اور جہالت کی وجہ سے بدعتوں کو تقویٰ اور پرہیزگاری سمجھ رہے ہیں۔ اس کے بعد ہم واپس آگئے اور یہ شعر میرے ذہن میں کھلبلا رہا۔

یارب تیرے سادہ لوح بندے کدھر جائیں
کہ بادشاہی بھی عیاری ہے اور درویشی بھی عیاری
اور یہ شعر بھی میرے ذہن میں چھلانگیں لگا رہا تھا۔

سب بہت خوش ہیں عبادت کا اسے دے کے فریب
وہ مگر خوب سمجھتا ہے خدا ہے وہ بھی

(یار زندہ صحبت باقی)

روحانی علاج کا ایک معتبر ادارہ

”ہاشمی روحانی مرکز“

بدھ کے دن روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ لاکھوں لوگ ہماری خدمات سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

ہمارا مکمل ہتھ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالعالی دیوبند ضلع سہارنپور یوپی

فون نمبر: 09359882674

سیاست کی گندی گلیوں میں مڑ گشتی کرنے کے بعد جب اعتکاف کے جلوے بکھیرے جاتے ہیں تو پھر یہ سمجھانے کی ضرورت نہیں پڑتی کہ رند کے رند رہے اور ہاتھ سے جنت نہ گئی۔

اب دیکھئے۔ ”صوفی ہونہار بولے۔“ دستاوی کا قتل عام کرنے کے بعد کچھ لوگوں نے ایک ہی اعتکاف کے جھٹکے میں اپنے سارے گناہ معاف کرا لئے۔ اللہ میاں بھی خوش اور شیطان بھی خوش۔ اس دوران میری نظر ایک شخص پر پڑی وہ حضرت جی کی تعریفوں کے پل باندھتے ہوئے ایک دیہاتی کو یہ سمجھا رہا تھا کہ رات کو ۱۲ بجے کے بعد حضرت جی کی ملاقات روزانہ اللہ تعالیٰ سے ہوتی ہے، حضرت جی سے بیعت ہو جاؤ پھر گناہ بھی کرو گے تو وہ بھی نیکی سمجھا جائے گا۔ مجھے دیکھو جب سے حضرت سے بیعت ہوا ہوں وارے کے نیارے ہو گئے ہیں۔ میرا مائدہ اعمال نیکیوں سے بھرا پڑا ہے۔

دیکھا۔ کیسی لچھے دار تقریر کر رہا ہے۔ ”صوفی زبرد بولے۔“ اور دیکھ لینا کہ آج کل میں اس کو مرید بنا کر چھوڑے گا۔

اور بھائی لوگوں یہ تو اعتکاف ہے۔ ”میں نے پرزور انداز میں کہا۔“ اب تو دعاؤں پر سیاست کی کالی کالی گھٹائیں منڈلا رہی ہیں۔ دعاؤں میں بھی خلوص باقی نہیں رہا۔ ہر مولوی یہ ثابت کر رہا ہے کہ دعا میں اچھی کرار ہا ہوں، دعائیں قبول ہو رہی ہیں یا نہیں اس سے کوئی بحث نہیں ہے، لفظوں کی کبڈی میں ہر مولوی اپنے داؤ بیچ دکھا رہا ہے۔ دراصل سیاست نے مذہبی لوگوں کا خانہ خراب کر کے رکھ دیا ہے۔ ہر چیز میں دکھاوا ہے اور اس دکھاوے سے دعائیں بھی محفوظ نہیں رہ سکی ہیں۔

تو پھر ہوگا کیا؟ ”صوفی دلدل نے پوچھا۔“

کچھ نہیں ہوگا، سیاست کی یہ دکانیں بنام مذہب اسی طرح چلتی رہیں گی اور جب تک عوام میں دینی شعور پیدا نہیں ہوگا یہ سیاسی شور وغل مسجدوں میں بنام عبادت اسی طرح جاری رہے گا، کیونکہ پہلے سیاست مدرسوں میں آئی، پھر پیری مریدی میں آئی، پھر عبادتوں میں آئی، پھر دعاؤں میں آئی اور دیکھئے اب ایمان اور عقیدے بھی عنقریب سیاست کی نذر ہو جائیں گے۔

اسی دوران دس لوگ بڑی مسجد سے باہر نکلے اور ایک ہوٹل کی طرف چل پڑے۔ میں نے ان سے علیک سلیک کے بعد پوچھا کہ کیا

کل امر مرہون باوقاتها (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

الاعمال کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ خس اعمال کے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

ترتیب (ع)

یہ نظر خس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قرآن (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، خس ستاروں کا خس قرآن ہوتا ہے۔

سعد کو اکب: قمر عطار، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کو اکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات

ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کو اکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۳ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے

ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی خس ہوں گے۔

حضور نورالمرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرہون باوقاتها یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چرا کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۱ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

نظرات کے اثرات چند درجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ستائیت (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کمال دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض و عداوت مثالی ہے۔ اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسلیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے ستائیت سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (د)

یہ نظر خس اکبر اور کمال دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبیات میں پائی جاتی ہے۔

فہرست نظرات برائے عالمین ۲۰۱۱ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۱ دسمبر	قمر و زحل	تثلیث	۱۲-۷
۲ دسمبر	قمر و مشتری	تدلیس	۲۲-۵۳
۳ دسمبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۹-۴۹
۴ دسمبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۱۵-۳۲
۵ دسمبر	شمس و عطارد	قرآن	۱۳-۲۲
۶ دسمبر	قمر و زہرہ	ترجیع	۴-۲۶
۷ دسمبر	قمر و عطارد	تثلیث	۸-۵۰
۸ دسمبر	قمر و زحل	مقابلہ	۱۲-۲۵
۹ دسمبر	قمر و مشتری	قرآن	۲۲-۶
۱۰ دسمبر	قمر و مریخ	تثلیث	۲۰-۳۲
۱۱ دسمبر	قمر و عطارد	مقابلہ	۱۹-۳۶
۱۲ دسمبر	قمر و مریخ	ترجیع	۱۰-۱۲
۱۳ دسمبر	قمر و زحل	تثلیث	۱۲-۳۴
۱۴ دسمبر	قمر و مشتری	تدلیس	۲۰-۱۸
۱۵ دسمبر	قمر و مریخ	تدلیس	۱۲-۳۶
۱۶ دسمبر	قمر و مشتری	ترجیع	۴-۲۵
۱۷ دسمبر	قمر و عطارد	ترجیع	۷-۵
۱۸ دسمبر	قمر و مریخ	قرآن	۱۳-۳
۱۹ دسمبر	قمر و شمس	ترجیع	۶-۱۷
۲۰ دسمبر	قمر و زحل	قرآن	۱۱-۲۸
۲۱ دسمبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۲۱-۲۳
۲۲ دسمبر	قمر و عطارد	قرآن	۸-۴۰
۲۳ دسمبر	تدلیس	تدلیس	۱۵-۳۳
۲۴ دسمبر	قمر و مریخ	تثلیث	۲-۴۱
۲۵ دسمبر	قمر و زہرہ	قرآن	۱۳-۴
۲۶ دسمبر	قمر و عطارد	تدلیس	۰۰-۳۱
۲۷ دسمبر	قمر و مشتری	تثلیث	۵-۵۸
۲۸ دسمبر	قمر و مریخ	تدلیس	۱۹-۲۶
۲۹ دسمبر	قمر و عطارد	ترجیع	۱۵-۱۰
۳۰ دسمبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۱۹-۷

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۱ نومبر	قمر و زحل	تدلیس	۱۳-۴۶
۲ نومبر	قمر و عطارد	تدلیس	۱-۲۶
۳ نومبر	قمر و زحل	تثلیث	۲۲-۳۶
۴ نومبر	قمر و عطارد	ترجیع	۷-۳۱
۵ نومبر	قمر و شمس	تثلیث	۱۳-۲۵
۶ نومبر	قمر و عطارد	تثلیث	۱۲-۲۵
۷ نومبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۱۲-۵۵
۸ نومبر	قمر و زحل	مقابلہ	۲۳-۳۹
۹ نومبر	قمر و مشتری	قرآن	۲۰-۳۹
۱۰ نومبر	قمر و شمس	مقابلہ	۱-۲۵
۱۱ نومبر	قمر و مریخ	ترجیع	۲-۲۱
۱۲ نومبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۳-۴۳
۱۳ نومبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۵-۳۵
۱۴ نومبر	قمر و شمس	تثلیث	۹-۳۲
۱۵ نومبر	قمر و مشتری	ترجیع	۱۰-۵۱
۱۶ نومبر	قمر و عطارد	تثلیث	۵-۳۷
۱۷ نومبر	قمر و مشتری	تثلیث	۸-۱۹
۱۸ نومبر	قمر و عطارد	ترجیع	۱۲-۱۹
۱۹ نومبر	قمر و شمس	تدلیس	۳-۳۲
۲۰ نومبر	قمر و عطارد	تدلیس	۱۵-۸
۲۱ نومبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۱۰-۵۴
۲۲ نومبر	قمر و مریخ	تدلیس	۱۷-۰۰
۲۳ نومبر	قمر و شمس	قرآن	۱۱-۴۰
۲۴ نومبر	قمر و عطارد	قرآن	۱۵-۳۲
۲۵ نومبر	قمر و زحل	تدلیس	۰۰-۴۳
۲۶ نومبر	قمر و زہرہ	قرآن	۹-۵۷
۲۷ نومبر	قمر و مریخ	تثلیث	۲۱-۵۳
۲۸ نومبر	قمر و زحل	ترجیع	۴-۳۱
۲۹ نومبر	قمر و مشتری	ترجیع	۱۵-۲۰
۳۰ نومبر	قمر و عطارد	تدلیس	۱۹-۵

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۱ اکتوبر	قمر و مریخ	تثلیث	۲۳-۰۰
۲ اکتوبر	قمر و عطارد	تدلیس	۴-۲۸
۳ اکتوبر	قمر و مشتری	تثلیث	۴-۵۴
۴ اکتوبر	قمر و عطارد	ترجیع	۸-۳۵
۵ اکتوبر	قمر و زہرہ	ترجیع	۱۱-۲۸
۶ اکتوبر	قمر و مشتری	ترجیع	۱۲-۲۲
۷ اکتوبر	قمر و عطارد	تثلیث	۱۰-۵۱
۸ اکتوبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۳-۲۸
۹ اکتوبر	قمر و مشتری	تدلیس	۲۱-۳۵
۱۰ اکتوبر	قمر و مریخ	تثلیث	۲۱-۳۲
۱۱ اکتوبر	قمر و زحل	مقابلہ	۱۰-۴۶
۱۲ اکتوبر	قمر و عطارد	مقابلہ	۵-۲۸
۱۳ اکتوبر	شمس و زحل	قرآن	۲-۴۴
۱۴ اکتوبر	زہرہ و مشتری	مقابلہ	۵-۲۳
۱۵ اکتوبر	قمر و مریخ	تدلیس	۴-۳۵
۱۶ اکتوبر	عطارد و مشتری	مقابلہ	۰۰-۲۵
۱۷ اکتوبر	قمر و مشتری	تدلیس	۲۰-۰۰
۱۸ اکتوبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۶-۲۹
۱۹ اکتوبر	قمر و شمس	ترجیع	۲۲-۴۹
۲۰ اکتوبر	قمر و مشتری	ترجیع	۳-۶
۲۱ اکتوبر	قمر و مشتری	قرآن	۱-۲۹
۲۲ اکتوبر	قمر و مشتری	تثلیث	۶-۲۴
۲۳ اکتوبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۲-۱۵
۲۴ اکتوبر	قمر و مریخ	تدلیس	۷-۲۰
۲۵ اکتوبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۵-۲۳
۲۶ اکتوبر	قمر و زہرہ	قرآن	۹-۵۳
۲۷ اکتوبر	قمر و زحل	تدلیس	۸-۴۸
۲۸ اکتوبر	قمر و مریخ	تثلیث	۱۱-۳۳
۲۹ اکتوبر	قمر و مشتری	تثلیث	۶-۴۹
۳۰ اکتوبر	قمر و شمس	تدلیس	۱۱-۴

فہرست نظرات

اکتوبر، نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء

عالمین کی سہولت کے لئے

۲۸-۱۱	قمر و زہرہ	۱۵ اکتوبر
۲۲-۱۲	قمر و مشتری	۱۶ اکتوبر
۳۹-۲۲	قمر و شمس	۲۰ اکتوبر
۶-۳	قمر و مشتری	۲۱ اکتوبر
۳۱-۱۷	قمر و عطارد	۲۴ اکتوبر
۲۱-۲	قمر و مریخ	۱۲ نومبر
۵۱-۱۰	قمر و مشتری	۱۷ نومبر
۱۹-۱۲	قمر و عطارد	۲۰ نومبر
۳۱-۳	قمر و زحل	۲۹ نومبر
۲۰-۱۵	قمر و مشتری	۲۹ نومبر
۲۶-۳	قمر و زہرہ	۵ دسمبر
۱۲-۱۰	قمر و مریخ	۱۰ دسمبر
۱۷-۶	قمر و شمس	۱۴ دسمبر
۵-۱۷	قمر و عطارد	۱۶ دسمبر
۱۷-۶	قمر و شمس	۱۸ دسمبر
۱۰-۱۵	قمر و عطارد	۳۰ دسمبر

مقابلہ

۳۶-۱۰	قمر و زحل	۱۳ اکتوبر
۲۸-۵	قمر و عطارد	۱۳ اکتوبر
۲۵-۰۰	عطارد و مشتری	۱۷ اکتوبر
۲۳-۵	قمر و مشتری	۲۷ اکتوبر
۳۵-۱	قمر و شمس	۱۱ نومبر
۳۳-۳	قمر و مشتری	۱۳ نومبر
۳۵-۵	قمر و مریخ	۱۳ نومبر
۵۳-۱۰	قمر و مشتری	۲۳ نومبر
۲۵-۱۲	قمر و زحل	۶ دسمبر
۷-۱۹	قمر و مریخ	۳۰ نومبر

۳۶-۱۳	قمر و زحل	کیم رومبر
۲۶-۱	قمر و عطارد	۲ رومبر
۳۲-۳	قمر و شمس	۲۱ رومبر
۸-۱۵	قمر و عطارد	۲۲ رومبر
۳۳-۰۰	قمر و زحل	۲۷ رومبر
۵-۱۹	قمر و عطارد	۳۰ رومبر
۵۳-۲۲	قمر و مشتری	کیم رومبر
۳۹-۹	قمر و زہرہ	۲ دسمبر
۱۸-۲۰	قمر و مشتری	۱۱ دسمبر
۳۶-۱۲	قمر و مریخ	۱۲ دسمبر
۳۳-۱۵	قمر و زہرہ	۲۲ دسمبر
۵۸-۵	قمر و عطارد	۲۸ دسمبر
۲۶-۱۹	قمر و شمس	۲۹ دسمبر

قرآن

۳۲-۲	شمس و زحل	۱۳ اکتوبر
۲۹-۱	قمر و مشتری	۲۲ اکتوبر
۵۳-۹	قمر و زہرہ	۲۸ اکتوبر
۳۹-۲۰	قمر و مشتری	۹ نومبر
۴۰-۱۱	قمر و شمس	۲۵ نومبر
۳۲-۱۵	قمر و عطارد	۲۶ نومبر
۵۷-۹	قمر و زہرہ	۲۷ نومبر
۲۲-۱۳	شمس و عطارد	۴ دسمبر
۶-۲۲	قمر و مشتری	۶ دسمبر
۳-۱۳	قمر و مریخ	۱۷ دسمبر
۳۸-۱۱	قمر و زحل	۲۰ دسمبر
۴-۱۳	قمر و زہرہ	۲۷ دسمبر

ترتیب

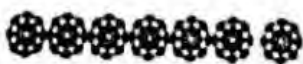
۳۵-۸	قمر و عطارد	۴ اکتوبر
------	-------------	----------

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت نظر
کیم راکتوبر	قمر و مریخ	۰۰-۲۳
۳ اکتوبر	قمر و مشتری	۵۳-۳
۷ اکتوبر	قمر و عطارد	۵۱-۱۰
۱۱ اکتوبر	قمر و مریخ	۳۲-۲۱
۱۹ اکتوبر	قمر و زہرہ	۲۹-۶
۲۳ اکتوبر	قمر و مشتری	۲۳-۶
۳۰ اکتوبر	قمر و مریخ	۳۳-۱۱
۳۱ اکتوبر	قمر و مشتری	۳۹-۶
۳ نومبر	قمر و زحل	۲۶-۲۲
۷ نومبر	قمر و عطارد	۲۵-۱۳
۷ نومبر	قمر و زہرہ	۵۵-۱۲
۱۶ نومبر	قمر و شمس	۳۲-۹
۱۸ نومبر	قمر و عطارد	۳۷-۵
۲۸ نومبر	قمر و مریخ	۵۳-۲۱
کیم رومبر	قمر و زحل	۷-۱۲
۵ دسمبر	قمر و عطارد	۵۰-۸
۷ دسمبر	قمر و مریخ	۳۲-۲۰
۷ دسمبر	قمر و مریخ	۳۲-۲۰
۲۶ دسمبر	قمر و مریخ	۴۱-۲

تسدیس

۲۸-۲	قمر و عطارد	۲ اکتوبر
۳۵-۲۱	قمر و مشتری	۱۸ اکتوبر
۳۵-۳	قمر و مریخ	۱۷ اکتوبر
۰۰-۲۰	قمر و مشتری	۱۸ اکتوبر
۱۵-۲	قمر و زہرہ	۲۳ اکتوبر
۲۰-۷	قمر و مریخ	۲۶ اکتوبر
۴۰-۱۱	قمر و شمس	۳۱ اکتوبر



نظرات سے فائدہ اٹھائیں

تک پہنچے۔ اگر اس وقت کسی سفر کی شروعات کریں تو دوران سفر لوگ عزت و محبت سے پیش آئیں گے اور تندرستی بحال رہے گی، اگر اس وقت کسی ذمہ داری کو سنبھالے تو سرخوردہ ہے۔ اس وقت کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ نقش بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۲۸۲	۲۸۵	۲۸۹	۲۷۵
۲۸۸	۲۷۶	۲۸۱	۲۸۶
۲۷۷	۲۹۱	۲۸۳	۲۸۰
۲۸۴	۲۷۹	۲۷۸	۲۹۰

قرآن قمر و زہرہ

وقت ۲۸ اکتوبر ۲۰۱۱ء صبح ۹ بج کر ۵۳ منٹ۔ یہ وقت میاں بیوی کی محبت اور دودلوں کو جوڑنے کے لئے موثر ترین وقت ہے۔ دو نقش تیار کئے جائیں، ایک ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں اور ایک طالب اپنے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ بہت جلد اثر ظاہر ہوگا۔

۷۸۶

یاودود	یاوہاب	یا عزیز
یا عزیز	یاودود	یاوہاب
یاوہاب	یا عزیز	یاودود

الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

قرآن قمر و مشتری

وقت ۹ نومبر ۲۰۱۱ء رات ۸ بج کر ۳۹ منٹ۔ یہ وقت تخیر خلافت عقل و ذہانت میں اضافہ کے لئے خاص ہے۔ دو نقش تیار کریں، ایک ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی پھل دار درخت پر لٹکادیں اور ایک

تشلیٹ قمر و مشتری

تاریخ ۳ اکتوبر ۲۰۱۱ء وقت صبح ۴ بج کر ۵۴ منٹ۔ یہ وقت دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے امراء اور حکام کی تخیر کے لئے اور عزت و عظمت کے حصول کے لئے موثر ترین وقت ہے۔ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں اور یہ نقش بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کریں۔

۷۸۶

۴۱۶۸۵	۴۱۶۸۸	۴۱۶۹۱	۴۱۶۷۸
۴۱۶۹۰	۴۱۶۷۹	۴۱۶۸۴	۴۱۶۸۹
۴۱۶۸۰	۴۱۶۹۳	۴۱۶۸۶	۴۱۶۸۳
۴۱۶۸۷	۴۱۶۸۲	۴۱۶۸۱	۴۱۶۹۲

تشلیٹ قمر و زحل

تاریخ ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۱ء وقت رات ۹ بج کر ۲۳ منٹ۔ یہ وقت حاسدوں کے حسد کو دفع کرنے کے لئے اور دشمنوں کی خواب بندی وغیرہ کے لئے موثر ہے۔ اس نقش کو لکھ کر قبرستان میں دہادیں اور نقش کو کالے کپڑے میں پیک کریں۔

۷۸۶

۶۸۷	۱۸۳۸۰	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۳۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

تسلیس قمر و زحل

تاریخ یکم نومبر ۲۰۱۱ء وقت دوپہر ایک بج کر ۴۶ منٹ۔ یہ نظر تمام کاموں کے لئے مبارک ہے، سعد ہوتی ہے۔ اگر تجارتی سفر کریں تو زبردست فائدہ ہو۔ اس وقت اگر کسی سے معاہدہ کر لیں تو معاہدہ بحال

ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۱ء

تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مؤثر ترین وقت۔ اس نقش کو لکھ کر کسی ویران درخت پر یا کسی ویران مکان میں دبا دیں۔ نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر لیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۳۹۳۹۸۶	ابغض فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں	۳۵۳۵۶۰
۱۳۱۳۲۳	۲۸۲۸۲۸	۲۲۳۲۷۳

☆☆☆☆☆☆☆☆

طیب نبوی کی اہم ترین یادگار

کلونجی آئل

سرکارِ دود عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ کلونجی میں موت کے سوا ہر مرض کے لئے شفا ہے اور آج یہ بات تجربات سے ثابت ہے کہ کلونجی کا تیل بے خوابی، دروس، دردِ کان، خشکی اور سوجنِ پن، امراضِ جلد، دردِ دانت، سانس کی نالیوں کے ورم، خرابیِ خون، پھوڑے، پھنسی، گیل، مہاسے، درگھٹیا، پتھری، مٹانہ کی جلن، دردِ شکم، دمہ، السر، کینسر، سستی اور تھکان وغیرہ جیسے موذی امراض کو دفع کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔

کلونجی کا تیل دوا بھی ہے اور غذا بھی

ہزاروں لوگوں کی فرمائش پر ہاشمی روحانی مرکز نے طیب نبوی کی اشاعت عام کا بیڑہ اٹھایا ہے، کلونجی کا تیل اسی اقدام کی پہلی کڑی ہے، آپ کسی بھی مرض کا شکار ہوں "کلونجی آئل" کا استعمال کریں اور اپنی آنکھوں سے قدرت کا کرشمہ اور سرکارِ دود عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی سچائی کا مشاہدہ کریں۔
وزن: M.L 30 قیمت: 50/- (علاوہ محصولِ ڈاک)

ہمارا پتہ:

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند یو پی

Mob-09756726786

ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ درمیان مٹانہ میں اپنا مقصد لکھیں۔

۷۸۶

۱۱۸۳۳	۳۱۵۸۳	۳۹۳۸
۲۷۶۳۶		۱۹۷۴۰
۷۸۹۶	۱۵۷۹۲	۲۳۶۸۸

قرآن شمس و عطارد

۳ دسمبر ۲۰۱۱ء دوپہر ۲ بج کر ۲۲ منٹ۔ یہ وقت ذہنی اور تخلیقی صلاحیتوں اور ہمت و حوصلہ بڑھانے کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس وقت اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۵۵۳۵۰	۱۳۷۶۱۰	۱۸۳۵۰
۱۲۹۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

ترتیب قمر و زحل

یکم نومبر ۲۰۱۱ء دوپہر ۱۳ بج کر ۳۶ منٹ۔ ۲۹ نومبر ۲۰۱۱ء شام ۳ بج کر ۱۳ منٹ۔ یہ وقت تمام کاموں کے لئے ناقص اور منحوس ثابت ہوتا ہے، اگر اس وقت سفر شروع ہوگا تو ناکام رہے گا، دورانِ سفر غم و فکر اور پریشانی رہے گی۔ اگر نیا لباس پہنے گا تو نامبارک ثابت ہوگا، اگر اس وقت نکاح ہوا تو شادی ناکام ہو جائے گی، اگر اس وقت کھیتی کا بیج بویا تو کھیتی پروان نہیں چڑھے گی، اگر اس وقت کوئی حاکم یا وزیر حلف لے تو اس کی حکومت وقت سے پہلے ختم ہو جائے گی۔ اس وقت کوئی بھی کام کرنے سے گریز کریں البتہ نفرت و عداوت کے کاموں کے لئے یہ وقت مؤثر ترین ثابت ہوتا ہے۔

مقابلہ قمر و زحل

تاریخ ۱۳ اکتوبر ۲۰۱۱ء وقت صبح ۱۰ بج کر ۳۶ منٹ۔ ناجائز

شرف قمر

۱۳ اکتوبر دن ۱۱ بج کر ۱۱ منٹ سے ۱۳ اکتوبر دوپہر ایک بج کر ۱۱ منٹ تک قمر کو شرف حاصل ہوگا۔ اس کے بعد ۹ نومبر شام ۵ بج کر ۲۱ منٹ سے ۹ نومبر شام ۵ بج کر ۲۱ منٹ تک قمر کو شرف ہوگا۔ اس کے بعد ۶ دسمبر رات ۱۲ بج کر ۱۰ منٹ سے ۷ دسمبر رات ۲ بج کر ۱۱ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ یہ اوقات مثبت کاموں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں۔ عالمین کو ان اوقات میں فائدہ اٹھانا چاہئے اور اپنے مثبت کام ان اوقات میں انجام دینے چاہئیں۔

ہبوط قمر

۲۶ اکتوبر رات ۱۱ بج کر ۳۹ منٹ سے ۲۷ اکتوبر رات ایک بج کر ۲۲ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ اس کے بعد ۲۳ نومبر دن ۱۰ بج کر ۳۲ منٹ سے ۲۳ نومبر دن ۱۲ بج کر ۱۷ منٹ تک قمر کو ہبوط ہوگا۔ اس کے بعد ۲۰ دسمبر رات ۷ بج کر ۲۳ منٹ سے رات ۹ بج کر ۲ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ یہ اوقات منفی کاموں کے لئے مناسب تر ہیں۔ اگر عالمین ان اوقات میں منفی کام مثلاً عداوت و نفرت کے تعویذ یا کسی کو عہدے سے گرانے کے تعویذ وغیرہ ان اوقات میں لکھیں گے تو باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔ عالمین کو غیر شرعی کاموں سے احتراز کرنا چاہئے اور حصول دنیا کے لئے اپنی عاقبت برباد نہیں کرنی چاہئے۔

تحویل آفتاب

آفتاب ۲۳ اکتوبر کو رات ۱۲ بج کر ایک منٹ پر برج عقرب میں داخل ہوگا۔ ۲۲ نومبر کو آفتاب رات ۹ بج کر ۳۸ منٹ پر برج قوس میں داخل ہوگا۔ ۲۲ نومبر کو آفتاب دن ۱۱ بجے برج جدی میں داخل ہوگا، یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں۔ اپنی اہم خواہشات کو بارگاہ خداوندی میں رکھئے۔ انشاء اللہ شرف قبولیت حاصل ہوگا اور دعائیں قبول ہوں گی۔

منزل شریں

۱۰ اکتوبر شام ۶ بج کر ۲ منٹ پر۔

۷ نومبر رات ایک بج کر ۳۲ منٹ پر۔

۳ دسمبر صبح ۷ بج کر ۲۱ منٹ پر چاند منزل شریں میں داخل ہوگا۔ حروف تجبی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے حضرات ان اوقات کو اہمیت دیں۔ اور حروف تجبی کی زکوٰۃ ادا کرنے کی شروعات کریں۔

رجعت و استقامت

عطارد، ۲۳ اکتوبر بحالت استقامت در برج عقرب شام ۵ بج کر ۵۹ منٹ۔ عطارد، ۲ نومبر بحالت استقامت در برج قوس رات ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ۔ عطارد، ۲۱ نومبر بحالت رجعت در برج قوس دن ۱۲ بج کر ۵۰ منٹ۔ زہرہ، ۱۹ اکتوبر بحالت استقامت در برج عقرب دن ۱۹ بج کر ۱۱ منٹ۔ زہرہ، ۲ نومبر بحالت استقامت در برج قوس دوپہر ۱۱ بج کر ۲ منٹ۔ زہرہ، ۲۰ دسمبر بحالت استقامت در برج دلو رات ۱۱ بج کر ۵۶ منٹ۔ مریخ، ۱۱ نومبر بحالت استقامت در برج سنبلہ صبح ۹ بج کر ۲۵ منٹ۔ مشتری، ۲۶ دسمبر بحالت استقامت در برج ثور رات ۲ بج کر ۳۸ منٹ۔ زحل، ۳۱ دسمبر بحالت استقامت در برج میزان رات ایک بج کر ۲۹ منٹ۔

شرف زحل

۱۲ اکتوبر شام ۵ بج کر پچاس منٹ سے ۲۰ اکتوبر رات ۱۰ بج کر ۲۸ منٹ تک شرف زحل کا یہ اہم ترین وقت ۲۹ سال کے بعد آرہا ہے۔ جن حضرات کا ستارہ زحل ہے وہ اس وقت سے بطور خاص فائدہ اٹھائیں، طاقت، دولت، شہرت، اقتدار کے لئے اور زحل کی نحوستوں سے نجات پانے کے لئے نقوش تیار کریں۔

اوج مریخ

۱۹ اکتوبر رات ۱۰ بج کر ۵۸ منٹ سے ۲۱ اکتوبر شام ۵ بج کر ۵۶ منٹ تک۔ یہ وقت بھی شرف مریخ کے اوقات کی طرح اہم ہے۔ حصول قوت کے لئے اس وقت کو اہمیت دینی چاہئے۔

شرف زحل : شرف زحل کے نقش کے لئے فوراً بذریعہ

فون یا ایس ایم ایس سے رجوع کریں اور ہاشمی روحانی مرکز کے نام کیا رہ

سورہ پے کاڈرافٹ روانہ کریں۔ فون نمبر: 09358002992

(آل انڈیا) ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

اپنی نوعیت کا واحد ادارہ

گذشتہ ۳۰ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت
رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿نئی منصوبہ بندی﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی کلی ٹل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مالی مدد، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات، زلزلوں اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون وغیرہ۔

ادارہ خدمت خلق اسکولوں اور دینی مدرسوں کی بھی مدد کرتا ہے اور ان اداروں کی بھی اعانت کرتا ہے کہ جو خدمت خلق میں مصروف ہوں۔

ادارہ خدمت خلق ۳۰ سالوں سے خاموش طریقہ سے اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہے۔ دکھی انسانیت کے آنسو پونچھنے کے لئے اور مفلوک الحال لوگوں کی مدد کرنے کے لئے ادارہ خدمت خلق کے ساتھ تعاون کیجئے اور ثواب دارین حاصل کیجئے۔

اکاؤنٹ نمبر 019101001186 - ICICI (برانچ سہارنپور)

اکاؤنٹ نمبر 2073252007 سینٹرل بینک (برانچ دیوبند)

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے۔ رقم ڈالنے کے بعد اس فون پر ایس ایم ایس کریں۔ تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔ فون نمبر: 09897916786 (واضح رہے کہ ادارہ خدمت خلق کو دی گئی رقم 80 جی کے تحت انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے)

اپیل کنندہ

(رجسٹرڈ کمیٹی) آل انڈیا ادارہ خدمت خلق محلہ ابوالمعالی دیوبند

پن کوڈ نمبر: 247554۔ فون نمبر: 01336-222683

ماہنامہ طلسمانی دنیا کا خبرنامہ

بیرون ملک نوکری دلانے کے نام پر 4.54 لاکھ روپے کی ٹھگی

عدالت کے حکم پر باپ اور اس کے تین بیٹوں کے خلاف رپورٹ درج

بجنور (ایس بی این) بیرون ملک میں نوکری دلانے کے نام پر باپ اور اس کے تین بیٹوں نے ایک شخص سے 4 لاکھ 54 ہزار روپے ٹھگ لئے۔ تینوں نے اسے بیرون ملک لے جا کر نوکری دلانے کے بجائے مزدوری کرنے پر لگا دیا۔ احتجاج کرنے پر مذکورہ تینوں لوگوں نے اسے ریغال بنالیا۔ عدالت کے حکم پر چار لوگوں کے خلاف ٹھگی کرنے کا نامزد مقدمہ کو توالی تھانے میں درج کرایا گیا ہے۔ تھانہ کو توالی شہر کے گاؤں منڈاولی سید کا صلاح الدین ولد غفور شہر کے محلہ چاہ شیریں میں ویلڈنگ کی دوکان پر کام کرتا تھا۔ اسی دوران گاؤں میں آنے والے مظفر نگر کے تھانہ کرولی کے گاؤں کھیرٹی فیروز آباد کا موسم علی ولد سلطان سے اس کی ملاقات ہو گئی۔ موسم نے بتایا کہ اس کا لڑکا افتخار ملیشیا جانے والے لوگوں کو ویزا بھیجتا ہے اور ساتھ ہی انہیں بیرون ملک میں نوکری بھی دلاتا ہے۔ موسم نے اس سے کام کرنے کے بارے میں وچھا اور ملیشیا میں ہی اسے ویلڈنگ کی نوکری دلانے کی بات کہی۔ اس نے بتایا کہ اس کے دولڑکے اسرار اور اقرار بھی ملیشیا میں نوکری کرتے ہیں۔ اس کے بعد موسم نے صلاح الدین سے ملیشیا میں نوکری دلانے کے نام پر 4 لاکھ 54 ہزار روپے ٹھگ لئے۔ اس نے بتایا کہ 20 فروری کو موسم اور اس کے تینوں لڑکے سری لنکا کے راستے اسے ملیشیا لے گئے اور وہاں نوکری دلانے کے بجائے اسے مزدوری کرنے پر لگا دیا۔ الزام ہے کہ جب اس نے اس کی مخالفت کی تو مذکورہ تینوں نے اسے ریغال بنالیا اور اس کا پاسپورٹ اور کپڑوں کا بیگ بھی کہیں پھینک دیا۔ 13 مئی کو وہ کسی طرح واپس ہندوستان آیا اور موسم سے اپنے روپے کا مطالبہ کیا جس پر اس نے 5 جون کو روپے واپس دینے کی بات کہی۔ جب اس کے روپے واپس نہیں ملے تو پولیس کو اپنی آپ بیتی سنائی اور کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ لیکن جب پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی تو اس نے عدالت کی پناہ لی جس پر پولیس نے عدالت کے حکم پر موسم علی اور اس کے تینوں لڑکے اسرار، افتخار و قمر کے خلاف رپورٹ درج کر لی۔

بارش کے بعد گنے کی فصل پر ٹڈیوں کا قہر

مظفر نگر (پی ٹی آئی) سب سے زیادہ گنا پیدا کرنے والے ضلع مظفر نگر میں ہوئی زبردست بارش کی وجہ سے گنے کی فصل میں لگاتاری آنے سے اب ٹڈی کا قہر بڑھ گیا ہے۔ گنار یسر ج سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کنہیا لال کے مطابق ٹڈیوں کے قہر کے سبب گنے کی فصل متاثر ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اس کے علاوہ چیونٹی سے بچانے والے اور سفید گدار گنے کی جڑوں کو کمزور کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بارش اور ہواؤں کے سبب گنے کی پوڑی بھی زمین پر گرنے لگی ہے۔ گنے کی پتوں کو ٹڈے کھا رہے ہیں جس سے اس کی پیداوار پر اثر پڑ سکتا ہے۔ سوامی کلیان دیوی ایگری کلچر سائنس کالج کے اسٹنٹ ڈائریکٹر ستیہ پرکاش نے بتایا کہ لگاتار بارش سے ٹڈیوں کے علاوہ چیونٹی سے نجات پانے، سفید گدار اور دیگر کیڑوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹاپ بو اور گدار کی زیادتی ہونے سے گنے کی فصل کو ٹڈیوں کے قہر سے بچانے کے لئے میٹھائل پر دواؤں کے پاؤڈر کو فی ایکڑ میں 25 سے 30 کلو گرام کی دیر سے چھڑکنا سے گنے کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں پر قابو پایا جاسکے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات



آغا خان - Rs. 60/- نمبر



جنات نمبر - Rs. 60/-



تہذیب نمبر - Rs. 75/-



غم نمبر - Rs. 60/-



ماضرات نمبر - Rs. 75/-



روحانی ڈاک نمبر - Rs. 60/-



جادو نمبر - Rs. 100/-



آغا خان نمبر - Rs. 75/-



روحانی سال نمبر - Rs. 75/-



علوم نمبر - Rs. 100/-



موکات نمبر - Rs. 75/-



امراض نمبر - Rs. 75/-



غم نمبر - Rs. 75/-



دست نمبر - Rs. 50/-



علوم نمبر - Rs. 75/-



موکات نمبر - Rs. 75/-



امراض نمبر - Rs. 75/-